Vol III
No 18

Wednesday
6th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

	PAGE
The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—Clause by Clause reading not concluded	959—1048

Note — In this part a star (*) at the beginning of the speech denotes confirmation not received

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Wednesday the 6th January 1954

The House met at Half past two of the clock

(MR SPEAKER ON THE CHAIR)

Questions And Answers

(*See Part I*)

The Hyderabad Tenancy & Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker Shri B Ramakrishna Rao

جناب مسٹر (سری بی رام کرشن راؤ) سر کل میں نے ابریل ممبرس کے امنڈمنٹس کے بارے میں جن خیالات کا اظہار کیا تھا چند اور بھی چیزیں ہیں جن کے بارے میں اپنے خیالات ظاہر کرکے اپنی تقریر ختم کرلونگا

ایک بہت بڑا اعتراض سکشن (۳ ہ) پر یہ ہو کہ اس میں کمپنسیشن (Compensation) دینے کے لیے راونڈ ان رکھا گیا ہے یہ بالکل صحیح ہے کہ اس میں کمپنسیشن کے لیے راونڈ ان رکھا گیا ہے لیکن جیسا کہ خود ابریل ممبرس نے کہا معاوضہ کی ڈی کے سلسلہ میں کمپنسیشن دینا چاہیے یا نہیں دینا چاہیے کتنا دینا چاہیے اور کتنا نہیں دینا چاہیے ان دونوں امور کے بارے میں ابریل ممبرس اف دی اپوزیشن اور ہماری رائے میں بنیادی اختلاف ہے اور اس کو خود انہوں نے بھی تسلیم کیا ہے ابریل ممبرس اف دی اپوزیشن جنہوں نے اعتراضات کیے ہیں ان کا بنیادی اصول یہ ہے کہ کمپنسیشن نہیں دینا چاہیے بلکہ بلا کسی کمپنسیشن کے زمینات کو اس طریقہ پر کنفسکیٹ (Confiscate) کرلینا چاہیے جس طریقہ پر کہ کم از کم دو ایک ریاستوں اور جاپان میں ہوا ظاہر ہے دنیا میں کسی اور جگہ پر ایسا نہیں ہوا ہمارے کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے اس طریقہ پر زمینات کو کنفسکیٹ یعنی ضبط کرکے انہیں ان کے ہاتھ جن کے پاس زمینات نہیں ہیں تقسیم کرنے کے اس اصول کو ہم کسی طریقہ سے قبول نہیں کرسکتے یہ بنیادی اختلاف ہے جب تک کانسٹی ٹیوشن موجودہ صورت میں قائم ہے اوس وقت تک کمپنسیشن دینا لازمی ہے اسکے علاوہ کمپنسیشن دینے کے بارے میں جو فیصلے ہوئے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اوس کے لحاظ سے نامنل (Nominal) الوژری (Illusory) کمپنسیشن بھی نہیں دے سکتے کمپنسیشن کے جو معنے عدالتوں نے طے کیے ہیں اور جو قانونی رائے ہم کو ملی ہے اوس کے مطابق ہم کو کمپنسیشن دینا پڑیگا کمپنسیشن کے معنے ہیں فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) اور فیر کمپنسیشن مارکٹ ویالو کے قریب قریب ہوسکتا ہے

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) و اکویزیشن کے لیے ہے اسسٹ آف منیجمنٹ (Assumption of management) کے لیے یہ صحیح نہیں ہوسکتا

شری وی رام کشن راؤ۔ اس کے لیے بھی ہے۔ اس کے بارے میں ہم کو جو لیگل اوپنین (Legal opinion) ملی ہے وہ میں آپ کے سامنے ابھی پڑھ کر سناؤنگا اکویزیشن (Acquisition) ہو یا ریکویزیشن (Requisition) ہو۔ آوٹ رائٹ اکویرمنٹ (Outright acquirement) ہو دونوں کے لیے کمپنسیشن دینا ہوگا اکویزیشن اینڈ ریکویزیشن آف پراپرٹی ایکٹ (Acquisition and Requisition of Property Act) جسے سنٹرل گورنمنٹ نے پاس کیا تھا اوسکے تحت ہر ایک پبلک پرپزس (Public Purposes) کے لیے موو ایبل پراپرٹی (Movable property) یا امّو ایبل پراپرٹی (Immovable Property) اکوائر (Acquire) کرنے کے لیے خواہ وہ عارضی طور پر ہی کیوں نہ ہو معاوضہ دینا پڑتا ہے۔ حال ہی میں شولاپور ویونگ ملز (Sholapur Weaving Mills) کے کیس میں سپریم کورٹ نے یہ طے کیا کہ گورنمنٹ آف انڈیا بلا کسی معاوضہ کے کسی کو اوسکے اونرس اف سپمنٹ کے حق سے محروم نہیں کرسکتی۔ اس کے لیے معاوضہ دینا چاہیے انھوں نے گورنمنٹ کے اوس آرڈر کو جو انڈسٹریل ایکٹ (Industrial Act) کے تحت جاری کیا گیا تھا کینسل (Cancel) کردیا اور یہ قرار دیا کہ جب تک معاوضہ نہ دیا جائے رسپانسبلٹی نہیں کیا جاسکتا۔ بہر حال یہ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے میں نے قبل ہی جو لیگل اوپینین ہم کو ملی تھی وسے میں اٹارنی جنرل کی سفارش کے لیے رکھنا چاہتا ہوں میں ان لیگل اوپینین کو پڑھنا نہیں چاہتا جو کسی پرائیوٹ اڈوکیٹ نے یا کسی لاڈی کرشنا سوامی ایر وغیرہ نے دی ہیں کیونکہ میں اون پر ریلائی (Rely) نہیں کرسکتا البتہ سکریٹری آف لا گورنمنٹ آف انڈیا نے جو رائے دی ہے اوسکا ایک جزو میں پڑھتا ہوں۔

The Attorney General has advised that the courts in India following the decisions of the U S Courts on a like provision of the U S Constitution will probably hold that compensation here means fair and reasonable compensation and that they may hold any such law to be void as being repugnant to article 31 (2) if the principles for the determination of the compensation and the manner of determining and giving it specified in the law are calculated to result in the award of sums which would be substantially less than the market value of the property

یعنی ہم جو قواعد بنا رہے ہیں اوسکے تحت اگر ہم مارکٹ ویالو سے سبسٹنشلی لس (Substantially less) قیمت پر حاصل کرینگے تو غالباً کورٹس اس عمل کو وائڈ (Void) قرار دینگے۔

شری اے راج ریڈی ریکوریس کے لیے بھی کچھ بتایا جائے ۔

شری بی رام کشن راؤ وہاں رینٹ نہیں دیا گیا رینٹ دینے کے باوجود بھی اونرس کو مینجمنٹ کے لیے کمپنسیشن دینا چاہیے اوریجنل مالک اونرس کو واپس لیں

It is a fundamental right of a person to manage his own property You cannot deprive him of that It cannot come under reasonable restrictions

فنڈامنٹل رائٹس میں سمجھتا ہوں پراپرٹی رائٹس (Fundamental rights subject to reasonable restrictions) یعنی کسی شخص کی جائداد کے انتظام کا جو فنڈامنٹل حق ہے اوس سے اوسکو محروم نہیں کرسکتے پراپرٹی رائٹس کی تعریف میں تو لاسکتے ہیں ۔ اگر کلچرل لینڈس کے سلسلہ میں اگر ان ایفیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہوتو مینجمنٹ میں لینے کا حق لے سکتے ہیں پراپرٹی رائٹس (Reasonable restrictions) لگائے جاسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن کی حد تک پراپرٹی کمپنسیشن نہ دینے کا جواب نہیں لے سکتے یہ طے کیا گیا ہے ہم کو یہ لیگل اڈوائس (Legal Advice) ملی ہے اس حد تک فرق ضرور ہے جیسا کہ ریول صاحب نے اگریکلچرل لینڈس کے سلسلہ میں کہا ان ایفیشنٹ کلٹیویشن ہو اور گورنمنٹ اوسکو ریزیوم کرنا چاہتی ہے تو اوسکو پراپرٹی رائٹس میں لانے کی گنجائش ہے اس وجہ سے ہم نے یہ رکھا ہے ہمیں لیگل اڈوائس یہ ملی ہے کہ اس طرح سے ہم مینجمنٹ ریزیوم کرسکتے ہیں لیکن کمپنسیشن دینا پڑیگا ۔

For that very right because you are depriving him of that fundamental right of management of his own property

پراپرٹی رائٹس کے تحت لانے کے بعد بھی کمپنسیشن دینا لازمی ہے ہم کمپنسیشن کم بھی نہیں کرسکتے پراپرٹی رائٹس کی تعریف میں آجانے کی وجہ سے ہم اوسکو لے تو سکتے ہیں لیکن نامینل یا السوری کمپنسیشن نہیں دے سکتے

شری وی ڈی دیشپانڈے آپ جو ریکرنگ پیمنٹ (Recurring Payment) کرنے والے ہیں وہ رینٹ سے کیا زیادہ ہوگا ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ زیادہ نہیں ہوگا ۔

شری وی ڈی دیشپانڈے۔ آپ کو اڈوائس تو ملی ہوگی کیا اڈوائس ملی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ میں متعلقہ سکشن پڑھ کر بتاونگا۔ ریکرنگ پیمنٹ کے سلسلہ میں سکشن (۱) اور (۲، ۱) کا اس میں ریفرنس (Reference) دیا گیا ہے۔

حد مل محرس ے عالما سلط سی کی سا ر س روس کو ردسے کی عوبر سس کی ہے گر ں س سکس ( ) کا ررس ہ هوبو رت کے رمر کسں کے لیے حد مکسں ہے و عمر معلی هو حا سد معولی رت د دا برنگا سا ہیں ہے هو ڈوا ں د کی ہے و ہ ہے نہ حورت دنا حاسکا مکسں ( ) کے عب ررل مل رت هو با حاهیے و رنٹ ہیں دنا حاسکا حواب لے رہے هیں معی دابی ا ور دوسرے طرىعہ پر ں وسطے اس ىں سکس ( ) کا ررس دىا گا ہے میں سکو ہوڑا سا اور برھاوں و وں تمام حسروں کی طرف آونگا

And this view is fortified also by English decisions which emphasise that the legal concept of compensation signified *quid pro quo* payment equal in value to the thing taken A law providing that the amount of the compensation shall be paid in instalments will not be inconsistent with article 31 (2) if it also provides (*i*) that the owner should be paid interest at a reasonable rate (not lower than the Reserve Bank rate)

آپ دیکھینگے کہ هم ہے اس سکسں ىں حسب اقساط میں ادا کرے کی عوبر کی بھی اس کے لیے لنگل اوپىں ای ہے کہ اگر تسالسسں میں حسب دلائی حاے ىو نہ طریقہ ربرول ل ومر کسسں کی معرص میں سکا ہے وروائد (Void) بھی ہیں هوگا لیکں اسکے ساتھ نہ بھی کہا گیا ہے کہ ریرو بنک کی سرح سے کم سودبھی دلانا حاهیے اس و سطے هم ے حار ر سٹ سود رکھا تھا اسکو میں درست کرے کی بھی گنحاسں ہے کے عد

(*ii*) that the entire amount should be paid off within a reasonable time and five years would be held to be a reasonable time limit

هاری نہ رے بھی کہ بحاے پانچ سال کے(۹) اقساط مقررکیے حاىں ور(۸) سال میں برونکىٹ بسب اداکرے

The proposed scheme for the redistribution of arable land by (*i*) fixing a ceiling to the extent of such lands which may be held by any person and (*ii*) acquiring the surplus lands allotting them to landless cultivators etc will if implemented involve payment of compensation on the basis of the present market value of the lands

As I have already explained it is possible to formulate an alternative scheme which may achieve substantially similar results without involving the payment of heavy compensation This alternative scheme can properly be carried into effect in two distinct stages —

اس طرح هم کررہے ہیں دو ڈسںکٹ اسٹحس (Distinct stages) ہیں - ایک و اریہ بی آف مسحسٹ اور دوسرا آوٹ رائٹ اکویزیسں -

(*i*) The enactment of legislation to regulate and restrict rents of agricultural lands (in those States where such legislation is not already in force) and

(*ii*) the enactment of legislation for the development of agriculture generally

Efficient standard of cultivation (ایفیسینٹ اسٹینڈرڈ آف کلٹیویشن)
کے لیے اسطرح رووائڈ (Provide) کیا گیا تھا دوسرا ریزوریشن اس طرح کا ہے

It is well settled that a law which regulates the relationship between landlord and tenant cannot be said to involve the acquisition or requisition of property on the ground only that it abridges the pre existing rights of the landlord with respect to such property (Thakur Jagannath Baksh Singh *vs* United Provinces (1946) Legislation bona fide regulating and restricting rents of agricultural lands (or other property) cannot therefore attract article 31 (2)

اس واسطے یہ کہا گیا ہے کہ رینٹ ریزن اسل ریسٹرکشن کی لمٹ میں ہو و و و نہ
نہیں ہوگا

And a State Legislature has unfettered discretion of enactment in determining the maximum rents to be permitted provided only that its discretion must be exercised bona fide for the regulation and restriction of rents If the law enacted by it fixes the maximum rent at a ridiculously small figure —so small that it cannot be called rent in any sense of the term then the law would be open to be challenged on the ground that under the guise of regulating it it in reality it expropriates property without compensation —that in pith and substance it is an expropriatory law which is repugnant to articles 19 (1) (*f*) and 31 (2) Can the law prescribe one tenth of the produce in place of one half of the produce currently recovered by the landlord ?

یہ سوال اٹھایا گیا کہ لینڈ لارڈ اگر ادھا سائی کی حسب سے لیتے ہیں تو کیا اب
انکو پیداوار کا (/) رینٹ دینگے

If the money value of one tenth of the actual yield (or the reasonable estimate of the yield) is generally so small that it does not cover even the land revenue payable to the landlord the probabilities are that the courts would hold the law to be void on the ground above said

ہم نے لیگل اڈوائس لیکر ڈرافٹ بنایا ہے سطرح سے مارکٹ ویالو
(Market value) یہاں بھی ہے ۔ آگے نہ بڑھایا گیا ہے

And since the yield and the money value thereof must needs fluctuate to fix the maximum rent with reference to the actual yield would introduce an element of uncertainty in this respect It is safer to fix the maximum rent in terms of money

It will be useful also in reducing to reasonable limits the compensation payable in respect of agricultural lands requisitioned for the purposes of agricultural development etc For it is well settled law that the fair market value of the property to which regard must be had in assessing compensation is the market value at which it can be lawfully sold or let as the case may be Therefore where there is a law in force fixing the maximum rent of the property the amount of the compensation payable in respect of the requisition of that property cannot exceed the amount of such maximum rent

اس وجہ سے ہم نے کیا کیا ہے ؟ جب میگزیمم رنٹ فکس (Fix) کرتے ہیں
وا سکا ریکرنگ کے سٹ (Recurring Payment) کی حسب سے کامپنسیشن
دے سکتے ہیں

श्री वही डी देशपांडे —मेरा पौंईट यह है कि अगर आप किसी की जमीन लेते हैं तो उसको जो सालाना आमदनी होगी खर्च जानेके बाद—

سری کاسی رام کشن راؤ یہ غلط ہے جب قانون میں ہم نے خود مقرر کیا ہے
Rent fixed under section 11 recurring payment
تو وہ ویسا ہی ہوگا۔

श्री वही डी देशपांडे —रेंट प्लस सरटन कॉम्पेनसेशन (Rent plus certain compensation) यह मिलाकर वह आमदनी आयगी ऐसा हमारा खियाल है ।

سری کاسی رام کشن راؤ میں اس بات کو پڑھکر سناونگا اسکا مطلب
یہ ہے کہ یہ رسس ف سحمنٹ (Assumption of management) کے
سلسلہ میں ہے ۔

A law providing for agricultural development can authorise the framing and execution of various schemes for the extension of cultivation and more efficient cultivation of lands or for the regulation of cultivation of different kinds of crops etc It can properly include provisions

ہمارے سکس ۲۰ میں جو لگایا گیا ہے وہ ریزن ایبل رسٹرکسن(Reasonable Restrictions) کی تعریف میں آتا ہے رسٹرکسن کی تکمیل نہ ہونے لینے کے لیے ہے ۔

(i) Authorising the Collector to take possession of any agricultural holding in certain circumstances (*e g* where the holder is himself unable to cultivate it efficiently) for the purpose of arranging its efficient cultivation or for other purposes relatable to agricultural development

دوسرے کسی پرپز (Purpose) کے لیے نہیں کرسکیے لینڈلس (Landless)
لوگوں کو تقسیم کرنے کے لیے ایسا نہیں کرسکیے بلکہ اسکا پرپز اگریکلچرل ڈیولپمنٹ
(Agricultural development) ہونا چاہیے

Purposes relatable to agricultural development

ٹیکنگ پزیشن (Taking possession) کے واسطے بھی دینا چاہیے

(ii) authorising the Collector to provide for the proper cultivation of such holding by allotting it to any person or otherwise

(iii) providing for payment of compensation to the holder in respect of the taking possession of the holding

(iv) prescribing that the amount of compensation so payable shall be a sum equal to the maximum rent or standard rent of the holding to be determined in accordance with the principles laid down in the law regulating rents of agricultural holdings in force in the local area

(v) and dealing with consequential and ancillary matters (*e g* declaring that the person to whom the holding is allotted shall be deemed to be the tenant of the holder)

Although the process envisaged in clause (i) can be exercised only for the purposes of agricultural development its exercise must needs serve (possibly in a substantial measure) the social objective of the scheme referred to in para 2 above and possibly without any serious risk of impairment of agricultural production For the effect of these provisions will be that landless cultivators will be placed in possession of lands with tenancy rights including statutory protection against eviction and will be required to pay substantially reduced rents and they will presumably receive some assistance from the State so as to enable them to cultivate the lands efficiently

اسطرح سے انویسیج (Envisage) کرسکے جو رائے مسٹری آف لا گورنمنٹ
آف انڈیا نے دی ہے اور ہمارے لیگل اڈوائزر کی جو رائے ہوئی اوس کے لحاظ سے ہم
نے معلوم کیا ہے ۔ جو سیکشن ہے میں اسکو پڑھکر ساونگا

سری کے وینکٹ رام راؤ دفعہ ۵۲ کے تحت نفعہ دیا جاتا ہے اور جو ساقط بچا ہے وہ لینڈ لارڈ کے حوالہ کیا جاتا ہے اسلیے کمپنسیشن کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔

سری بی رام کشن راؤ دفعہ ۵۲ کا پروویژن الگ صورتوں کے لیے ہے اور ۵۳ کے لیے جو پروویژن ہے وہ الگ ہے گر ۵۲ کے لیے ضرورت سمجھتے ہیں تو امنڈمنٹ لا سکتے ہیں لیکن یہ ۵۳ کے لیے ہے اگر ۵۳ کی روشنی میں ۵۲ کی ترمیم کی ضرورت ہے تو ایک امنڈمنٹ کیوں نہیں لائے گیے اگر امنڈمنٹ کی ضرورت ہے تو آنریبل ممبر پروپوز (Propose) کریں

I am not challenging the hon Member It may be necessary I cannot deal with it In the light of provisions of section 53 C if any amendments are necessary to section 52 they may be suggested and the Government is always prepared to look into them

واب سوال یہ ہے کہ

श्री वही डी देशपांडे —५३ (सी) के सब सेक्शन ६ और ७ म यह कहा गया ह कि—

Mr Speaker Two hon Members should not stand at the same time if one does not resume his seat the other should not rise

श्री वही डी देशपांडे —म यह कह रहा था कि सब सेक्शन ५३ (सी) में सब सेक्शन ६ में यह कहा गया है और सब सेक्शन ७ में यह कहा गया ह तो म यह पूछना चाहता हू कि सेक्शन ६ और ७ आपसमें रिकन्सायील कैसा होगा? क्योंकि ६ के तहत सेक्शन ५२ अप्लाय होगा और सेक्शन ७ के तहत आप रिकरिंग काम्पनसेशन दे रहे हैं। ५२ के तहत खर्च जाकर जो बचेगा वह दिया जायगा लेकिन ७ के तहत आप ज्यादा देना चाहते है तो यह दोनो चीज रिकन्सायिल कैसे होगी यह सवाल आता है।

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the lands and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

شری بی رام کشن راؤ یہ میں زیادہ دینے کا نہیں ہے میں دوسرے پڑھکر سنا رہا ہوں۔

On the publication of a decision to assume the management the Government or such officer or authority shall subject to the provisions of section 53 B appoint a manager to be in charge of the land and thereafter the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

سکشن ۲۵ میں مینجمنٹ میں لینے کے بعد کیا کیا اختیارات حکومت کو حاصل رہینگے انکی صراحت کی گئی ہے۔ وہاں ضمناً کچھ کمپنسیشن کا بھی ذکر کیا گیا ہے اسکی اصلاح کرنے کی ضرورت ہو تو اصلاح کی جاسکتی ہے لیکن پراویژن نہ بنانے کے لیے رکھا گیا ہے کہ مینجمنٹ میں لینے کے بعد گورنمنٹ کو کیا کیا اختیارات حاصل رہینگے کمپنسیشن کی حد تک اس سکشن میں نہ بتلایا گیا ہے کہ

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub section (3) of section 17 of this Act and such other sum if any as may be found necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely

مثل اسکے کہ میں اسکو پڑھوں اسکا بیک گراونڈ (Background) بتا دینا چاہتا ہوں سنٹرل گورنمنٹ کا جو اکویزیشن اینڈ ریکویزیشن آف پراپرٹی ایکٹ

Acquisition and Requisition of Property Act

سنہ ۱۹۵۲ ع ہے اس میں دو سکشنس الگ الگ رکھے گئے ہیں سکشن ۷ اور ۸ یا ۹ ہے اس میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ کن صورتوں میں کیا معاوضہ دینا چاہیے عارضی طور پر اپنے مینجمنٹ میں لیں تو کیا معاوضہ دینا چاہیے اس کے لیے ایک سکشن رکھا گیا ہے اور مالک کے حقوق حاصل کرلینا ہی چاہیے ہیں تو ایسی صورت میں کیا معاوضہ دینا چاہیے یہ دونوں صورتیں الگ الگ بتائی گئی ہیں ۔ ہمکو یہ اکوائر کرنی ہے کہ مالک کے نام لینڈ ہے اور اسکو آپ اکوائر کرنا چاہتے ہیں باوجود اسکے کہ وہ ایفیشنٹ کلٹیویٹر ہے تو ایسی صورت میں دفعہ ۲۵ کے تحت ان ایفیشنسی (Inefficiency) کے تحت گویا آپ نہیں لے رہے ہیں ۔ بریک اپ (Break up) سے پروڈکشن میں کمی واقع ہونے کی بنا پر نہیں لے رہے ہیں کیونکہ ۲۵ کے تحت جو شرائط ہیں ان میں اور اوں میں فرق ہے جہاں ایفیشنٹ کلٹیویٹر ہونے کے باوجود لے رہے ہیں سوشل آبجکٹیو کے مد نظر آپ لے رہے ہیں ایسی صورت میں پبلک پرپس کے لحاظ سے اکویزیشن آف پراپرٹی (Acquisition of Property) کے لیے جو کمپنسیشن رکھا گیا ہے وہی رکھنا پڑیگا پہلے ڈرافٹ میں یہ تھا کہ

according to the principles laid down by sections of the Acquisition and Requisition of Property Act

ہم نے پہلے ڈرافٹ میں ایسا رکھا تھا اس میں ہم نے کچھ تبدیلی کی اور اس سکشن میں جو کلاز ہے اسکو رکھا گیا اس میں ہم نے کچھ تصرف کیا ہے۔ بلا سیورنس (Severance) کا معاوضہ دینا چاہیے کیونکہ اسکو اپنی جائداد سے علحدہ ہونا پڑتا ہے ۔

شری اے راج ریڈی On a point of Information Sir

اکوئرس میں ۸ ہے کہ کسی کی جائداد آپ لے رہے ہیں تو کس کی طرف سے مینجمنٹ ہوگا کیسا استعمال کرنا ہو اسکے رخلاف جہاں مالک کی جانب سے مالک کے واسطے اس کا پروڈکس بڑھا رہے ہیں سکشن ۵۲ کے تحت جو تصلاب دیئے گئے ہیں اسکے حصہ کیا ہونا چاہیے ؟

شری بی رام کسن راؤ سکشن ۵۲ کی ورڈنگ کچھ اس قسم کی ہے کہ اوس سے آنریبل ممبر کو کچھ غلط فہمی ہو رہی ہے لیکن میں کہونگا کہ سکشن ۵۲ کا منشا کچھ الگ ہے اور سکشن ۵۲ کا منشا الگ ہے سکشن ۵۲ میں اسکی طرف سے مینجمنٹ کرنے کے منشا کو ظاہر نہیں کیا گیا سکشن ۵۲ میں اسکی طرف سے مینجمنٹ کرنا ہے اس میں شک نہیں کہ میں اس ورڈنگ پر غور کر رہا ہوں اس میں مزید ترمیم کی ضرورت ہوگی تو ترمیم ہوسکتی ہے ۔

the provisions of section 52 shall *mutatis mutandis* apply to such lands

کے بعد ہمکو ان الفاظ کا اضافہ کرنا پڑیگا

as far as they are applicable

اس اضافہ کے بعد اوسکی عبارت اسطرح ہو جائیگی

the provisions of Section 52 shall *mutatis mutandis* apply as far as they are applicable

میں اسکو خود پروپوز (Propose) کرونگا لیکن یہ دونوں صورتیں جداگانہ ہیں

pecuniary loss due to assumption of management ✓

expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed ;

expenses on account of re occupying the land on the termination of the management and

damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

یہ تمام صرفیں اوس رکویزیشن کے لیے جو کمسریشن مقرر کیا گیا ہے اسکے متعلق رکھی گئی ہیں

ان میں سے ایک یا دو ایسی ہمیں چھوڑ دیے ہیں جو بس (Severance
کا جو کمپنسیشن دیے ہیں وہ ان اڈیشن ٹو فیصد پرسنٹ(In addition to 15 per cent)
دیا جانا چاہیے شاید ہمیں کو ہمیں نکال دیں (Incorporate)
کیا ہے اگر کسی غلط فہمی کو دور کرنے کی ضرورت ہو تو سب سکشن (۲) کے متعلقہ
الفاظ کے بجائے ہم یہ رکھ سکتے ہیں

And the provisions of section 52 shall apply to such lands as far as they are applicable

ہم (Mutatis Mutandis) کے الفاظ نکال سکتے ہیں جس سکے لیے مناسب ہوں
جس سے وہ غلط فہمی دور ہو جائیگی (Mutatis Mutandis) کے الفاظ اسلیے رکھے
گئے ہیں کہ احساسات کو پورے طور پر دھر یا نہ جائے جہاں ہم یہ الفاظ رکھ سکتے ہیں کہ

The provisions of section 52 *Mutatis Mutandis* shall apply to such lands in so far as they are applicable

یہ الفاظ گر ہم رکھدیں تو کوئی شبہ باقی نہیں رہتا

شری کے وی رام راؤ سب سکشن (۷) ضمن (۳) کے الفاظ

Expenses on account of re occupying the land on termination of the management

سے منسٹمنٹ ٹرمینیٹ ہونے کا امکان پیدا ہوتا ہے ۔

شری بی رام کشن راؤ ہر ری کویریس آف پراپرٹی میں ملکیت کے عود کرنے کی گنجائش
ہے لیکن جیسا کہ آنریبل ممبر راج ریڈی صاحب نے کہا ان کی طرف سے اور یہی طرف سے
تسلیم کرنے میں قوی ہے لیکن ری کویریس میں خود یہ تصور ہے کہ جائداد کسی وقت
مالک کو عود کرسکیگی عود کرنے کا موقع مالک کو حاصل ہوتا ہے اس لیے اس میں اس
طرح رکھنے کی یہی وجہ ہے میں ایک اور چیز آنریبل ممبر سے کہنا چاہتا ہوں
اکویزیشن آف پراپرٹی کے لئے کیا کیا معاوضہ کن کن اسیس پر دیا جائیگا

Mr Speaker The hon Chief Minister has exceeded his time limit

Shri B Ramakrishna Rao I am sorry Sir

اکویزیشن آف پراپرٹی کیلئے معاوضہ کا سوال صرف اگریکلچرل لینڈ کی حد تک نہیں ہے
مثال کے طور پر میں یہ کہونگا کہ کوئی بھی امووبل پراپرٹی (Immovable Property)
لیجاتی ہے کوئی مکان لیا جاتا ہے یا لکڑی لیجاتی ہے تو ان تمام چیزوں کیلئے پراویژنس ہیں
لیکن اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ اگریکلچرل لینڈ سے یہ متعلق ہوجائیگا اگر کوئی
اگریکلچرل لینڈ کو لیتا ہے اس کا انتظام کرتا ہے اس کا رینٹ ادا کرتا ہے اس میں جوار یا کپاس

وعدہ کی کاشت کرتا ہے اس کو واپس کرنے کی صورت ہو تو کیا کمپنسیشن دینا پڑیگا کوئی وجہ کا سوال پیدا نہیں ہوتا محض اس ڈراؤ رن میں کا سبب صورت کیلئے الفاظ رکھے گئے ہیں یہ کہا جاتا ہے کہ تمام بار رعایا پر ڈالا جارہا ہے یا ہوا میں واپس کیا جائیگا یہ ٹیکس کہاں عائد ہوتا ہے

Damage if any caused to the land during the period of management

کیا ڈیمج ہوتا ہے اس کا کوئی اندازہ نہیں بلکہ جیسا کہ کہا گیا یہ محض رسک کا بدلہ ہے رسک دینا ہے کیا یہ تمام چیزیں کمپنسیشن دینے کے لیے عمل میں لی ہیں ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ یہ تمام اعتراضات بے اصل ہیں میں مزید ذہن نشین کر کے اپنی تقریر ختم کئے دیتا ہوں

آنریبل ممبر فار نرمل نے کہا کہ ارینس آف منیجمنٹ کی صورت میں آؤٹ رائٹ (Outright) لینا چاہیے فائنانشیل امپلیکیشنس (Financial implications) کے لحاظ سے یہ پریکٹیکل (Practicable) نہیں ہے اس لیے کہ اسکے لیے دو سو کروڑ یا سو کروڑ روپے کی ضرورت ہوگی یہ فراہم کرنا کیسے ممکن ہے اسلیے حکومت ڈفرنٹ اسٹیجس (Different stages) میں لینا چاہتی ہے اسلیے یہ کہا گیا ہے کہ ایریا (Area) کو نوٹیفائی (Notify) کیا جائیگا ۔ وہاں یہ تمام شرطیں لگائی گئی ہیں اسلیے آنریبل ممبر کا یہ خیال صحیح نہیں ہے ایک اور ترمیم آئی ہے کہ سلیکٹ کمیٹی میں انکریزنگ دی افیشینسی آف دی منیجمنٹ (Increasing the efficiency of the management) کو نکالدیا جائے اسکو نکال دینے کے بعد اس میں کوئی جسٹیفیکیشن (Justification) باقی ہی نہیں رہتا اس لیے اس کو رکھنا ضروری ہے

ایک اور سلامت سکشن (۵۳) (ڈی) کو اومٹ کرنے سے متعلق ہے۔ اس سکشن کے لحاظ سے ولیج پنچایتوں اور کو آپریٹو فارمنگ سوسائٹیز کو مینیجر بنایا جاسکتا ہے۔ میں اس کا جواب دے چکا ہوں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا صفحہ (۸۹) پیراگراف (۲) پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ جو رڈر آف پرائیرٹی ہمیں رکھا ہے وہ پلاننگ کمیشن کے نصیحہ کے مطابق ہے۔

ایک اور امنڈمنٹ یہ ہے

The persons to whom surplus lands under section 53 C are leased out be deemed as protected tenants

اس کے بارے میں کچھ نراویرس ہیں اگر وہ ان انٹرسٹ میں ہو تو یہ موقع نہیں ہے کہ اس میں ترمیم کی جائے۔

ایک آنریبل ممبر نے اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ جو ترمیم یہاں صرف کر رہے ہیں اگر اسی ترمیم کو ہم چودہ نکتہ کے موومنٹ پر صرف کریں تو اس سے کہیں زیادہ فائدہ کا امکان ہے۔ میں بھی اس سے متفق ہوں لیکن افسوس ہے کہ اس جانب کے آنریبل ممبرس میں سے بجز ایک دو کے کسی نے اس سے اتفاق نہیں کیا۔ اس میں نہ تو ہاتھ بٹایا اور نہ اسمیں حصہ لینے کی کوشش کی۔ اسطرح ان کی چودہ نکتہ سے یہ ہمدردی محض زبانی اور گمراہ کن ہے۔

میں ایک اور چیز عرض کر کے اپنی تقریر ختم کئے دیتا ہوں۔ دوسرے کنٹریز (Countries) میں جہاں اس طریقہ پر عمل کیا گیا ہے ہمارے رسل دوست جنکی حامی بھرتے ہیں وہاں بھی انہوں نے اس چیز کو تسلیم کیا ہے کہ

Even in a co operated village the main elements of private property and of private enterprise are fully retained. In the case of agricultural production there is no ceiling on the size of the farm owned by an industrialist and run on scientific lines. But industrialists are not allowed to buy new farms and to run them on capitalistic lines.

جاپان کا ذکر ہے۔ وہاں بھی اس اصول کو تسلیم کیا گیا ہے کہ انڈسٹریالسٹس کو زمینات خرید کر کیپٹلسٹک لائنس (Captalistic lines) پر چلانے کا موقع نہیں دیا گیا ہے۔ لیکن اب جو ہولڈنگس انڈسٹریالسٹس یا کیپٹلسٹس کے پاس ہیں جن کو وہ سائنٹیفک لائنس پر چلا رہے ہیں ان سے نہیں چھینا گیا ہے۔ اسکی گنجائش تو جاپان میں بھی دی گئی ہے۔ میں یہ تو نہیں کہتا کہ ہمارے پاس بالکل وہی حالات ہیں لیکن وہاں ایسا عمل ہے۔ اس اصول کو وہاں تسلیم کیا گیا ہے جس حد تک کہ ہم اپنی لسٹ کے اندر کر سکتے ہیں ہمارے لیے یہ تسلیم کرنا ضروری ہے۔ کچھ مائنر امنڈمنٹس میں نے غلط فہمیوں کے امکان کو دور کرنے کیلئے پیش کئے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ اس طرح ترمیم شدہ دفعہ کو ہاؤس قبول کریگا۔ میری یہ تمنا ہے کہ ہاؤس اسکو قبول کرے۔ میں یہ کلیم (Claim) تو نہیں کرتا کہ یہ سنٹ پرسنٹ افکٹیو (Cent per cent effective) یا کمپلیٹ (Complete) ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس میں ترمیمات کی گنجائش ہو لیکن میں ہاؤس سے یہ اپیل کرونگا کہ انہیں آئندہ سیشن کیلئے رکھا جائے۔ ہوسکتا ہے کہ آئندہ ان کی ضرورت ہو۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آئندہ خود آنریبل ممبرس ان ترمیمات کی ضرورت نہ سمجھیں۔ فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and figures) یا اسٹاٹسٹکس (Statistics) کی روشنی میں ممکن ہے اسکی ضرورت نہ سمجھی جائے۔ اس لیے جب تک کہ اسکی سٹسفکٹری (Satisfactory) اسٹاٹسٹکس حاصل نہ ہوں آنریبل ممبرس ان ترمیمات کو اپنے پاس آئندہ کے لیے محفوظ رکھیں۔ اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

श्री एही डी देशपांडे—मेरा जो सवाल था वह वसा ही रह गया है वह बहुत अहम है। ५३ सी (१) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नहीं हो रहा ह तो साढचार फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी और ५३ सी (२) के तहत अगर अेफीशिअटली कल्टीवेशन नहीं किया जा रहा है तो ३ फमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन ली जायगी। अेक के तहत साढेचार के अूपर की और दूसरे के तहत ३ के अूपर की जमीन ली जारही ह। लेकिन अिन दोनो सूरतो में अुनको जो काम्पेन्सेशन (Compensation) दिया जा रहा है वह अेक ही तरह का दिया जा रहा ह। यानी दोनो को सब सेक्शन्स ७ और ८ लाग किय गय ह हमारा कहना है कि ५३ सी (२) के तहत अिनअेफीशिअटली कल्टीवेशन की वजह से तीन फमली होल्डिंग के अूपर की जो जमीन ली जायगी अुनके लिय सिफ रेंट (Rent) ही देन की जरूरत नहीं ह। लेकिन यहा असा नही किया गया ह दोनो सूरतो में सब सेक्शन्स ७ और ८ लागू नहीं किय जान चाहिय यह हमारा कहना है।

شری بی رام کشن راؤ اس کی بھی وضاحت ہی ہے کہ (بی) کے تحت ان لینڈس کاشتکاری (Inefficient cultivation) میں رینٹ ہی دیا جا رہا ہے زیادہ دینے کا سوال کیوں کیا جا رہا ہے؟ اس وجہ سے (۵۲) کے ملنے سے جہاں اس قسم کی غلط فہمی کی گنجائش ہے میں نے یہ مجسٹ (Suggest) کیا ہے کہ جو الفاظ (۲) میں ہیں میں نے قبول کیے ہیں ان کو لکھ کر دونگا حالانکہ وہ سیکشن اس وقت پیش نہیں ہے Mutatis Mutandis کے الفاظ نکالکر میں یہ الفاظ رکھنا چاہتا ہوں (To such lands in so far as they are applicable) سب لینڈس کے تعلق سے رینٹ سے بڑھکر دینے کا سوال پیدا نہیں ہوگا کلاز (۷) میں جو صورت بیان کی گئی ہے وہ اگر کسی لینڈ (Agricultural Land) پر ان اپلیکبل (Inapplicable) ہے میں نے یہ کہا ہے آنریبل ممبر یہ تصور کریں کہ رنٹ سے بڑھکر معاوضہ دیا جاتا ہے تو

It is not contemplated that any other compensation can be given

جہاں زکوئیرس ایکٹ کے سکشن (۷) کے الفاظ دھرے گئے ہیں لیکن وہ گورنمنٹ لینڈس (Agricultural Lands) سے متعلق نہیں ہوے اس لیے کسی ریکرنگ رنٹ (Recurring Rent) کا معاوضہ دینے کا سوال پیدا نہیں ہوتا

Mr Speaker I shall put the amendments to vote

The question is

After sub section (4) of section 53 B proposed to be inserted by the clause add the following proviso—

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government

provides adequate and necessary financial assistance so as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) Add the following as Explanation I to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause and renumber the ex sting explanation as explanation No II

Explanation No I For the purposes of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(*b*) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause

(*c*) In line 1 in the second prov so to sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause omit the word further

The motion was adopted

Shri Gopidi Ganga Reddy (Nirmal General) I beg leave of the House to withdraw part I of my amendment

Part I of the amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall put the second portion of Shri Gopidi Ganga Reddy s amendment (No 6) to vote The question is

In line 5 of the second proviso for the words four and half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In sub section (2) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

(*i*) In line 6 for the words three times the substitute the word one

(*ii*) In line 4 of the first proviso for the words three times the substitute the word one

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

"In sub section (1) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'four' in line 9 and ending with the word 'production' in line 13 substitute the following—

'Three times of the family holding for the local area concerned' "

The motion was negatived

Shri Ankush Rao Ghare I demand a division, Sir

The House then divided

Ayes	62	Noes	76

The motion was negatived

Mr Speaker I shall put each part of the amendment to vote separately

The question is

(a) 'After the second proviso to sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause, add the following proviso—

'Provided also that the provisions of sub section (1) shall not apply to permanent fruit gardens and orchards that existed on the 1st January, 1952

(b) "For sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause, substitute the following—

'(2) The Government or such officer or authority shall, subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation, assume the management of the entire holdings or such portion thereof as is in excess of three times of the family holding in the local area concerned'

(c) 'Omit the first proviso to sub section (2) of section 58 C of the Act proposed to be inserted by the clause"

(*d*) "In line 1 of sub section (3) omit the word, figure and brackets—"and (2)' '

(*e*) 'In line 1 of sub section (4) for the words assuming management' substitute the word 'acquisition of land''

(*f*) ' Omit sub sections (6), (7) and (8)"

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*g*) ' In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause—

(*i*) In line 2 between the word 'or' and 'section' insert the words 'acquired under

(*ii*) In line 6 between the words 'holding and 'and' insert the words 'landless persons of scheduled castes and scheduled tribes '

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*h*) In line 2 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause between the words 'or' and 'section insert the words 'acquired under'"

(*i*) ' In sub section (1) of section 58F of the Act pro posed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word 'subject in line 3 and ending with the figure '88' in line 5, substitute the following words and figure—

under section 88 and all provisions thereof shall apply *mutatis mutandis*

(*j*) ' Omit the proviso to sub section (1) of section 58F '

(*k*) ' Omit sub section (2) of section 58F"

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

"In sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause—

(*a*) In line 4 for the word 'may' substitute the word 'shall'

(b) In lines 6 and 7 for the words brackets and figure 'subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation substitute the words subject to the payment of rent as per the provisions of this Act

The motion was negatived

Mr Speaker The first portion of this amendment is the same as that of Shri B D Deshmukh which has been negatived So it is not necessary to put this part of the amendment to vote I shall put the remaining parts of the amendment relating to sections 58C and 58E separately to vote The question is

(b) In line 9 of sub section (1) of section 58C proposed to be inserted by the clause for the words in excess of four and a half substitute the word three

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(c) In section 58E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word co operative add the following—

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 17

Shri V D Deshpande I have given an amendment to the amendment The amendment to the amendment may be put to vote first and the remaining afterwards

Mr Speaker All right The question is

Renumber amendments (a) and (b) and (b) and (c) and add the following in the beginning—

(a) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figure and brackets beginning with the word may in line 4 and ending with the words payment of compensation in line 7 substitute the following words—

sh ll for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1958 comes into force

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) I sub secti (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the port on beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following—

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(b) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In line 4 of sub section (2) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the words figures and brackets subject to the provisions of sub sections (7) and (8) as to the payment of compensation substitute the following words—

subject to the payment of the rent as per the provisions of the Act '

(b) Omit the second proviso to sub section (2) of of section 58C

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word co operative in line 4 and ending with the word village in line 6 substitute the following

Agricultural workers working on the said land holders or tenants who cultivate personally less than a basic holding other landless persons residing in the village land holders or tenants who cultivate less than a family holding and co operative farming societies

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In lines 3 and 4 of sub section (1) of section 58F of the Act proposed to be inserted by the clause omit the following words brackets and figures

subject to the provisions of sub section (2)

(*b*) For sub section (2) of section 53F of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(2) The reasonable price payable by a person to the landholder under sub section (1) shall not exceed 12 times the land assessment in the case of dry and Bagat lands or 8 times the land assessment in the case of other land as price for the land

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For section 58C to 58G of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

' 58C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government shall acquire all such lands held by landholder in his personal cultivation as is in excess of three times the family holding for the local area concerned subject to the payment of 20 times of the assessment of the land as compensation

(2) The Government may issue bonds on such terms as may be prescribed in payment of the whole or part of the compensation payable under the provisions of sub section (1)

(3) The Government shall distribute the lands so acquired to the agriculturists in the following order —

(*a*) Landless cultivators

(*b*) Holders of land less than a basic holding

(*c*) Holders of land less than a family holding

The motion was negatived

Shri V D Deshpande This amendment makes a maximum effort to accommodate our views with those of the Government Of course here we have used the words shall be taken Secondly we have stated that we are prepared to pay due compensation to the extent of 20 times the assessment This is the maximum to which we could go to and we have done it We have also stated that grants may be given if necessary and also re distribution may take place The Government ought to have appreciated our views but we find that it has not been appreciated may be by the Central Government or the State Government But to keep up with the commitments we made to the electorate and the peasant community in general we feel that we should assert in a most emphatic manner on this particular section and therefore to express our emphatic support to our amendments and express our protest against the Government s attitude we are staging a walk out

(At this stage Members belonging to the P D F party led by Shri V D Deshpande Leader of the opposition left the Assembly chambers

شری مادھو راؤ پٹیل (عنبر آباد عام) سر - یہ امنڈمنٹ بہت معقول تھا کسانوں کو معاوضہ دینے کے متعلق جو قواعد بنائے جا رہے ہیں ان میں اس امنڈمنٹ کے ذریعہ ریونیو کے (۲۰) گونا معاوضہ مقرر کی گئی تھی اور بانڈس میں بھی دینے کے لیے تجویز تھی اور ڈسٹری بیوشن کے سلسلہ میں ترجیحی لسٹ رکھی گئی تھی لیکن گورنمنٹ اس امنڈمنٹ کو ایکسپٹ کرنے کے اٹیٹوڈ (Attitude) میں نہیں ہے اس لیے میں اور میری پارٹی بھی واک آوٹ کرتی ہے ۔

(At this stage Members of the U P P party led by Shri Udhav ao Patil left the Assembly chambers)

Mr Speaker The Question is

After section 58G of the Act proposed to be inserted by the clause add the following section

58 H Notwithstanding anything contained in this Chapter the Government shall by general or special order determine a limit of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the Scheduled Castes or Tribes

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(*a*) In sub section (1) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

Unless where the break up itself results in the fall of production the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit

Explanation —Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the land holder on the basis of fall in production

(*b*) Omit sub sections (7) and (8) of section 58C of the Act proposed to be inserted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) In line 4 of sub section (1) of section 58G proposed to be inserted by the clause for the word may substitute the following words figures and brackets— shall within six months of the passing of the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953

(*b*) At the end of sub section (6) of section 53G proposed to be inserted by the clause add the following—

the number of such instalments being not less than 20 and at such interval during a period not less than 10 years and on or before such dates as may be prescribed

The motion was negatived

Mr Speaker There is a verbal amendment by the Member in charge of the Bill in sub section (1) of section 53 C proposed to be inserted by the clause substitute the word further for the existing word also The mover has already moved an amendment and has spoken on it I think

Shri B Ramakrishna Rao In the previous amendment I wanted the words *mutatis mutandis* to be replaced by the words with such variations as are necessary It is a Latin expression and the words suggested by me are English Therefore there is no room for misunderstanding I do not think that amendment is necessary now But by this amendment I want to change the word also to further In the last proviso to sub stituted (1) of section 53C the word also may be Substituted by the word further

Mr Speaker Will the leader of the House read the proviso as amended?

Shri B Ramakrishna Rao Provided further that a declaration by Government that a land is required for a public purpose shall be conclusive evidence that the land is so required

Mr Speaker The first proviso to sub section (1) begins with Provided that the second proviso Provided further and the third proviso Provided also I do not think it makes much difference

Shri B Ramakrishna Rao It may not make a difference in reading but I am advised by the Legal Department that the change is necessary

Mr Speaker The Question is

In sub section (1) of section 53C for the word also substitute the word further

The motion was adopted

Mr Speaker The Question is

That Clause 84 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 84 as amended was added to the Bill

CLAUSE 85

Shri J Anand Rao (Sus lla General) I beg to move

For the Clause substitute the following namely—

85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in that Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provided that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme in spite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall be transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less

market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

Mr Speaker Amendment moved

سری ایل ین ریڈی جو اسٹیٹ ہوئے ہیں اوسکی ورڈنگ میں کمی ویشی ہوئی ہے اس واسطے میں سب سکشن ( ) میں سکشن (۵۵) اور (۵۶) اومٹ کرنا چاہتا ہوں

Mr Speaker The hon Member may please read the amendment as he wants it now

Shri L N Reddy I beg to move

omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Let me have the copy of the amendment What the Hon ble member says now differs from what has been given notice of and circulated ?

Shri L N Reddy (Wardhannapet) My amendment is to omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Shri B Ramakrishna Rao Are they sections 55 and 56 or sub sections 55 and 56 ?

Mr Speaker He says sections 55 and 56

Shri L N Reddy Yes Sir My amendment is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the clause

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankush Rao Ghare (Partur) I beg to move

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande I beg to move

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

Mr Speaker What does this amendment amount to?

Shri V D Deshpande The original clause is that for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted I propose that the chapter itself should be deleted I want that not only what is sought to be substituted but also the original Chapter VII both of them should be deleted If I oppose only this much then the original chapter will remain But my amendment is that the original Chapter VII itself should be deleted

Mr Speaker The hon Member wants the original chapter VII of Act 21 of 1950 to be deleted Is it so?

Shri V D Deshpande Yes Sir

Mr Speaker Amendment moved

شری کنٹل رنگی (کو اوم) میں دفعہ (۳۰) میں حسب ذیل ترمیم پیش کرنا چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر دیشپانڈے صاحب نے جو امنڈمنٹ پیش کیا ہے نہ اوسکے مماثل ہے

شری کنٹل رنگی ہاں وہی ہے

مسٹر اسپیکر تو پھر اسکو موو کرنا ضروری نہیں ہے

شری جے آنند راؤ مسٹر اسپیکر سر۔ یہاں کنسالیڈیشن (Consolidation) کے متعلق جو دفعہ لا رہے ہیں اسکے بارے میں ہمیں اپنے دیس کی حالت پر غور کرنا چاہیے حالت یہ ہے کہ ہمارے دیس کی ریاستوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوگئے ہیں جسکی وجہ سے جو پیداوار ہونی چاہیے نہیں ہو رہی ہے اسلئے بتایا جارہا ہے کہ ہم یہ اسکیم لا رہے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل ہوسکے اسکے لیے ہم کو کواپریٹو فارمنگ (Co operative farming) کے طریقہ کو رائج کرنا چاہیے اور اس طریقہ کو انکریج (Encourage) کرنا چاہیے ملک کی معاشی خوشحالی کیلئے ہمکو کوشش کرنی چاہیے۔ ٹھیک ہے مقصد درست ہے ہمکو بس پر سہ نہیں ہے لیکن یہاں اسطرح جو کرنا چاہیے ہیں جو کمپلسن (Compulsion) ہم اس دفعہ میں لا رہے ہیں دیکھنا چاہیے کہ آج کے معاشی حالات کی رو سے وہ درست ہوسکتا ہے یا نہیں۔ کسی آئیڈیا (Idea) کو لاتے وقت ہمیں اسپر غور کرنا

چاہیے کہ اسکے اپلیکیشن (Application) میں کوئی دشواری نہیں ہوگی۔
ہمارا آئیڈیل (Ideal) ہوا یہ تو نہیں چلا جائیگا اسکو عمل میں بھی
لایا جاسکیگا یا نہیں آج دیس کی حالت یہ ہے کہ زمین کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے
ہوگئے ہیں یہ چار پانچ ایکڑ کے بھی ٹکڑے ہیں میں ایسے گاؤں کی مثال آپ کو
دونگا پانچ ایکڑ کا ایک ٹکڑا ہے واسمیں دو بھائی کاشت کرتے ہیں مرچ یا تمباکو
بوتے ہیں اس زمین میں پیداوار کی حالت یہ ہے کہ اس زمین کی پیداوار کے مقابلہ میں
دوسرے لوگوں کے سات ایکڑ زمین کی پیداوار بھی اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی

Mr Speaker Just a minute The Leader of the Opposition says delete Chapter VII of the said Act i e Act XXI of 1950 So he means that the new chapter proposed should be retained Is that so ?

Shri V D Deshpande No Sir It does not mean that There it is said for Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted The wording of my amendment is

For the Clause substitute the following namely 35 Delete Chapter VII of the said Act

When Chapter VII of the said Act itself goes there is no question of replacing it by anything If that chapter exists of course there may be the question of it being substituted but when the original chapter itself goes according to my amendment then the chapter proposed to be substituted in place thereof also goes

Shri B Ramakrishna Rao But that does not necessarily follow The wording of the hon Member's amendment should be somewhat different if that be his intention

Shri V D Deshpande That is my intention I am prepared to amend my amendment like that if that is considered necessary

Shri A Raja Reddy There is Clause 35 In place of Clause 35 he proposes the following to be substituted namely Delete Chapter VII of the said Act" Where does the question of the newly substituted clause come in ?

Mr Speaker I will leave it to the hon Member It is not my business to suggest anything

Shri V D Deshpande I think my amendment carries the purpose If it should be more explicit I have no objection to amend it so as to mean that the original Chapter VII should be deleted and also the one sought to be substituted in its place should also be deleted That is what I mean

Shri B Ramakrishna Rao What hon Member Shri Raja Reddy says is correct The wording of the amendment is like this

For the clause substitute the following namely 85 Delete Chapter VII of the said Act In Clause 85 he wants to substitute delete Chapter VII of the said Act It expresses his intention quite clearly We propose that for section 85 the following chapter shall be substituted instead of that he wants to substitute delete the chapter If his amendment is carried it means that the latter chapter goes

Shri A Raja Reddy If Shri Deshpande s amendment is accepted there is no question of substituting the clause the chapter sought to be substituted also will not be there

Mr Speaker I do not know how the courts would view it That is all right Let the discussion continue

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

* شری جے آنند راؤ۔ ہاں تو میں یہ کہہ رہا تھا کہ وہ چار پانچ ایکڑ زمین میں تماکو یا مرچی کی جیسی پیداوار نکال سکتا ہے دوسرا ۲۰ ایکڑ زمین میں بھی نہیں نکال سکتا۔ ان کے مقابلہ میں میرے پٹہ دار کی زمین میں بھی پیداوار نہیں ہوئی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چھوٹی سی اراضی میں پورا کنبہ جو چار پانچ آدمی پر مشتمل ہوتا ہے محنت کرتا ہے اگر ہم انکو کوآپریٹیو فارمنگ سسٹم پر کاشت کرنے کیلئے مجبور کریں تو وہ ہرگز راضی نہیں ہونگے کمپلسن (Compulsion) کے ذریعہ اگر انکو مجبور کیا جائے تو یہ اور بات ہے لیکن اپنی رضامندی سے وہ اسکو قبول نہیں کرسکیں گے لیکن اگر ان کو ہم ترغیب دلائے کہ دیکھو اسطرح سے کاشت کرنے میں پیداوار زیادہ آئیگی اور اس میں تمہارے یہ یہ فائدے ہیں اور اسطرح سے انکو سمجھایا جائے اور ان کو اس کا پریکٹیکلی (Practically) تجربہ ہوجائے تو ممکن ہے کہ وہ اس میں شرکت ہوا قبول کریں لیکن یہ اوسوقت ہوگا جبکہ ہم عملاً انکو ایسا کرکے دکھائیں اور ان کو اس کی ترغیب دلائیں آپ کہینگے کہ آج کل کے حالات میں یہ نہیں ہوسکتا اب دیکھیے کہ دیکھیے یا چاینا (China) میں یہ طریقہ کامیاب رہا ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ وہاں جو کچھ کیا گیا ہے والینٹری بیسس (Voluntary basis) پر کیا گیا

ہے وہاں لوگوں نے خود محسوس کیا کہ کنسالیڈیٹ (Consolidated)
طریقہ پر کاشت کریں تو زیادہ فائدہ ہوگا لیکن اگر ہم کمپلسن کے ذریعہ لوگوں پر اس
کو عائد کرنا چاہیں تو میں کہونگا کہ یہ موزوں طریقہ نہیں ہوگا پہلے ہی سے زرعی
حالات خراب ہیں اون مسائل کو ہم حل نہیں کرسکے ہیں اسکے باوجود ہم ایسے
مسائل کھڑے کردیں تو مناسب نہیں ہوگا آپ کہہ سکتے کہ بھائیوں میں تقسیم کرلو
اپنے حصہ داروں میں تقسیم کرلو اور اسطرح کوآپریٹیو فارمنگ کرو ۔ اور دوسروں کو
علحدہ کردو تو اسکا نتیجہ کیا ہوگا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ بے لنگے اور کہاں کر ہم
کردیںگے اسکے بعد بیروزگاری میں مبتلا ہوجائیںگے اور حیدر آباد یا سکندر آباد میں
مزدوری کرنے رکشا چلانے کیلئے انکو آنا پڑیگا کیونکہ انڈسٹری میں جانے کیلئے انکو
راستہ نہیں ہے وہاں انکو جگہ نہیں ملتی اسطرح دیہاتی آبادی کو شہروں میں آنا پڑیگا
شہروں کی کیا حالت ہے انکو معلوم ہے بیروزگاری شیطان کی طرح منہ پھیلے پڑی ہے
بلا امتیاز پارٹی کے ہر پارٹی اور خود حکومت اس حالت سے پریشان ہے کہ اسکو کس طرح
حل کیا جائے تدبیریں سوچی جارہی ہیں لیکن یہ پرابلم (Problem) حل نہیں
ہورہا ہے اسلیے میں پوچھونگا کہ اس طرح کنسالیڈیشن کے عمل سے ہزاروں آدمی جو
شہروں میں آئیںگے تو کیا آپ نے انکے لیے کچھ صنعتیں کچھ انڈسٹریز (Industries)
کھولے ہیں جو لوگ وہاں سے بیروزگار ہوکر آئیںگے انہیں ضم کرنے کیلئے آپ نے کیا
طریقہ سوچا ہے کیا آپ نے انکو ضم کرنے کیلئے صنعتوں میں اضافہ کیا ہے یا کئی
صنعتیں کامیاب ہورہی ہیں اب تک بھی ہزاروں لوگوں کی بیروزگاری کا مسئلہ ہمارے
سامنے ہے جسکو ہم حل نہ کرسکے ہیں بے روزگاری کے مسئلہ کو زراعت سے الگ کر کے
غور نہیں کیا جاسکتا یہ نہیں دیکھنا چاہیے کہ یہ زراعت ہے یہ صنعتوں کا مسئلہ ہے ۔
یہ ودیارتھیوں (विद्यार्थियों) کا مسئلہ ہے ۔ یہ منسپالٹی کا مسئلہ ہے یہ
ملازموں کا مسئلہ ہے ہر ایک کو الگ الگ کر کے غور نہیں کیا جاسکتا تمام مسئلے ایک
دوسرے سے وابستہ ہیں آپ کی کمپلسری کنسالیڈیشن (Compulsory consolidation)
کی اسکیم سے بیروزگاری میں مزید اضافہ ہوگا اور ایسا ہونا ضروری ہے اسلیے میں کہونگا
کہ کنسالیڈیشن والنٹری بیسس پر ہونا چاہیے ۔ میں یہ مانتا ہوں کہ کوآپریٹیو فارمنگ
سے بہتر پیداوار ہوگی اسکو انکریج کیا جانا چاہیے گورنمنٹ کو چاہیے کہ اسکے اصول
لوگوں کو سمجھائے انہیں دکھائے اور وہ والنٹری بیسس پر اسکو قبول کرتے ہوں تو
کریں لیکن اگر کمپلسن ہو اور پھر ہماری جو بریکٹیڈ مشنری (Bracketted
machinery) حکومت کی ہے اس کی وجہ سے اس میں کئی ہنگامے پیدا ہونگے جو
بڑے لوگ ہیں انہیں زیادہ پیسے مل جاسکے اور غریبوں کو کم پیسے ملینگے ۔ اس
طرح کی مشکلات پیش ہونگے آپ کی سارا بار کرنے والی مشنری اس پلان کو ٹھیک
طریقہ پر عمل میں نہیں لاسکتی اسلیے میں ایوان سے عرض کرونگا کہ فی الحال کنسالیڈیشن
کیلئے کمپلسن ہو ۔ البتہ والنٹری بیسس کو انکریج کیا جائے

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

* شری ایل بی ریڈی (اسکر سر سکس ہو ۹ ہو میں) فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کیلئے جو احکام ہیں اس بارے میں میں نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے فراگمنٹیشن اگر بیسک ہولڈنگ سے کم ہو تو آئندہ اسکو تقسیم کرنے یا لیز (lease) پر دینے یا فروخت کرنے سے منع کیا گیا ہے ایسے مانعی احکام سے کئی لوگ بیزار ہو گئے آپ یہ دیکھئے کہ بیسک ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والے کتنے پٹہ دار ہیں اس پر غور کرنے سے معلوم ہو جائیگا کہ یہ اسکیم کسطرح ناقابل عمل ہے میں ریونیو منسٹر (Treasury Benches) سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس وقت فولدار کے قبضہ میں پٹہ دار کی ایک بیسک ہولڈنگ ہو تو سکشن ۴۴ کے تعلق سے اسکو نصف نصف کر کے ایک حصہ فولدار لیلے اور ایک حصہ پٹہ دار لیلے تو تجویز میں کنگی اور اس وقت فراگمنٹیشن کو نہیں دیکھا گیا وہاں صرف پٹہ دار کا حق دیکھا گیا وہاں کیسا بلا ٹیس سکیم پیش نظر نہیں رکھی جاتی یہ نہیں دیکھا جاتا کہ یہ عمل آپ کے فراگمنٹیشن کی اسکیم کی اسپرٹ (Spirit) کے خلاف ہے ایسا ہونا چاہئے وہاں سکشن ۴۴ میں تو آپ اس طرح نافذ کرتے ہیں لیکن جہاں حق عوام کا مسئلہ آتا ہے تو اس پر اسطرح کی قیود عائد کر کے انہیں پریشان کیا جاتا ہے جہاں فراگمنٹیشن کی اسکیم رکھی جاتی ہے جہاں یہ کہا جاتا ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہونے سے پیداوار میں کمی ہوتی ہے ۔ پروڈکشن (Production) میں کمی کی اس اصل وجہ پر تو غور نہیں کیا جاتا کہ سرمایہ کی کمی کی وجہ سے پروڈکشن میں نقصان ہو رہا ہے لیکن یہاں فراگمنٹیشن پر اسکی ذمہ داری ڈالی جاتی ہے یہ بالکل غلط ہے میں اعداد ہاؤز کے سامنے پیش کر کے بتلاتا ہوں کہ کیا پوزیشن ہے ۔

گورنمنٹ کی جانب سے جو اعداد ملے ہیں انکے لحاظ سے ایک ایکڑ سے پانچ ایکڑ تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۲ ۳۰ ۵) ہے اور انکے قبضہ میں (۶۴ ۵۰۵) ایکڑ زمین ہے ۵ ایکڑ سے ایکڑ تک زمین رکھنے والے پٹہ داروں کی تعداد (۱ ۲۴۳۴) ہے انکے قبضہ میں (۸۷ ۶۶۷) ایکڑ زمین ہے سے ۵ ایکڑ زمین رکھنے والے پٹہ دار (۲۶ ۷) ہیں جنکے قبضہ میں (۳۶۸ ۳۹) ایکڑ زمین ہے یہ بیسک ہولڈنگ کی زد میں آنے والے لوگ ہیں تری زمین کی صورت میں ۲ سے ۳ ایکڑ تک بیسک ہولڈنگ قرار دیجاسکتی ہے زمین تری جو اعلی درجہ کی ہوتی ہے وہ ۸ ایکڑ ہے اور ناقص زمین ۲ ایکڑ قرار پاسکتی ہے اسطرح بیسک ہولڈنگ ۸ سے ۲ تک ہوسکتی ہے خشکی میں فیملی ہولڈنگ ۴۰ کی ہو تو اسکی بجائے ۱۰ ایکڑ بیسک ہولڈنگ رہیگی ناقص اراضیات ۲۷ ایکڑ کی فیملی ہولڈنگ ہو تو اسکی بجائے ۴۲ ایکڑ بیسک ہولڈنگ اسطرح بیسک ہولڈنگ ۱۰ سے ۴۲ تک ہونے والی ہے آنریبل منسٹر اسپر غور کریں کہ کتنے لاکھ لوگ اس کی زد میں آنے والے ہیں ان سب خاندانوں کو آپ تقسیم سے منع کرنا

چاہتے ہیں تا آپ انکے حصہ داروں کو بھی وہ پوری زمین جو بدلے پر مجبور کرتے ہیں یہ ایسا کلاس ہے جو بالکل معمولی طریقہ پر زراعت کرتا ہے یعنی جو پور پیرینس (Poor peasants) ہیں دوسروں کی مدد سے انکی زندگی چلتی ہے۔ یہاں آپ کہتے ہیں کہ اپنے ساتھی کا حصہ خرید لو گیا و اس ورثہ میں ہے یہی آپ کہتے ہیں کہ اگر وہ لوگ اسکی سکت نہیں رکھتے و گاؤں میں ڈھنڈورہ پٹوادو و ہراج کرکے جس کی بولی زیادہ آئے اس کو زمین دیکر پیسہ آپس میں تقسیم کرلو اسکا مطلب یہ ہے کہ غریب طبقہ کے معاشی نظام کو ڈسٹرب (Disturb) کیا جائے ان کے حصہ کی اراضیات دیہاتی لوگوں کے حصہ میں دے دیجائیں یہ کسی طرح بھی قابل قبول نہیں ہوسکتا اب اپنی یہ اسکیم کسی دیہات میں پیش کیجئے کوئی بھی اسکو پسند نہیں کریگا۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک خاندان خریدنے کے موقف میں ہو۔ لیکن آپ لوگوں کی ذہنی حالت کا بھی مطالعہ کیجئے کوئی شخص بھی اپنی موروثی جائداد یا جائداد منقولہ کو کبھی فروخت کرنے پر رضامند نہیں ہوتا اسی پر وہ اپنی زندگی گزارتا ہے اسی سے وہ اپنی زندگی بناتا ہے اس پر وہ ساہوکار سے قرض لیتا ہے ناگہانی مصیبتوں میں یہی جائداد اسکا سہارا ہوتی ہے یہی جائداد اسکی آس ہوتی ہے غرض اسکی زندگی اسی پر منحصر ہے۔ اسلئے وہ اپنی اراضی کبھی فروخت کرنے کیلئے تیار ہوگا جائے اسکو مناسب قیمت ملے یا اس سے کچھ بڑھکر قیمت ملے کوئی کاشتکار آج تیار نہیں ہوگا کہ اپنی ذاتی اراضیات کو منتقل کرکے پیسہ لے کاشتکار جانتا ہے کہ اگر اسکے پانچ چھ سو روپیہ آئے ہیں تو وہ پیسہ اسکے پاس ٹکنے والا نہیں ہے وہ جلد ختم ہوجانے والا ہے اور وہ پیسہ ختم ہونے کے بعد اس کا کیا حشر ہونے والا ہے وہ یہ بھی جانتا ہے۔ دیہاتوں میں جاکر دیکھیں تو آپکو معلوم ہوگا کہ ایک ایک ایکر ایک ایک گنٹہ کے لیے وہ خون بہانے اور جان دینے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں مگر وہ اپنی اراضی کو چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ آپ کاشتکاروں کی اس ذہنیت کو قطع نظر کرتے ہوئے کاغذی اسکیمات بناتے ہیں آپکے پلاننگ کمیشن میں ممکن ہے کہ رکھا گیا ہو۔ ممکن ہے کہ آپ پلاننگ کمیشن کو وید (?) مانتے ہوں۔ لیکن فائیو ایر پلان (Five year Plan) جو ملک کے سامنے رکھا گیا تھا اور جس پر عمل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے وہ ناقابل عمل ہے اور فیل (Fail) ہوا یہ ثابت ہوچکا ہے۔ اگر اس اینٹی فراگمنٹیشن اسکیم (Anti Fragmentation Scheme) کو آپ سامنے لائیگے تو آپکو معلوم ہوگا کہ اس میں کیا دیوالیہ پن ہے وہ لوگوں کو تکلیف سے نجات دلانے والی اسکیم نہیں ہے بلکہ یہ وہ اسکیم ہے جسکو کامن ویلتھ پورس نے کولمبو میں بیٹھکر بنایا ہے یہ امپریلسٹ اسکیم (Imperialist Scheme) ہے اسلئے پلاننگ کمیشن کی جو رپورٹ ہے اسکو ماننے کو ہم چلنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ آج حقیقت میں کیا حالات ہیں۔ آج معیشت کو ٹھیک بنانے کے لیے دراصل کن چیزوں کی ضرورت ہے۔ کن اصولوں پر عمل کرنا چاہئے

اگر ان حربوں کو نہیں دیکھینگے تو نہ صرف یہ اسکیم فیل ہوگی بلکہ دیہاتوں کی حالت اور بھی خراب ہو جائیگی اور عوام آپکو مجبور کرینگے کہ آپ اس پاگل قسم کے اسکیمس کو واپس لیں ۔ ہمارا مطلب صرف یہ نہیں ہے ۔ وہاں کیا ہو آج گورنمنٹ وہاں اسکو واپس لینے کے لیے کیوں سوچ رہی ہے ۔ وہاں کیا مشکلات پیش ہوئی ہیں وہاں کا تجربہ یہ کہتا ہے کہ یہ اسکیم غریبوں کو راحت دینے والی نہیں ہیں ۔ اس وجہ سے میں پورے ہاؤز سے یہ کہتا ہوں کہ آج کے حالات میں جو خبر ملنے والی نہیں ہے اسکو رد کردے ۔ ممکن ہے منسٹر صاحب یہ فرمادیں کہ گورنمنٹ یہ اختیار لے رہی ہے ۔ اگر حالات اسکی اجازت دیں تو ہم اسکو نافذ کرینگے ۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ عنقریب بعد میں تھوڑے سے زمانے میں یہ حربے ہونے والی نہیں ہیں ۔ جب ایسے حالات نہ ہوں تو آپ کو ٹیکس بل پیش کر کے ہاؤز کی منظوری حاصل کرنے کے لیے دیر نہیں لگیگی ۔ (مگر ہماری جانب سے اسدمسس نہیں ہوئے ہیں تو اس کے لیے اجازت نہیں ملی) یہ محض گمان ہیں ۔ بہر حال یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسکو آپ بھی جانتے ہیں اور ہم بھی جانتے ہیں ۔ جب ایسے حالات پیدا ہوں تو اس وقت یہ اسکیم لائیے اس وقت ہم اسکو ضرور سپورٹ (Support) کرینگے لیکن آج کے حالات میں یہ اسکیم قابل عمل کسی طرح سے بھی نہیں ہے ۔ اس سے نہ صرف پندرہ ایکر اراضیات رکھنے والے متاثر ہونگے بلکہ ۳۵ ۴ ۳ ۵ ایکر تک اراضیات رکھنے والے لوگ متاثر ہونگے کیونکہ بیسک ہولڈنگ سے کم زمین کی آپ اجازت نہیں دینگے ۔ بیسک ہولڈنگ کے لیے آپ نے ۱۵ تا ۴۲ ایکر رکھا ہے ۔ اگر ۳ ایکر جسکی اراضی ہے اور دو تین بھائی آپس میں تقسیم کرلینا چاہتے ہیں تو آپ اسکو اس قانون کے لحاظ سے رکگنائز (Recognise) نہیں کرتے ۔ آپسی تقسیمات کو آپ دفعہ ۵۵ کے لحاظ سے نہیں مانتے ۔ اور اگر کورٹ کو جاتے ہیں تو بیسک ہولڈنگ سے کم زمین آپکے حصہ میں الاٹ (Allot) نہیں کی جاتی اسکو ہراج کیا جائیگا ۔ اس وجہ سے صرف ۱۵ ایکر والے ہی اس سے متاثر ہونگے یہ نہ سمجھنا چاہیے بلکہ ۵ ایکر والے بھی اس سے متاثر ہونگے اگر وہ چار پانچ بھائی ہوں ۔ اس وقت اگر اس اسکیم کو عمل میں لائینگے تو اس سے ۷۰ پرسنٹ لوگ متاثر ہونے والے ہیں ۔ آپ اسکو زرعی معیشت کے سدھار (सुधार) کا ایک ذریعہ سمجھ کر لا رہے ہیں لیکن وہ ایسا نہیں ہے بلکہ اس سے بگاڑ اور بھی بکھرتا ہے ریزمپشن (Resumption) کے لیے آپ اسکو سامنے رکھتے اور بیسک ہولڈنگ ہولڈر سے یہ حصے کے لیے کہتے ۔ یہی لیکن وہاں تو برابر آدھا آدھا تقسیم کرنے کے لیے آپ تیار ہیں ۔ اس وجہ سے میں کہتا ہوں کہ یہ کنٹراڈکٹری (Contradictory) ہے ۔ متضاد ہے اسلیے اس اسکیم کو رد کردیا جائے ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: کیا دوسری ٹیکس مقرر کی گئی ہے ۔ ووٹس کون لے رہے ہیں ۔ (اس وقت ہاؤز میں کوئی منسٹر موجود نہ تھے)

مسٹر اسپیکر - گوپال راؤ صاحب اکوٹے نوٹ کر رہے ھیں -

श्री व्ही डी देशपांडे (सिर्पागुडा) — शायद म अुन माननीय सदस्यों के सामने बोल रहा हू जो कॅबिनेट के रीकान्स्टीटयूट होने के बाद यहा आनेवाले है। खैर।

ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने जब यह मसला सिलेक्ट कमेटी में आया था———

Mr Deputy Speaker There is no need to refer to all those details

श्री व्ही डी देशपांडे —अुसके डीटेल्स के लिहाज से रेफर नही कर रहा हू। अुस वक्त अुन्होंने कहा था कि यह चॅप्टर (Chapter) न भी रहा तो मुझे अेतराज नही है। और मेरी अमेंडमेंट में यही कहा गया है कि आज के हालात में अॅंटी फरेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) और कन्सालिडेशन (Consolidation) का मसला अुठाने की जरूरत नही है। अिसी लिये मेंने कहा है कि अिस चॅप्टर को डीलिट (Delete) करना चाहिये। जब मुल्क के अंदर सनअतो की काफी तरक्की हो जायगी, और अुनके साथ साथ जमीन का मसला भी हम हल कर लेंगे, और आम तौर पर पीजंट प्रोप्रायटरशिप (Peasant proprietorship) पैदा हो जायगी तो अुस वक्त अिस मसले को भी हम हल कर सकते है। यह हमारा बुनियादी खयाल है।

दूसरी चीज यह है कि अॅंटी फरॅगमेंटेशन या कन्सालिडेशन किसी हालत में सख्ती से नहीं करना चाहिये। जो कुछ फरॅगमेंटेशन हुआ है अुसको अेक जगह लाना या आअिंदा टुकडे न होने देना ये दोनो सवालात लोगो की मर्जी के मुताबिक हल करने चाहिये और अिसी वजह से मेंने तरमीम में कहा है कि चॅप्टर ७ डिलीट करना चाहिये। आज की हमारी हुकूमत का किसानो के सवालो की तरफ देखने का यह रवैय्या है। और जो जमीनदारी सरंजामशाही, या फ्यूडलिज़म (Feudalism) दुनिया के बदलते हुअे हालात में दिन ब दिन टूटता जा रहा है, अुसको कायम रखने के लिये जो हमारी हुकूमत के चार स्तंभ है अुनमें से यह अेक तिसरा स्तंभ है। पहला स्तंभ तो यह है कि टेनंट को जमीन देंगे यह अुनका नारा है। दूसरा यह है कि हम सीलिंग (Ceiling) कायम करेंगे और जो अेक्स्ट्रा (Extra) जमीन है वह किसानो को मिल सकेगी। और तीसरा नारा यह है कि हम टुकडो को रोकेंगे और जो टुकडे बने हुअे है अुनको अेक जगह लायेंगे। और चौथा नारा यह है कि कोआपरेटिव्ह फार्मिंग (Cooperative Farming) करके ज्यादा पैदावार हासिल करेंगे। देहातो के अंदर मआशी जिंदगी और अिन्तजाम जो टूटता जा रहा है अुसको संभालने के लिये और साथ साथ जमीनदार तबके का फायदा कायम रखने के लिये आज की कॉंग्रेसी हुकूमत जो नारे अवाम के सामने रखना चाहती है अुसके ये चार पहलू है। अिसके जो पहले दो पहलू है वे किस तरह से अमल में आ रहे है अुनको हम सब देख चुके है। और अब तीसरा पहलू हाअुस के सामने आ रहा है। मुझे कहना है कि पहले हमें यह देखना पडेगा कि आज जो पैदावार घट रही है वह क्या जमीन के ज्यादा टुकडे हो गये है अिसलिये घट रही है या जमीन से जो पैदावार निकलती है वह किसान के पास नही रहती और बाद में अुसका कोअी हिस्सा अुसके जरिये से अिनव्हेस्ट (Invest) नही किया

जा सकता जिसलिये घट रही है। हम समझते हैं कि बावजूद जिसके कि जमीन के टुकड हुअ हैं किसानों को जो अलग अलग तरीकों से लूटा जाता है अुसको बंद किया जाय तो जिस छोटे जमीन के टुकडों में से भी ज्यादा पैदावार हासिल कर सकते हैं और वह ज्यादा फायदेमंद साबित हो सकती हैं। यहाँ फैजपूर कॉग्रेस के अुस करारदाद की तरफ जिशारा करना गैरमुनासिब नहीं होगा जिस में कहा गया था कि जो नानअकानामिक होल्डिंगज (Non economic holdings) हैं जिसकी पैदावार से किसान अपनी रोजमर्रा की जरूरियात को पूरा नहीं कर सकता अुन पर सरकारी महसूल और लैंड रेव्हेन्यू (Land Revenue)नहीं होना चाहिये। जितना ही नहीं बल्कि सरकारी मालगुजारी से अुनको मुस्तसना करना चाहिये। मैं हुकूमत से पूछना चाहता हूँ कि यह जो अुस जमाने का तसव्वुर था कि छोटे जमीनात पर मालगुजारी नहीं होनी चाहिये अुस पर क्या आपने सोचा है कि जो हिस्सा हम किसानों से लेते हैं अुसको रोकना चाहिये ? मुझे हाअुस से अदबन अर्ज करना है कि न सिर्फ बडे बडे जमीनदार ही हिंदुस्थान के अंदर लैंड लार्ड की हैसियत से रहते हैं बल्कि खुद हुकूमत का भी यही रवैया है कि वह अपने को बडा लैंड लार्ड समझती है। अंग्रेजों का भी यही रवैया था। वे खुद को यहाँ की जमीन के मालिक समझते थे, और समझते थे कि चूंकि यह जमीन किरायपर दी जा रही है जिसलिये अुसके प्रोडक्शन का कुछ हिस्सा रेंट के तौर पर लेनेका हक हमें है। अुसको लैंड रेवीन्यू नाम दिया गया लेकिन असल में वह रेंट (Rent) ही है। चाहें तो आप अुसको स्टेट रेंट कह सकते हैं। लेकिन छोटे टुकडों से ज्यादा पैदावार नहीं कर सकते। जिसके लिये जो कारण हैं अुनमें से अेक लैंड रेवीन्यू का लिया जाना है जिसको बंद करने का वादा कांग्रेस ने किया था। दूसरा कारण यह है कि ग्रेडेड जिनकम टैक्स (Graded income tax) की तरह अग्रीकल्चरल जिन्कम टैक्स (Agricultural Income tax)लागू करने का जो वादा कॉंग्रेस ने अेक जमाने में किया था वह भी पूरा नहीं किया गया है। और तीसरा कारण यह है कि कोल की जमीनात पर अुत्पादन का पाचवा हिस्सा रेंट के तौर पर देना पडता है जोकि बहुत बडे मिकदारमें अुनके पास जाता है। कुछ रकम सूद के तौर पर साहूकारों को देनी पडती है। चौथा कारण यह है कि आज के सरमायेदार मार्केट और बीच के दलालों की वजह से छोटे किसानोंको मालगुजारी और साहूकारों का सूद देने के लिये अपनी पैदावार कम कीमत में बेचनी पडती है। किसी किसान ने साहूकार से कर्जा लिया है तो फसल तैयार होते ही वह साहूकार अुसके फसल पर आकर गिर जाता है और कम कीमत में अुसको अपनी फसल मार्केट में लाकर बेचने के लिये मजबूर कर के वह फसल खुद खरीद लेता है। जिस तरह से अुसको नुकसान होता है। अेक तरफ से सरकार, दूसरी तरफ से साहूकार, तीसरी तरफ से जमीनदार और चौथी तरफ से व्यापारी किसान को घेरे रहते हैं जो अुसके माल की कीमत का ५० फीसद हिस्सा भी अुसको नहीं लेने देते। जिन चार तरीकों से मुतवस्सित और गरीब किसान को जो चूसा जा रहा है अुसकी वजह से हमारी आज की खेती नुकसान की खेती हो रही है। जिन चार वजूहात को बगैर दूर किये हुअे यह जो सोचा जाता है कि हम अेक स्कीम के जरिये अलग अलग टुकडों को अेक जगह लायेंगे या अुनके टुकडे होना रोकेंगे तो यह कभी कामयाब नहीं हो सकता। अगर किसान के सर पर ये जो चार बोझ आज हैं अुनको दूर किया जाये, अुसकीसकत बढाअी जाये, और हुकूमत अुसकी जिमदाद करे तो तमाम माहिरान का भी खयाल है कि आज की समाजी हालत में भी जिन छोटे टुकडों से ज्यादा पैदावार हासिल की जा सकती है। जिसलिये

और अमेरिका को तरह आज हिंदुस्तान में मेकनाअिज्ड अेग्रिकल्चर नही हो रहा है। आज हिंदुस्तान में जिन तरीकोसे छोटे छोटे टुकडो पर खेती की जा रही है अुसकी तुलना अिंग्लंड और अमेरिका की मेकनाअिज्ड खेती के साथ करके यह कहना सर्वथा गलत होगा कि छोटे टुकडो पर ज्यादा अनाज पैदा नही किया जा सकता। छोटे टुकडो पर कम पैदावार होती है अैसा नही है। लेकिन जैसा मेंने बताया अुन चार बोझो को दूर किया जाय तो छोटे किसान भी ज्यादा पैदावार कर सकते है और अपनी खेती सुधार सकते है, और खेती को सुधारने का यही अेक तरीका है। हम अिस बात को मानते है कि टुकडो को अेकत्रित किया जाय तो आज के मुकाबले में मुमकिन है थोडी सीज्यादा पैदावार बढ सके। और हुकूमत की अिमदाद से तो वह और भी ज्यादा हो सकती है। लेकिन अिसके लिये कौनसा तरीका हो सकता है? व्हालंटरी तौर पर को-आपरेटिव फार्मिंग का अिन्तजाम होता है तो यही अेक तरीका है जिससे टुकडो को अेक जगह लाया जा सकता है या फरेगमेंटेशन (Fragmentation) को रोका जा सकता है। लेकिन अिस तरीके को हुकूमत अमल में नही लानाचाहती। मुल्क के अंदर आज पैदावार गिर रही है, और खासकर कॅश क्रॉप्स (Cash crops) की पैदावार गिर रही है। अुससे बाहर के देशो को भजने के लिये व्यापारियो को काफी चीजें नही मिल रही है। अिसलिये हुकूमत चाहती है कि कॅपीटेलिस्ट टाअिप की या जैसा मैंने कल कहा प्लेंटेशन टाअिप (Plantation type) का फार्मिंग वह करना चाहती है। अिसीलिये जमीन अेक जगह लाने की कोशीश की जा रही है। और अेक अच्छे अुसूल को, बुरे तरीके से हमारे सामने पेश किया जा रहा है। कहा जाता है कि हम फरेगमेंटेशन को रोकेंगे। अभी मेरे दोस्त ने जो आवाद हाअुस के सामने पेश किय है अुही को में दोहराना चाहता हू। हमारी रियासत के अंदर ९ लाख पटटेदार है जिनमें से आधे अैसे है जो पाच अेकड से लेकर बीस अेकड तक जमीन रखते है। यानी पाच अेकड के दो लाख, पाचसे दस अेकड वाले १ लाख, और दस से पधरा अेकडवाले १ लाख अिस तरह से कम से कम चार लाख हो जाते है। और अिस सेक्शन के अप्लीकेशन (Application) से दो भाअियो के बीच में तकसीम होने के बाद, या जिनके पास बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की अमीनात रहेगी अैसे पट्टेदारो की संख्या और अिसमें आ जायगी। यानी ९ लाख में आधे से ज्यादा पटेद्दार ही हो जायेंगे। अिसलिये हमको देखना पडेगा कि अिस सेक्शन को हम लागू करेगे तो अुसका नतीजा क्या होगा। देहातो के अदर अेक तरफ मालदार किसान और सुपरवायजरी लेंडलार्डज्, औरदूसरी तरफ खेत मजदूर, गरीब किसान ,और मुतवस्सत किसान अिनमें बडे पैमाने पर झगडे शुरू हो जायेंगे। अेंटी फरेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) की वजह से देहात के अदर हर घर में झगडे शुरू हो जायेंगे। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर के सामने मैंने अिसके पहले रखा था कि अगर आप दूसरा कोअी जरीअी महाज देहातो के अदर पैदा कर सकते है, या अुन नीमखत मजदूरोको शहर में लाकर नौकरिया दे सकते है तो हम आपके अिस अेंटी फरेगमेंटेशन के अुसूल को कुछ समझ सकते है। लेकिन अगर ८ अेकड में से चार चार अेकड अिस तरह से दो भाअियो में तकसीम न करते हुअे अेक भाअी को आठ अेकड देना और दूसरे को कॅशअिनकम (Cash income) या गाय, बैल नागर आदि जो मूव्हेबल प्रॉपर्टी (Movable Property) होती है वह देंगे तो अिसका मतलब यह होगा कि खेती करनेवाले की जान ही निकालदी गअी है। हमारे चीफ मिनिस्टर साहब अम्ह और अीश्वर पर भरोसा रखते है। अिसलिये मुझे कहना पडेगा कि वहा सिर्फ जान ही रहेगी

लेकिन अुसका शरीर कोअी काम नही कर सकेगा। किसी भी कुटुंब के अंदर जमीन और जो गाय बैल आदि के समान मूव्हेबल प्रापर्टी होती हैं अुन दोनो को मिलाकर ही खेती की जाती है। अगर खेती आप दोनो भाअियो में बाट देंगे तो वे खेती कर सकेंगे लेकिन खेती अेक को और अुसके साधन दूसरे को अिस तरह से बटवारा कर देंगे तो खेतवाला खेती नही कर सकेगा, और साधन रखनेवाला अुन साधनो को बचवाअ कर खेत मजदूर बन जायगा। अिस तरह से अिससे न सिर्फ पैदावार घटेगी बल्कि बेरोजगारी भी हो जायगी। और जैसा कि हमारे अेक सदस्य ने रखा है किसान अपनी जमीन छोडने के लिये कभी तैयार नही होते। अुनके घर घर में झगडे शुरू हो जायेंगे। और हर देहात में हमको अुनका मुकाबला करना पडेगा। अिस वजह से फ्रेगमेंटेशन (Fragmentation) रखना मैं मुनासिब नही समझता। अेंटी फ्रेगमेंटेशन (Anti Fragmentation) के सवाल को आज ही अुठाना जरूरी नही है।

अब मैं कन्सालिडेशन (Consolidation) की तरफ आता हू। यह अुसूल तो अूपर दिखने के लिये अच्छा है कि जमीन को अेक जगह लाकर पैदावार को बढा सकते है। लेकिन अिसका अमल कैसे होगा यह सवाल है। फर्ज कीजिये हर देहात मे हम कन्सालिडेशन करना शुरू कर देते है। तो खास कर तेलगाने और मराठवाडे में खुश्की जमीन है अुसमें ब्लैक काटन सायिल (Black Cotton soil) है कुछ हलका सायिल है, कुछ दुब्बा है, और कुछ अिरीगेशन (Irrigation) के तहत चलनेवाली जमीन है। यहा हर जमीन का कस अलग अलग है। अिन तमाम जमीनात को अगर अेक जगह लाना है तो किसी को कुछ जमीन देनी पडेगी और किसी से कुछ लेनी पडेगी। यह लेनदेन किस हद तक अिक्वीटेबल (Equitable) हो सकता है? काश्तकार के दिल के मुवाफिक आप अिसको किस हद तक कर सकते है? आज के हालात में मैं नही समझता कि अिस तरह की जमीनात का अेक्सचेंज (Exchange) मुनासिब तरीके से किया जा सकता है। बावजूद अिसके कि वे आपस में भी खुशी से अिसका तसफिया कर ले। कल यह भी सवाल आ सकता है कि किसी बडे काश्तकार के पास ५० अेकड जमीन है और अिसमें से दो अेकड जमीन अेक किसान के पास है। कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये आप अुसकी जमीन मागेंगे और अुसके बजाय अुसको कहेंगे कि यहा से अेक मील के फासले पर अुस जमीनदार की ४ अेकड जमीन है वह अिन दो अेकडो के बदले में हम तुमको देंगे। लेकिन हो सकता है कि अुस चार अेकड जमीन की पैदावार अुतनी नही जितनी कि दो अेकड जमीन से अुसको मिलती है और जो कि गाव से अेक मील दूर भी है। अगर आप अुसको कीमत भी देना चाहेंगे तो माल गुजारी के बेसिस (Basis) पर मार्केट प्राअिस (Market Price) देकर तय करेंगे। लेकिन जमीन की बाजारी कीमत अुसकी पैदावार की कीमतसे मुताबिकत रखती है अैसी बात नही है। अैसी हालत में वह छोटा किसान अपनी दो अेकड जमीन छोडना नही चाहेगा। और आप जबर्दस्ती कन्सालिडेशन करना चाहें तो झगडे पैदा होंगे। अिसके बाद यह सवाल आता है कि आखिर अिस स्कीम को किस मशीनरी के जरिये से आप अमल में लायेंगे? आज भी वही पुरानी ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी है जो सर्वे करते वक्त या सेटलमेंट के वक्त पैसा खाती है। अैसी करप्ट मशीनरी के जरिये कन्सालिडेशन अमल में लाना पडेगा और नतीजतन देहात के अंदर जो मालदार तबका है अुसके फायदे के लिये अिस कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल हो सकता है और अिसीलिये आज की ब्यूरोक्रेटिक मशीनरी के जमाने में अिस कन्सालिडेशन को कम्पलसरी तौर पर सामने लाना हम मुनासिब नही समझते। क्योंकि अिसका नतीजा यही होनेवाला है

कि गरीब किसानो के टुकड़ अेक जगह लाने के बजाय बड़े बड़े जमीनदारो की जमीनात का कन्सालडेशन छोटे काश्तकारो के नुकसान से किया जायगा। अिस पर से मुझे अेक कहानी याद आ रही है कि पैसे के पास पैसा जाता है। अुस फकीर ने कोठरी के गज के पास अेक रुपया अिस आशा से डाल रखा था कि कोठरी के अंदर का रुपया अुसके रुपये के पास आ जायगा लेकिन आखिर अिसका ही रुपया गर गया और कोठरी के अंदर जो रुपये रखे थे अुनमें जाकर मिल गया। जो मालदार या सुपरवायजरी लेंड लार्डज है अुनकी जमीनात के कन्सालिडेशन के लिये दो चार अेकड़वाले छोटे छोटे काश्तकारो की जमीनात दी जायगी और अिस तरह से मालगुजारो की जमीनात का किसानो की जमीनात के जरिये अिजाफा करने के लिये कन्सालिडेशन का अिस्तेमाल किया जायगा। ये वजूहात है जिनकी बिना पर हम समझते है कि आज की हालत में अिस तरह से कम्पलसरी कन्सालिडेशन नहीं किया जा सकता। बिल में कहा गया है कि अितने अितने लोग कुबूल करते है तो हमको अिसको मानना चाहिये लेकिन चंद सवालात अैसे होते है जो मेजारिटी या मायनारिटी से किसी पर लादे नहीं जा सकते मसलन हाअुसके अंदर मेजारिटी से अगर तय किया जाय कि गाधीजम को मानना चाहिये तो क्या आप अिसको मायनारिटी पर लादना चाहेंगें ? अगर मायनारिटी अुसको मानने के लिये राजी न हो तो क्या आप अपने विचार अुसके अूपर लादना चाहेंगें ? मान लिजिये कल मेजारिटी कहती है कि मायनारिटी की कतल करनी चाहिये तो क्या आप अुसको मानेंग ? जमीन का मसला भी अैसा ही है कि जो मेजारिटी या मायनारिटी से तय नहीं होगा बल्कि किसानो को खुशी से अुनको परस्वेड करके, अिसमें अुनका कितना फायदा होता है यह बताकर हल किया जा सकता है। अिस बात से किसी ने अिनकार नहीं किया है कि जहा पर अैसे लोग कन्सालिडेशन के लिये तैयार है अुनको अिमदाद की जाय और हमारे आनरेबल मेंबर श्री जे आनंदराव ने यही तरमीम रखी है कि आप कन्सालिडेशन रखें लेकिन अुसको व्हालंटरी रखें, कम्पलसरी न बनायें। अगर आप जबरदस्ती अमल में लाने की कोशिश करेंगे तो ९ लाख में से साढेचार लाख टेनन्टस पर अिसका असर होनेवाला है। अैसी हालत में हमको सोचना पड़ेगा कि अिसके लिये सख्ती की जा सकती है या नहीं। हमारी सनअते बढी हुअी नहीं है, शहरो और देहातो के अंदर बेरोजगारी बढ रही है और अिंवर अिंग्लेंड की तरह दो भाअियो में से बडे भाअी को खेती देंगे और दूसरे को मूव्हेबल प्रापर्टी देकर आखिर खेतमजदूर बनने पर मजबूर करेंगे तो झगडे पैदा होंगे। जैसा कि माननीय सदस्य श्री अेल अन् रेड्डी ने बताया किसान जमीन को सबसे ज्यादा अहमियत देते है। किसीने कहा को किसान जमीन को अपनी बीवी से भी ज्यादा अहमियत देता है। असी हालत में अगर अुनसे कहा जाय कि जमीन छोडो तो वे किसी हालत में जमीन नहीं छोडेंगे। बम्बअी के अंदर सातारा जिले में पुसेसावाडी नाम के गाव पर कन्सालिडेशन करने की कोशिश की गअी। वहा काफी कशमकश हुअी, हुकूमत को वहा कअी किसानो को जेल में डालना पडा, पुलिस का फोर्स अिस्तेमाल करना पडा, अिसके बावजूद भी अुस गाव पर कन्सालिडेशन नहीं लाया जा सका। मैं आनरेबल चीफमिनिस्टर साहब से पूछना चाहता हू कि हैदराबाद स्टेट में २२ हजार देहात है, क्या हर गाव में पुलिस भेजकर लोगों की मर्जी के खिलाफ कन्सालिडेशन लाया जा सकता है ? यह किसी हालत में मुनासिब नहीं है। जो किसान अिसके लिये तैयार नहीं है अुसको अिसके लिये मजबूर किया जा सकता है या नहीं अिसको सोचना जरूरी है। कन्सालिडेशन का मसला सामने लाने का यह मौका ही नहीं है। अिस लियेमैं हाअुस को और आनरेबल मूव्हर आफ दि बिल को या अुनके जो रिप्रेजेंटेटिव्ह यहा है अुनको

अपील करूंगा कि अिस चेप्टर ७ को डीलीट किया जाय। आयदा जब हालात ठीक मालूम होगें अुस वक्त अिसके बारे में सोचा जा सकता है और दरमियान में व्हालंटरी तौर पर किसानो को मदद देकर लोगो को अिसकी तरफ मायल किया जा सकता है और लोगो को अुनकी मर्जी के मुताबिक कन्सालिडेशन करने के लिये राजी किया जा सकता है।

यह फ्रॅगमेंटेशन क्यो हो रहा है यह हमें देखना चाहिये। सन १७५७ के पहले यहा के हालात अच्छे थे। जब यहा पर अंग्रेजी हुकूमत आओी तब देहातोमें छोटे छोटे धंदे चला करते थे, वह अिन लोगों ने खतम कर दिये। छोटी छोटी सनअतो को खतम कर दिया। जो हॅंड लूम अिंडस्ट्री (Handloom Indu try) थी अुसका माल बाहर से मिल सकता था। अिसलिये वह माल बाहर से मगाया गया। और दूसरी जो घरेलू सनअते थी अुन्हे खतम किया गया। घरेलू सनअतो को खतम किया लेकिन अुसकी जगह पर दूसरी सनअते नही बढाओी गयी। अिस तरह से अेक व्हॅक्यूम (Vaccume) खला पदा हुआ अिसका नतीजा यह हुआ कि काश्तकारो की तादाद बढी। १८७५ के पहले काश्तकारो की तादाद ४० फीसद थी, वह आज ७५ फीसद होगयी हैं। अिस तरह से लॅंड का प्रेशर बढ गया है। जमीन तो महदूद है लेकिन काश्तकारो की सख्या बढते जा रही है। अिस लिये फ्रॅगमेंटेशन रोका जाना चाहिये था। लेकिन वह नही रोका जा सका। अिस के लिये सनअते बढानी चाहिये मार्केट बढाना चाहिये, और आमदनी के दूसरे जरिये लोगो के लिये पैदा करने चाहिये। तभी लॅंड प्रेशर को कम किया जा सकता है। तभी हम फ्रॅगमेंटेशन (fragmen tation) को रोक सकते हैं। हम फ्रॅगमेंटेशन को सख्ती से नही रोक सकते। जब प्रोडक्टिव्हिटी (Productivity) बढती है तो फिर आदमी की शक्ति भी बढती है। अिस लिये घरेलू सनअतो को बढाने की जरूरत है। टुकडे बडे हो या छोटे, यह मसला नही है। बल्कि प्राडक्टिव्हिटी बढाने का मसला है। टुकडे छोटे भी रहे तो भी पैदावार बढाने का प्रयत्न करना चाहिये हमें तो अच्छा और खुशहाल किसान पैदा करने की कोशिश करनी चाहिये। लेकिन अिसके लिये सख्ती करना अच्छा नही है।

No land shall be permanently alienated, leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent aliena tion, lease or sub division contrary to this provision shall be void (Section 55)

और अेक सेक्शन के बारे में मै वजाहत चाहता हू। ऑनरेबल मूव्हर ऑफ दी बिल से हम यह वजाहत चाहते है कि यहा पर परमनट लिज (Permanent lease) का क्या मसला है ? कुछ प्रोटेक्टेड टेनट (Protected Tenant) होगे और बाकी टेनट अिव्हिक्ट (Evict) होगे। अैसी सूरत में यहा पर परमनट लीज रखा गया है यह किस कॉंटेक्स्ट (Context) में आया है अिसकी वजाहत होना जरूरी है। म अिसकी वजाहत चाहता हू।

अितना कहते हुअे मै अपना भाषण समाप्त करता हू।

شری گو پال راؤ اکبوٹے (حادر گھاٹ) مسٹر اسپیکر سر- یہ جو حاپٹر (Chapter) ہے اسکو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے ایک پریونس اف فراگمنٹیشن (Prevention of fragmentation) اور دوسرا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس

(Consolidation of holdings) جسے لائق دوست نے اسکو امپیریلسٹک
اسکیم (Imperialistic scheme) کے نام سے موسوم کیا ہے کیونکہ رشیا (Russia)
میں لینن کے زمانے سے یہ طریقہ چلا آرہا ہے جب کوئی شخص انکی رائے کے مطابق
نہیں ہوتا تو ایسے لیبل (Label) چسپاں کردیے جاتے ہیں میں یاد
دلانا چاہتا ہوں کہ لینن صاحب نے بھی ایک بہت بڑے پرسن کے متعلق اس قسم
کے الفاظ استعمال کیے تھے لاکٹ جو ایک بہت بڑا پولیٹیکل (Political)
تھیوریٹیکل (Theoretical) مانا جاتا ہے

Look He represents the new Bourgeois in all its forms

اور سمجھیں جسکو معاشی اکانمکس (Economist) کہاجاتا ہے انہوں نے اس
طرح کہا کہ A genus of Bourgeois stupidity

مالتھس کے پرنسپل کے لحاظ سے انہوں نے کہا تھا کہ

Malthus Population Theory originator

a school boyishly superficial and clerically silted plagarism

تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے جو کوئی اسکیم ہم سامنے لاتے ہیں تو اسکے متعلق یہ
اس قسم کا لیبل (Label) چسپاں کردیا جاتا ہے میں ایوان سے عرض
کرونگا کہ وہ اس قسم کے لیبلس کو اہمیت نہ دیں بلکہ ٹرینڈس آف فریگمنٹیشن اور
کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس یہ دو چیزیں جو اس ایوان میں رکھی گئی ہیں انپر سنجیدگی کے
ساتھ غور کریں آج ہندوستان میں جو اگریکلچرل کنڈیشن (Agricultural condition)
ہے اور جو لو پروڈکشن (Low production) ہے اسکی
سب سے بڑی وجہ جو اگریکلچرل اکسپرٹس (Agricultural experts) بتاتے
ہیں وہ یہ ہے کہ اسمال سائزس آف لینڈ (Small sizes of land) جہاں زیادہ
ہیں لیکن یہاں اپوزیشن ممبرس اسکے برخلاف ایسے حالات کا اظہار کر رہے ہیں جس
خاص فلاسفی (Philosophy) کے تحت اظہار خیال کیا جاتا ہے میں اسکے
سمجھنے سے قاصر ہوں رشیا میں بھی تقریباً وہی حالات تھے جو آج ہندوستان میں ہیں
کلکٹی وائزیشن (Collectivisation) (۹۰) پرسنٹ عمل میں آنے سے پہلے
کوآپریٹیو فارمنگ کو رشیا نے رائج کیا تھا آج (۹۰) پرسنٹ کلکٹی وائزیشن انہوں نے
حاصل کیا ہے صرف (۵) پرسنٹ وہ حاصل نہ کرسکے

श्री पी० डी० देशपांडे —यहां कोआपरेटिव्ह फारमिंग कमपलसरी था या नहीं यह तो बतलाइये ?

مسٹر گوپال راؤ اکبوٹے : میں ابھی اس مسئلہ پر آرہا ہوں سنہ ۱۹۱۷ع سے
پہلے رشیا کی جو حالت تھی اوس وقت یہ زیر غور تھا کہ رشیا کے زیادہ سے زیادہ ٹکڑوں کو

کسطرح ملایا جائے کسطرح انکو کنسالڈیٹ (Consolidate) کیا جائے یہ مسئلہ اصولی طور پر زیر بحث رہا ہے کافی واثر مدت سے پہلے کنسالڈیشن کو اور کوآپریٹیو فارمنگ کی شکل میں لانے کی ضرورت کو انہوں نے بھی محسوس کیا سوشیل اکانمی (Social economy) اور اگریکلچرل اکانمی (Agricultural economy) کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوگا کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation) کے سوال کو انہوں نے اہم سمجھا تو جو فراگمنٹیشن کو پریونٹ (Prevent) کرنے کی کوشش ہر جگہ کی گئی ہے میں اسکے متعلق اعداد و شمار دیگر ممالک کا وقت لینا نہیں چاہتا لیکن میکسیکو امریکہ اور روس کی مثال کو سامنے رکھتا ہوں اتنی دور جانے سے پہلے ہندوستان کی جو حالت ہے اور اسکے مضر اثرات کسطرح پروڈکشن پر اور خود ان کاشتکاروں پر (جنکی وکالت کا دعوی اپوزیشن ممبرس کرتے ہیں) پڑ رہے ہیں بتانا چاہتا ہوں لیکن آج ایک نئی تھیوری (Theory) کو لیکر چلنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ جتنے زیادہ ٹکڑے اراضی کے ہوسکتے ہیں کئے جائیں میں اس فلاسفی کو سمجھنے سے قاصر ہوں میں جن حروف کا حوالہ ہمارے اپوزیشن دوستوں نے دیا ہے میں سمجھنے سے قاصر ہوں میں چند اعداد و شمار ہاؤز کے ملاحظہ میں اس وجہ سے لانا چاہتا ہوں کہ اپوزیشن ممبرس ان اعداد و شمار کے نظر کرنے کسی نتیجہ پر پہنچ سکیں تاریخ کے ذریعہ ہو یا کسی اور وجہ سے رورل اکانمی (Rural economy) کی ٹنڈنسی (Tendency) یہ ہے کہ فراگمنٹیشن اطراف بڑھ رہا ہو کنسالڈیشن کے ذریعہ رورل پرابلم (Rural problem) کو حل کرسکتے ہیں۔ اگر یہ حال ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے فراگمنٹیشن جو زیادہ سے چلا آرہا ہے اسکو کسی نہ کسی جگہ اریسٹ (Arrest) کرنا پڑیگا آج جو سوشیل کنڈیشن ہے جو اکنامک کنڈیشن ہے اسکو بڑھانے کے لئے کنسالڈیشن ہی وہ ذریعہ ہے جو اختیار کرنا پڑیگا میں بنگال لینڈ ریوینیو کمیشن

Shri V D Deshpande That is the difference between you and us We do not want it compulsory Voluntary —we agree for it and we stand for it Compulsorily — it cannot be done, it should not be done

شری گوپال راؤ اکبوٹے یہ انویسٹمنٹ ہولڈنگ جو انڈیا کی ہے وہ کسطرح فراگمنٹ حالت میں ہے اور اس سے کسطرح اگریکلچر کو نقصان پہنچ رہا ہے میں بتانا چاہتا ہوں بنگال لینڈ ریوینیو کمیشن بیٹھا تھا انہوں نے ایک کوسچنر (Questionnaire) جاری کیا تھا اسکی رو سے جو میٹریل (Material) کلکٹ (Collect) ہوا اسکے چند آنکڑے ایوان کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں انہوں نے نتیجہ یہ برآمد کیا کہ ہندوستان میں لینڈ ہولڈنگ (۳ سے ۵) ایکڑ تک ہے

یہ لیٹسٹ فگرس (Latest figures) ہیں اور حیدرآباد کا پرسینٹیج (۵) تک ہے لیکن میں نے دیہہ دیہہ سروے سے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ ۸ یا ۹ ایکر ہے اسطرح گویا پورے ہندوستان کی اوسط ہولڈنگ (Average holding) پانچ ایکڑ ہے۔ اس کا دلی طور پر تجزیہ کرکے میں ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ وہ کسطرح مضرت رساں ہے

سری ایس۔ راج ریڈی: اگر آپ اسپر بھی روشنی ڈالیں تو مناسب ہوگا

شری گوپال راؤ اکبوٹے: ہاں میں اسکی وضاحت کرونگا جو کلاسیفکیشن (Classification) انہوں نے کیا ہے وہ ایوان کے ملاحظہ میں لاؤنگا ویسٹ بنگال کا اوسط (۲۰۴) ہے مدراس کی ہولڈنگ (۵۰) پرسنٹ ہے اور اوسط (۲۰۳) ہے اور بمبئی میں اوسط ۶ ایکر ہے اور ۲۷۰۳ پرسنٹ لوگ ایسے ہیں جنکے پاس ۲۰۰ ایکر سے بھی کم زمین ہے دوسری رپورٹ جسکی طرف میں ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ پنجاب اکنامک انکوائری بورڈ کی ہے جس میں اوسط ۲۷ نکالا گیا ہے یہ سب چیزیں سامنے رکھکر لارجسٹ نمبر آف ہولڈرس (Largest Number of holders) کے پاس پانچ ایکر سے زیادہ نہیں ہے اس طرح ہمارے مصلحہ صوبہ کی میں اوسط ہولڈنگ (۲۰) ایکر ہے وہاں کنسالڈیشن ہ رسنٹ عمل میں آسکا ہے میں نہیں سمجھتا کہ کہاں تک صحیح ہے کہ کسی کے کھردوواڑی سارہ ڈسٹرکٹ میں کسانوں نے جنہیں ساید کنسالڈیشن کے فوائد معلوم نہیں ہیں فراگمنٹیشن (Termination of fragmentation) کی مخالفت کی ورنہ اسپر عمل نہیں ہوا

श्री एम॰ डी॰ देशपांडे — बॉम्बे के रेविन्यू मिनिस्टर श्री हिरे साहबने १९ अक्तुबर १९५२ को जो तकरीर की है उसमें कहा है कि महाराष्ट्र में ३२ और मबकी में ८२ जगहों पर कन्सालिडेशन पूरा हुआ है।

سری گوپال راؤ اکبوٹے: میں لیٹسٹ (Latest) مارچ ۱۹۵۳ع کی بابت بتلا رہا ہوں کہ ۸ پرسنٹ کنسالڈیشن ہوسکا ہے انکی ہولڈنگ ۵ پرسنٹ سے کم بھی اور سب ہی کسانوں کی ۸ پرسنٹ زمیات کا کنسالڈیشن انہوں نے کیا ہے میں نے مارچ سنہ ۱۹۵۳ ع کا حال پڑھا ہے جسکے لحاظ سے ۸ پرسنٹ کنسالڈیشن ہوسکا ہے جو کامیاب رہا ہوسکتا ہے کہ آپ کے کامیاب سمجھنے کا نظریہ کچھ الگ ہو

श्री एम॰ डी॰ देशपांडे — क्या वह रिपोर्ट का नाम बता सकेंगे ताकि हम उसे पढ़ सकें ?

شری گوپال راؤ اکبوٹے: میں نے جس رپورٹ کے اقتباسات آرٹیکلس (Articles) میں پڑھے ہیں میں اپ کو حوالے کے لیے دے سکتا ہوں اپریل سنہ ۵۳ کے رورل انڈیا میگزین (Rural India Magazine) میں کئی آرٹیکلس کنسالڈیشن

آپ ہولڈنگس کے بارے میں جو ان رپورٹس کے علاوہ ہیں جن کا میں نے حوالہ دیا ہے - وہ رپورٹ ننکسہ سگال اکواہری کمیٹی کی رپورٹ ہے اور ریپبلکس میں یا حیدرآباد گورنمنٹ کی رپورٹس ملاحظہ فرمایئے تو بھی یہی نتیجہ معلوم ہوگی یعنی رپورٹوں یا کتابوں کی کتابیں اگر ایگریکلچرل اکانمی سے متعلق دیکھے تو اس بات پر متفق ہو جائینگے کہ فراگمنٹس ہندوستان کے لیے مضرت رساں ہے اور ہمیشہ یہی مشورہ دیا گیا ہے کہ فراگمنٹس کو روکا جانا چاہیے اور کنسالیڈیشن کی کوشش کی جانی چاہیے میں طرح مدھیہ پردیش بمبئی وغیرہ کا میں حوالہ دے سکتا ہوں لیکن مجھے تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہماری فراگمنٹڈ حالت کا دوسرے کنٹریز (Countries) سے مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ دوسرے کنٹریز کے مقابلہ میں ہمارے یہاں ایمال سائز آف لینڈ زیادہ ہیں جنہیں ایڈجسٹ کیا جانا چاہیے تو میں اسے میں ایوریج ہولڈنگ ۴۰ ایکر ہے اسی طرح ڈنمارک میں ۴ ایکر انگلینڈ میں ۲ ایکر جرمنی میں ۵۰۲ ایکر سویڈن میں ۲۵ ایکر اور ہندوستان میں ۵ ایکر ہے اگر ہندوستان کے مختلف صوبوں کا دیگر کنٹریز سے مقابلہ کیا جائے تو اس نتیجہ پر پہنچینگے کہ ہندوستان کے مختلف صوبوں میں دیگر کنٹریز کے مقابلہ میں ایمال ہولڈنگس زیادہ ہیں یہ کیوں ہے ؟ اسکی دو ہی وجوہ جو بتلائی گئی ہیں ان سے بالکل متفق ہوں جنکی وجہ سے فراگمنٹس بڑھ رہا ہے لیکن اس خیال سے متفق نہیں کہ جب تک ان وجوہ کو دور نہ کیا جائے فراگمنٹیشن ہی کو نہ روکا جائے انہوں نے خود اسکو ایڈاپٹ کرنے کی ایک ریمیڈی (Remedy) بتائی کہ ایک طرف ملک کو انڈسٹریالائز (Industrialise) کریں اور دوسری طرف رورل اکانمی کو اسٹیبلائز (Stabilise) کریں اسطرح سماج میں جو ڈسپیرٹیز (Disparities) ہیں انکو دور کرکے لوگوں کے رہن سہن کو اونچا کیا جانا چاہیے لیکن یہ رفتہ رفتہ ہوسکتا ہے مختلف واسطوں سے اسٹانڈرڈ آف لیونگ (Standard of living) بڑھایا جاسکتا ہے اسکے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ فراگمنٹس اور کنسالیڈیشن کا مسئلہ اہمیت نہیں رکھتا جو مسئلے ہیں انہیں الگ سمجھکر انکی تکمیل نہ کرنا یہ مناسب اقدام نہیں ہوسکتا اگر ایسے آئیڈیل کو حاصل کرنا ہے تو ان سب کو ساتھ اختیار کرنا پڑیگا یہ کہنا درست نہیں کہ جب حالات سدھر جائینگی تو یہ مرض خود بخود دفع ہو جائیگا

میں ایک اور عنصر ایوان کے سامنے لانا چاہتا ہوں یہ کہا گیا کہ جو کاشتکار کنسالیڈیشن کے لیے تیار نہیں ہیں ان سے متفق نہیں ہیں انہیں بھی اس میں لیا جائیگا یہ اپریہنشن (Apprehension) ہر بل اور ہر دفعہ سے متعلق ظاہر کیا گیا لیکن اگر سنجیدگی سے مسئلہ پر غور کیا جائے تو اس بات سے متفق ہوسکتے ہیں کہ ان بکھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جو ایک ایک جگہ ایک ہی کاشتکار کے ہیں ایک جگہ کیا جانا چاہیے میں مانتا ہوں ہوسکتا ہے کہ مقامی حالات کے لحاظ سے

اسکو اس طرح کی زرعت میں فائدہ ہوا ہو لیکن ماہرین کی یہ رائے ہے انہوں نے یہ کہا ہے کہ وہاں ان کا (Initiative) یا پروگرام کچھ ہوسکتا ہے لیکن اسطرح ان میں کسی میں (Intensive Cultivation) یا ماڈرن کلٹیویشن (Modern Mechanisation) کے ذریعہ اگر کلچر نہیں ہوسکتا۔ میں مجلس ملک کے حالات سامنے رکھکر یہ ثابت کرنے کی کوشش کروں گا کہ اسطرح سے ان میں جو لوگ ہیں ان کے لیے کیا کیا ڈفکلٹیز (Difficulties) ہوتی ہیں میں ان تمام باتوں کو بتلانا نہیں چاہتا کیونکہ میں نے جنرل ڈیبٹ (General Debate) کے موقع پر اسکو بتلایا ہے اسکے اس کوئی تسلسل نہیں ہوتا میں میں ماڈرن ایکوئپمنٹ (Modern equipment) لینے کی سکت نہیں ہوتی اور پورے طور سے کو لانے کے لیے وہ تیار نہیں یہ سارے حالات ہونے کے بعد بھی یہ کہنا کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار ہوسکتی ہے اور بڑے ٹکڑوں میں کم ہوتی ہے صحیح نہیں یہ کلیہ نہیں ہوسکتا البتہ یہ مختلف امور پر منحصر ہے میں اسکو کلیہ کے طور پر تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں ہوں یہ سرکمسٹانسس (Circumstances) پر منحصر ہے یہ اسباب کا ہر سوچا جاتا ہے کہ یہ پرپوزل نہیں ہے اسلیے کہ چھوٹے ٹکڑے کی صورت میں نہ صرف اسکو عام خرچ کا بار اٹھانا ہے بلکہ تسنگ بلڈنگ بیل باندھنے کا کوٹھا۔ سامان رکھنے کا کوٹھا خود اپنے رہنے کی جگہ ان تمام چیزوں کے اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں اس میں کافی جگہ بھی چلی جاتی ہے ایسی بھی سکت نہیں کہ وہ زیادہ پیسے نہ رکھنے کی وجہ سے ماڈرن کوئیپمنٹ نہیں لے سکتا اس میں پرچیزنگ (Purchasing) اور سیلنگ کپاسٹی (Selling Capacity) بھی نہیں ہوتی لیکن بنیادی چیز یہ ہے کہ ہمیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کرنا پڑیگا چاہے کوآپریٹیو بیسس (Co operative basis) پر ہو یا والنٹری (Voluntary) بیسس پر ہو یا فورسبلی (Forcibly) ہو اس مسئلہ مقصود یہ ہونا چاہیے کہ ایک گروئنگ کپاسٹی (Growing Capacity) پروڈکسن کپاسٹی سیلنگ کپاسٹی بڑھانی چاہیے اور اسکے لیے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو کنسالیڈیٹ کیا جانا چاہیے موجودہ حالات میں یہ چیز جب تک اگر کلچرسٹ کو نہ سمجھائی جائیں اسکا حل نہیں نکلسکتا اسکے برخلاف ایسے راستے رکھی اونکی وکالت کی جاتی ہے کہ آپ کے بھینسہ کو ہم کامیاب کرتے ہیں یہ کہاں تک درست ہے؟ گر واقعی اگریکلچرل ساوری کو درست کرنا ہے تو پرا گیمسس کو روکنا پڑیگا ریکلارڈ (ایچ وانچ) میں جو تعریف ہمیں کی ہے اسکے لحاظ سے ورا گمسٹ بیسک ہولڈنگ سے کم رس کو کہتے ہیں حکومت اس کے لیے حالات کو اور ماحول کو دیکھکر ہی یہ معمولی گوکہ بیکی ہے۔ حکومت بلا لحاظ اس امر کے کہ فائدہ ہوگا یا نقصان یا غلط اسموں ہی ہیں تا ہم سمجھے کہ معمولا کو جن کریگی۔ اس پر اعتماد نہ کرنا سویہ اسکے کچھ نہیں کہ ہے بھروسگی کو ظاہر کیا جائے والنٹری

کسانوں کے لیے بھی کلازیں موجود ہیں جی دو جہاں لوگ اس کے لیے آگے بڑھ سکیں معین ہو ولیسی صورت کے جاسکے جب ایسے لوگ اس ہوا سی صورت میں یہ ہوسکتا ہے وہ کسان بن جاتے ہے جب ۲/۳ لوگ اس ولیج کے مسئلہ ولیج کے آ کر کہتے ہیں کہ کسانوں میں ہمارے فائدہ کے لیے ہے دہی پٹواری کو کسان لیننٹ کیا جائے ہم کو بہت فائدہ ہے وہ اب کہتے ہیں کہ گورنمنٹ نے سوموٹو (Suo Moto) کیا ہے وہ تو ظاہر ہے کہ آنرسل وورانہ اطمینان دلا چکے ہیں کوئی بھی گورنمنٹ ورتھ (Worth the Name) کسانوں کو ہی کے ہاتھ میں ... نے خاصہ نہیں کر سکی کہ ... اس طرح میں کیا ... جو میں نے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ رورل ڈویژن کو بڑھانے کے لیے کوئی ... کرنا ہوگا۔

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re-assembled after lunch at Three of the Clock

[Mr Speaker in the chair]

شری کے. ایل. ریڈی : مسٹر اسپیکر سر دفعہ ۳۰ ریسٹ ورڈز اور مولڈرز کے نقصان کا دفعہ ہو رہی ہے لیکن پھر بھی دیکھنا ہوں کہ ادھر سے اور ادھر سے جس طریقہ پر اب تک مولداروں اور ریسٹداروں کے بارے میں دفعہ ۳۰ تک جس نقطہ نظر اور جذبات سے دیکھا گیا تھا اسی اسپرٹ اور جذبہ سے بحث کی جارہی ہے میں نہیں سمجھتا کہ اس میں جذبات میں بہنے کی کوئی ضرورت ہے۔ دفعہ ۳۰ ختم ہونے کے بعد جہاں تک میرا خیال تھا وہ یہ تھا کہ مولداروں اور ریسٹداروں کے نقصان کے نقطہ نظر سے میں خود متفق ہوں لیکن جو بھی وہ اثرات باقی ہیں۔ یہ دفعہ ایسے لوگوں سے متعلق ہے جو بہت ہی معمولی سے کم زمین رکھتے ہیں اور دوسرے یہ کہ جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہیں انکو ایک جگہ کیا جانا ہے موجودہ حالات میں ... جو انکو لانا ہے اسمیں شک نہیں کہ ایک درستی سے اسکی ضرورت ہے لیکن ایک درستی سے اسکی ضرورت نہیں بھی ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو ایک جگہ کرنے میں کچھ فائدہ بھی ہے اور کچھ نقصان بھی کچھ ... ادھر اور ادھر کی ... اور مدراس کی جیسی کوشش کرکے ... ہوسکتا ہے کہ ان میں صداقت ہو لیکن میں کہنا ہوں کہ ادھر اودھر دوسرے ... کو دیکھنے کے علاوہ ہمیں یہاں کے حالات کو ... دیکھنا چاہیے یہ دفعہ چھوٹے کاشتکاروں جو بہت غریب ہیں انکے لیے نقصان دہ ہے لیکن بڑے زمیندار ... جو کسی طرح بچ سکتے ہیں انکی زمین اکٹھا کرنے میں فائدہ ہے چھوٹے لوگ جو ہوتے ہیں وہ اس قانون کی زد میں ... ہیں جو انکا نقصان ہونے والا ہے وہ کسی ہونے والا ہے اسکو میں اپنے تجربہ اور یہاں کے حالات کی روشنی میں ایوان کے ملاحظہ میں پیش کرتا ہوں

ہمارے اس بہت سے مزدور لوگ ہیں جو مزدوری کرتے ہیں یا تھوڑا سا دھندہ کرتے ہیں جنکے پاس پانچ دس ایکڑ زمین کا ٹکڑا نہیں ہوتا ہے اور وہیں بڑے کاشتکاروں کی زمین بھی ہوتی ہیں۔ بڑے کاشتکار کہتے ہیں کہ یہ ٹکڑا میری زمین سے ملا دیجئے۔ بہت سے چھوٹے لوگوں کا نقصان ہوگا جہاں یہ خطرہ نہیں ہے کہ اس سے پیداوار میں کوئی خاص فائدہ ہوگا۔ اس دفعہ کو جس سے لایا گیا ہے ایسا نہیں کہنے کی اسمیں گنجائش نہیں ہے لیکن یہ ضرور موجودہ حالات میں چھوٹے لوگوں کیلئے نقصان دہ ہے۔ یہ میں عرض کر رہا ہوں لیکن کئی بہت سے لوگ میرے گاؤں میں رہتے ہیں جیسا کہ میں نے کہا ایک پانچ دس ایکڑ کا ٹکڑا نہیں ہوتا ہے۔ یہ میرا تجربہ ہے میں نے دیکھا ہے جو علی الصبح اٹھ کر عورت مرد ملکر ایک دو گھنٹے اس زمین پر کام کرلیتے ہیں تو انکو بدلا یہ کچھ اکم ہوجاتی ہے۔

اب کچھ زمینات کے بارے میں کہتا ہوں۔ زمینات بہت قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک زمین دوسری زمین کے بازو میں ہوتی ہے لیکن اسکے وسائل ورد بگر ذرائع جھیے ہوئے ہیں۔ ظاہر ہے کہ انکو ادھر ادھر کرنے سے نقصان ہوتا ہے مثلاً میں عرض کرتا ہوں کہ ایک باولی ہوتی ہے وہ جسکے باغات یا ترکاری کاشت کرتے ہیں جس سے انکو کافی فائدہ ہوتا ہے۔ اب اگر اسکے مالک سے کہا جائے کہ تم دوسری جگہ اتنی ہی زمین دیتے ہیں یا قیمت دیتے ہیں کیونکہ آپ اس قانون میں یہ ضرور رکھتے ہیں۔ تو وہ زراعت سے بچتا نہیں ہے۔ اب اسکو قیمت دیدیتے ہیں تو وہ ملنے کا ذریعہ کہاں چلا جاتا ہے۔ اسکی یہ زمین کا ٹکڑا باقی رہنا چاہئے کیونکہ آپ خود ہی کہتے ہیں کہ ایک ڈاکٹر ہے وکیل ہے یا بڈھے ملازم ہے انکی زمین رکھی گئی۔ میں یہ کہتا ہوں کہ چھوٹے چھوٹے آدمیوں کو اس سے آمدنی ہوتی ہے اسلئے انکو بھی رکھنا چاہئے۔ آپ لوگوں نے بہت سے طریقے پیش کئے ہیں۔ مدراس میں یہ ہے بمبئی میں ایسا ہوتا ہے وہاں وہ ہے وغیرہ۔ مدراس میں گسوور کی طرف گوداوری کرشنا پراجکٹ کی طرف ہونا انکو لے سکتے ہیں لیکن جہاں تمام لوگوں کے پاس ایک طریقہ کی زمین نہیں ہے۔ اس سے قبل دفعہ ۲ کے سلسلہ میں تفصیلات حسابات میں بتلا چکا ہوں انکو اب دہرانا نہیں چاہتا۔

لیکن بہت سے لوگوں کا یہ خیال ہے کہ زمین کے ٹکڑے ہونے سے پیداوار نہیں ہوسکتی اور چند لوگوں کا یہ خیال ہے کہ زمین ایک جگہ ہونے سے پیداوار زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ یہ دونوں بھی صحیح ہیں۔ میرا واری کاشتکار ہیں اگر انکی زمین چار جگہ ہوتو وہ انکے لئے نقصان دہ ہے۔ میں بھی زراعت کرتا ہوں مجھے اسکا تجربہ ہے کہ زمین دو چار جگہوں پر ہونے سے نقصان ہوتا ہے۔ شاید آپ لوگوں کا یہ خیال ہوگا کہ چھوٹی زمین ہونے سے پیداوار میں کمی ہوگی اور اس سلسلہ میں بہت سے آنریبل ممبرس کچھ کہہ سکتے ہیں۔ انکا کہنا میں مانتا ہوں ممکن ہے ایسا ہوگا لیکن اگر میں یہ کہوں کہ مدراس میں سندھی نہیں ہے جہاں بھی ایسا قانون لاگو کرو تو اسکا جواب دیکر مجھے مطمئن کریںگے کہ ہمارے بحث میں کمی ہے اسمیں اور بھی خسارہ آجائیگا لہذا ہم

کو جب تک اسکو ٹیسٹ کرنا چاہیے اسطرح یہاں کے حالات ایسے نہیں ہیں کہ ایک دم سے ان ٹکڑوں کو ختم کردیا جائے ہمارے ذرائع اور وسائل اسکی اجازت نہیں دیتے ایسی تبدیلی جو ان طریقوں سے ہوسکتی ہے ایک شخص کی زمین کا ٹکرا ندی کے پاس ہے تالاب کے پاس ہے تو اسکو وہاں سے نکالکر وہی چار ایکر کا ٹکڑ نہیں اور دیتے یا اسکے برابر قیمت دیتے ہیں تو اسکا کیا فائدہ ہوگا اس ٹکڑے پر اسکو جو بیجت سے جو فائدہ ہوتا ہے مثلاً زمین کے طور پر جو آمدنی ہوتی ہے وہ ہوگی تو اسکا نقصان ہوجائیگا یہ ہوسکتا ہے کہ ایک شخص کے اس ۲ روپیہ کی گائے ہے ۳ روپیہ کی بھینس ۲۰۰ روپیہ کا کھیلگا ہے اب یہ سب نکالکر ایک اوپ اسکو دیں تو اسکا کیا فائدہ ہوگا چھوٹے ٹکڑے پر جو لوگ زندگی بسر کررہے ہیں انکے لئے یہ نقصان دہ ہوگا البتہ ان لوگوں کیلئے فائدہ ہے جو بڑے لینڈ لارڈس ہیں چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوسکتی ہے لیکن میں یہ ادبا عرض کررہا ہوں کہ میرے گاؤں میں ایک کاشتکار ہے جس کی ۴ ایکر زمین باغ مہتاب پر ہے جسکی پیداوار بارہ سو روپیہ کی ہے اب ایک سروا دری لینڈ لارڈ ہے مہتاب پر جسکی بنجر زمین ہے جسکی آمدنی دس ہزار کی ہے سب چیزوں کا حساب لگایا جائے تو جو بڑے کاشتکار ہیں وہ زیادہ زمین سے کسی حیلہ سے بھی کافی فائدہ نہیں اٹھا سکتے جیسا کہ چھوٹا کاشتکار حاصل کرسکتا ہے خود کام کرلیتے ہیں ایک اسمیں یہ بتلایا گیا ہے کہ ۲/۳ لوگ راضی ہوں تو باقی لوگ بھی اس میں شریک ہونا پڑیگا یہ انکی مرضی کے خلاف کرنا ہے اگر وہ لوگ چاہتے ہیں تو کرینگے لیکن آپ جبرا اس کو لائینگے تو اس سے نقصان زیادہ ہوگا یہ میں کہتا ہی نہیں بلکہ میرا تجربہ ہے دیہات میں ایسے مثالیں موجود ہیں اگر آپ چاہیں تو میں اون کو پیش کرسکتا ہوں اس سے آپ بتائیں اگر اس جبر کو لازمی کیجئے تو نقصان ہوگا یہ امر بڑی حد تک حقیقت سے دور ہے کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں ہوتی جب کسی کاشتکار کے دل میں یہ خیال پیدا ہوجائے کہ یہ زمین میری ہے تو پھر وہ زیادہ محنت کرکے اچھی پیداوار نکال سکتا ہے ہمارے دیہات میں ایک ہی قسم کی زمین سب جگہ نہیں ہے زمین کی سیرابی کے لیے اب راجکٹ بھی نہیں بنارہے ہیں کافی ذرائع آبپاشی نہیں ہیں کہیں تالاب میں ایک سال پانی آتا ہے تو کبھی فصلیں اوس سے سیراب ہوسکتی ہیں لیکن بعض تالاب ایسے ہیں کہ چار چار برس نہیں بھرجاتے ہیں جو فصل سیراب نہیں ہوسکتی اس لیے ایسی شرط لگانے سے نقصان ہوگا ان لوگوں کا یہ تصور غلط ہے کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے پیداوار کم ہوتی ہے میں خود میری مثال دیتا ہوں میرے دیہات میں میری زمین کے بازو ایک چھوٹا سا کاشتکار ہے جسکے پاس (۲۴) گنٹے زمین ہے لیکن میری اراضی میں اوس کی اراضی کے مقابلہ میں کم پیداوار ہوتی ہے زمین ایک قسم کی ہے ایک ہی بار کم ہے لیکن وجہ یہ ہے کہ وہ ذات سے کاشت کرتا ہے اور میں ذات سے کاشت نہیں کرتا عین وقت پر کاشت کرنے سے پیداوار الگ ہوتی اور بے وقت کاشت کرنے سے پیداوار الگ ہوتی ہے اس لیے یہ تصور ٹھیک

ہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ پیداوار نہیں ہوسکتی اور یہ ہمر عملی بھی نہیں ہیں۔ اس وجہ سے اگر (ج) اس قانون میں سے نکال دیا جائے تو ٹھیک ہوگا۔ اس سے کسی حولدار یا پٹہ دار کا نقصان نہیں ہوگا لیکن ہمارے ملک میں ایسے حالات نہیں ہیں، ذرائع آمدنی کافی نہیں ہیں کہ لوگ اپنی زمینات ایک دوسرے سے خوشی سے تبادلہ کریں۔ اس لیے جو قانون نافذ کیا جارہا ہے اور ہے حصص میں ملک کا نقصان ہوگا جیسا کہ ہماری سرمایہ کے ملی آمدنی جب سیس رکھے ہیں وہ کو آئندہ کیلئے محفوظ رکھے ہیں جب ضرورت ہوگی لے لینگے اسی طرح میں بھی یہ کہتا کہ اس بات کو آئندہ کے لیے محفوظ رکھدیجیے جب ملک کے حالات اس قابل ہوجاسکیے تو پھر ہم دیکھینگے۔ ایسا کہکر میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

شری بی رام کشن راؤ ۔ مسٹر اسپیکر سر اس کلاز کے بارے میں جو چرچا کی گئی اور جو امینڈمنٹس آئے ہیں اور جو جو ہیں ہوئیں ان سب کو میں نے غور سے سنا اور وچار (विचार) بھی کیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جہاں تک بنیادی غلط فہمی ہورہی ہے جس کی بنا پر یہ اعتراضات کیے جارہے ہیں۔ اس باب میں دو قسم کے پراویژنس (Provisions) کیے گئے ہیں۔ ایک تو اینٹی فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے کے لیے ہے اور اس کا دوسرا حصہ وہ ہے جس کا تعلق چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو یکجا کرنے سے ہے۔ اس لیے اس ایکٹ کے سکشنس کو دو اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) یعنی انتشار اراضی کو روکنا اور دوسرے کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of Holding) یعنی چھوٹے ہولڈنگس کو یکجا کرنا۔ ان دو اغراض کے لیے اس باب میں سکشنس رکھے گئے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک امینڈمنٹ یہ لائی گئی کہ اس پورے باب کو ہی اس ایکٹ میں سے نکالا جائے۔ اس کے تعلق سے جو آرگومنٹس (Arguments) اور جو دلائل پیش کیے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی (Agricultural Economy) کے پیش نظر چھوٹے کاشتکاروں پر ناجائز سختی ہوگی اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو انہیں مل سکتے تھے اون سے بھی وہ محروم ہوجاسکیے۔ یہاں کی اکانمی اچھی ہوتی تو ہم اس باب کی پابندی کرسکتے تھے لیکن چونکہ یہاں کی اگریکلچرل اکانمی اچھی نہیں ہے اس لیے ہم پابندی نہیں کرسکتے۔ بعض آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ فراگمنٹیشن (Fragmentation) کو روکنے اور کنسالیڈیشن (Consolidation) کرنے کے اصولوں سے وہ ہم متفق ہیں لیکن حیدرآباد اسٹیٹ میں یہ چیزیں نہیں ہوسکتیں۔ البتہ بمبئی یا مدراس یا پنجاب یا پیپسو وغیرہ میں ایسا کیا جاسکتا ہے۔ حیدرآباد اسٹیٹ میں اس پرنسپل کو لاگو نہیں کیا جاسکتا۔ سب سے زیادہ امفیسس (Emphasis) اس امر پر دیا گیا کہ یہ سب کچھ کمپلسرلی (Compulsorily) ہورہا ہے۔ گویا اس طریقہ پر یہ بحث کیگئی کہ اس دفعہ کے پاس ہوتے ہی تمام چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں

کے ہولڈنگس کو جمع کر کے یکجا کردیا جائیگا زبردستی رسہاب جھیکر اسکی وجہ کو اور اوسکی اسکو دیدعایتگی عرض اس قسم کے اماجری فیرس (Imaginary Fears) کے جب اعتراضات کیے گیے ہیں ان کا جواب دیے ہوے دو ہی حیروں کے بارے میں عرض کرونگا جو اعتراضات کیے گیے ہیں اون تمام کا بھی جواب دونگا سکشن (۵۴) سے لیکر (۵۷) تک ان سب کو متروک کرنے کے لیے جو امنڈمنٹس آئے ہیں اون کا مقصد یہ ہے کہ پریونشن آف فراگمنٹیشن (Prevention of Fragmentation) کے اصول کو نکال دینا چاہیے بعض نے کہا کہ پورے کا پورا چیپٹر (Chapter) ہی نکال دینا چاہیے ۔ چند امنڈمنٹس یہ ہیں کہ سکشن (۵۷) میں

Government of its motion

کے جو الفاظ ہیں انکو ومٹ (Omit) کرنا چاہیے آنریبل ممبرس کی جانب سے یہ جو ہیں کیگئی بہرحال ان تمام امنڈمنٹس کے پیچھے یہی بھاونا (भावना) ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو اپنے ہی ہولڈنگس سے محروم کرنے کے لیے ان سکشنس کا اپیوگ (दुरुपयोग) کیا جارہا ہے یہ اعتراضات امیجنری (Imaginary) خطرات پر مبنی ہیں میں اسکی وضاحت کے لیے متعلقہ سکشن پڑھکر جاننا ہوں سکشن (۵۴) میں یہ ہے

The provisions of this Chapter of any section or sections thereof shall apply to such local area or areas as the Government may from time to time by notification in the Jarida specify

سب سے پہلے سکشن (۵۴) میں یہ بتلادیا گیا ہے کہ یہ پورا باب یا اس باب کا کوئی دفعہ یا دفعات کہاں پر عمل میں لائے جاسکیں وہاں پر گورنمنٹ ایسے نوٹیفکیشن (Notification) کے ذریعہ جس رقبہ میں اسکو لاگو کرنا مناسب خیال کرینگی اسکا اعلان کرینگی اور وہیں پر یہ باب لاگو ہوسکتا یعنی اس کلاز کے پاس ہوتے ہی پورے حیدرآباد اسٹیٹ میں اس کا نفاذ ہوکر ہر ایک زمین کو ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر نہیں کیا جائیگا جب ایڈمنسٹریٹو مشنری (Administrative Machinery) کو یہ معلوم ہوگا کہ کسی خاص رقبہ میں وہاں کے لوگ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of Holdings) کے لیے جس کسی خاص رقبہ کے حالات موزوں رکھتے ہیں اوس کے متعلق جریدہ میں اعلان کر کے اس رقبہ میں اس باب کو یا اس باب کے کسی دفعہ یا دفعات کو لاگو کیا جائیگا اس سے معلوم ہوگا کہ لوگوں کو ان کے چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس (Holdings) سے محروم ہوجانے کا جو خطرہ ظاہر کیا جارہا ہے غلط ہے اون سارے سکشنس کو جو پریونشن آف فراگمنٹیشن یا کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کے بارے میں ہیں متعلق کرنے کے لیے دیکھوینے حالات اور واقعات دیکھینگی کہ کن ایریاز (Areas) میں نافذ کرسکتے ہیں ، کن ایریاز میں نہیں کرسکتے ، کہاں کے حالات اس کے مناسب ہیں اور کہاں کے حالات مناسب نہیں ہیں ۔ ان تمام چیزوں پر غور کر کے گورنمنٹ نوٹیفائی (Notify)

کرینگی کہ کس سکشن کو کہاں منطبق کیا جائیگا اس لیے یہ سمجھنا صحیح نہیں کہ اس کے ذریعہ گورنمنٹ کچھ اور کام کرنے والی ہے یہ بالکل وہ شبہات کے تحت ہے جو پہلے سے دل میں چلے آرہے ہیں اون ہی کے تحت اعتراضات کئے جارہے ہیں ۔ بالکل نہیں اگر آنریبل ممبرس اپنے دل سے شبہات نکال دیں اور گورنمنٹ کو ایسا کرنے کے (Credit) دیں کہ وہ نیک نیتی سے فرگمنٹیشن کو روکنا اور کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کرنا چاہتی ہے اور اس حد تک ہی کرنا چاہتی ہے جس حد تک ضرورت ہوگی اگر آنریبل ممبرس اس کو صفائی کے ساتھ تسلیم کرلیں تو کوئی شبہات باقی نہیں رہے

آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن (Hon Members of the opposition) نے غلط فہمی کی بنا پر ایک لفظی اعتراض کرتے ہوئے سکشن (۵۵) میں

No land shall be permanently alienated leased or sub divided so as to create a fragment and every permanent alienation lease or sub division contrary to this provision shall be void

جو الفاظ ہیں اون کے متعلق ممبر انچارج آف دی بل (Member in charge of the Bill) سے کلیریفیکیشن (Clarification) چاہتا ہے کہ جہاں پرمننٹ لیز (Permanent Lease) کیسے ہوتا ہے اس قانون کے تحت تو پرمننٹ لیز نہیں ہوسکتا بات یہ ہے کہ پرمننٹلی جو ایڈورب (Adverb) ہے وہ صرف الینیٹڈ (Alienated) کو کوالیفائی (Qualify) کرتا ہے لیز (Lease) سے یا سب ڈیویژن (Sub division) سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے گرامیٹکلی (Grammatically) بھی (No land shall be permanently alienated) میں ایڈورب پرمننٹلی (Permanently) لیزڈ (Leased) اور سب ڈیوائڈڈ (Subdivided) کو گورن (Govern) نہیں کرتا اس وجہ سے جہاں پرمننٹ لیز (Permanent Lease) کا کنسپشن (Conception) نہیں ہے

Shri A Raj Reddy —On a point of Information Sir

یہ غلط فہمی ہورہی ہے لیز سے جو فرگمنٹیشن پیدا ہوتا ہے وہ بھی نہ ہونا چاہیے اسلئے اوسکو بھی (Void) قرار دینا چاہیے

سری بی رام کشن راؤ کنسالیڈیشن وغیرہ کے لیے سکشن (۷۲) اور سکشن (۴۴) کے سب سکشن (۲) کے تحت ہم رولس بناسکیں گے آنریبل ممبرس کو یاد ہوگا کہ کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس کے لیے رولس بنانے کا اختیار گورنمنٹ لے رہی ہے جو بھی فرگمنٹیشن (Fragmentation) ہوگا اس کو ان رولس کے تحت کنسالیڈیٹ کیا جائیگا اس میں بھی فرگمنٹیشن کو روکنے کی کوشش کیجارہی ہے

سری اے راج ریڈی اس کو یہاں وائڈ (Void) کیوں قرار نہیں دینا چاہیے۔

شری بی رام کشن راؤ۔ یہ تو ایک غلط فہمی ہے۔ یہاں صرف ریزمپشن (Resumption) کا ہی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ ریزمپشن سے فراگمنٹس (Fragments) بنا ہوئے ہوں لیز (Lease) کی وجہ سے پیدا ہوئے ہوں یا اور کسی وجہ سے بند ہوئے ہوں ان کو ہم ان سیکشنس کے تحت روک سکیں اور ان کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرنے کے لیے پالیسی بنا سکیں۔

شری اے راج ریڈی۔ اس قسم کا پراویژن بل میں کیوں نہیں کیا جا رہا ہے؟

شری بی رام کشن راؤ۔ آنریبل ممبر نے اس کے متعلق کوئی ترمیم کیوں پیش نہیں کی؟

شری اے راج ریڈی۔ اب بھی ترمیم کر سکتے ہیں۔

شری بی رام کشن راؤ۔ میں نہیں کرونگا۔ اگر آنریبل ممبر ضروری سمجھتے تو اس سلسلے میں ترمیم پیش کرتے اور دلائل پیش کرتے۔ اگر وہ دلائل جائز ہوتے تو میں ضرور غور کرتا۔

شری اناجی راؤ گوانے۔ ریزمپشن (Resumption) کے کلاز میں اس قسم کی ترمیم لائی گئی تھی کہ فراگمنٹیشنس (Fragmentations) نہ ہونے پائیں۔

شری بی رام کشن راؤ۔ فرینڈ فراگمنٹیشن نہ ہونے اور ریزمپشن کے نتیجہ کے طور پر فراگمنٹیشن کو روکنے کے لیے ہم پالیسی بنانے کا اختیار لے رہے ہیں۔ غرض یہ کہ غلط فہمی کی بنا پر اس چیپٹر (Chapter) کے متعلق بحث کی جا رہی ہے۔ آنریبل ممبر سری کونڈل ریڈی نے یہ فرمایا کہ یہ سمجھنا کہ چھوٹے ٹکڑوں میں پیداوار زیادہ نہ ہوگی ہم نے یہ مسودہ قانون لایا ہے۔ یہ غلط ہے ایسا نہیں ہے بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بھی زیادہ پیداوار ہو سکتی ہے اور انہوں نے یہ صحیح کہا ہے کہ بعض وقت بڑے بڑے ٹکڑوں میں پیداوار نہیں ہوتی۔ یہ کوئی کلیہ نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہو اور بڑے ٹکڑوں میں زیادہ۔ لیکن یہ بھی غلط ہے کہ بڑے ٹکڑوں میں کم پیداوار ہوتی ہے اور چھوٹے ٹکڑوں میں زیادہ۔ کوئی تجربہ کار شخص اس کلیہ کو جنرلائز (Generalise) نہیں کر سکتا۔ کم از کم جتنے تو زراعت کا اپنا تجربہ ہے ہم جو سکشنس رکھنا چاہتے ہیں اونکی بنیاد اس غلط خیال پر نہیں کہ چھوٹے ٹکڑوں میں اچھی زراعت نہیں ہوتی۔ یہ رجحان ہمارے مسودہ قانون کا نہیں ہے اس کے کیا معنی ہیں کہ پیزنٹ پروپرائٹرشپ (Peasant Proprietor ship) کے طور پر ہولڈنگ (Holding) قائم کر دیا جائے؟ اس کے تحت خود یہ تصور موجود ہے کہ ہولڈنگس اگر قائم ہوں تو جس شخص کی وہ ہولڈنگ ہے اوس میں انٹنسیو کلٹیویشن (Intensive Cultivation) کرنے کی اوسکو ترغیب ہو اور وہ زیادہ پیداوار حاصل کر سکے۔ اس مسودہ قانون کا کنسپشن (Conception) یہ

ہے کہ ہم سب (Tenant) کو پروپرائٹر (Proprietor) بنانا چاہتے ہیں جب وہ پورا پروپرائٹر بنیگا تو وہ اسکو اپنی ذاتی اغراض اور فائدہ کا پورا پورا خیال رکھیگا اور وہ اپنی ہولڈنگ سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی کوشش کریگا اسی کو میٹریل انٹرسٹڈنس (Material Interestedness) کہتے ہیں

گو وہ صرف پروپرائٹر بنیگا تو زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی جانب اسکا رجحان رہیگا مجھے یاد ہے کہ ایگریکلچرل سیمنار کا نام شاید آرٹیکل سیمنار آف دی ایوس کو یاد ہوگا شاید ان کا نام اندرو کرسٹ ہے ناکیا صحیح ٹھیک طور پر یاد نہیں ہے انہوں نے کہا کہ جب تک میٹریل انٹرسٹڈنس (Material Interestedness) پیدا ہو اس وقت تک کوئی بھی پیداوار میں اضافہ نہیں کرسکتا ۔ بتا سکتا مارگ (पथ) میں جو کہاں تک جاتے ہیں اگر کوئی پچاس قدم کوئی سو قدم اور کوئی دو سو قدم اس پیٹرن (Pattern) کو قبول کرنے میں یہ بات ہے کہ جو لوگ اپنی ذاتی زمین سمجھکر کاشت کرتے ہیں اور انکو یہ ترغیب دی گئی ہے کہ زیادہ پیداوار حاصل کریں جب کسی شخص کو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ اسکی ذاتی زمین ہے اور اسے کوئی نہیں چھینیگا تو وہ پیداوار کے بڑھانے کی کوشش کریگا اور زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے چاہے وہ چھوٹا کاشتکار ہو یا بڑا کاشتکار چھوٹے کاشتکار کو اگر یہ احساس ہوجائے کہ مالک مجھے بے دخل نہیں کریگا مجھ سے جتنا چاہے ویسا لگان نہیں لے سکتا میں یہاں کھڑا ہوں یہ زمین میری ہو کر رہیگی اور کل میں اس زمین کو خرید سکتا ہوں یہ جذبات جب اسکے دل میں پیدا ہوجائینگے وہی ہے میٹریل انٹرسٹڈنس (Meterial interestedness) میرا تصور یہ نہیں ہے کہ چھوٹا کاشتکار کم پیدا کرسکتا ہے اور بڑا کاشتکار زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے میرا یہ خیال نہیں ہے اور میں اسکا اطمینان دلانا چاہتا ہوں یہ سوال ہوسکتا ہے کہ پھر اسکی ضرورت کیوں ہوئی ؟ اسکی وجہ یہ ہے کہ ہمارے اسٹیٹ کی پاپولیشن (Population) بڑھ رہی ہے اور لاکھوں پٹہ دار ہیں جن میں دو تین لاکھ سے پٹہ دار ہیں جنکے پاس پانچ دس ایکڑ زمین ہے اگر ہم حساب کے ذریعہ ۵ ایکڑ کی ہولڈنگس کو دو دو ڈھائی ایکڑ میں تقسیم کرنے کی اجازت دے دیں تو ہولڈنگ نہ سبسٹانشیل (Substantial) ہوگی اور نہ اکنامک (Economic) اس سے کوئی مفید نتیجہ برآمد نہیں ہوگا کسی کی ۲ گنٹہ زمین ہے وہ ورنہ ہی ناولی کے تحت مرچ کی کاشت کر رہا ہے اس مسودہ قانون میں یہ کہاں لکھا ہوا ہے کہ وہ زمین اس دفعہ کے تحت جائیگی کہاں یہ لکھا ہے کہ سب زمینات کو اکٹھا جمع کر اس سکیم کے تحت شامل کیا جائے اس کے لئے تو ضرورت اسبات کی ہے کہ جس گاؤں میں یہ اسکیم نافذ کرنا ہو وہاں کے پروٹکٹڈ ٹننٹس اور لینڈ لارڈس کے (۲/۳) حصہ کی رضامندی ضروری ہے کہا جائیگا کہ دیکھو ہولڈنگس کو کنسالیڈیٹ (Consolidate) کرو اگر (۲/۳) حصہ سے رضامندی نہ ہو تو کسطرح کنسالیڈیٹ کیا جائیگا ؟ اگر کوئی نیم (नियम)

نا رہے ہیں۔ وہ ہر ایک ٹرم کے لیے ایک اپواد (अपवाद) ہوتا ہے۔ پارٹیشن (Partition) کے متعلق یہ کہا گیا کہ ہر ایک کو فنڈامنٹل رائٹس (Fundamental Right) ہیں۔ معلوم نہیں کہ فنڈامنٹل رائٹس کے الفاظ آنریبل ممبر کو کہاں سے ملے ہیں؟ پارٹیشن (Partition) کے متعلق یہ اس بات میں جو پراویژن ہے وہ [illegible] ہے

(*a*) If in effecting a partition of property among several co sharers it is found that a co sharer is entitled to a specific share in the land and cannot be given that share without creating a fragment he shall be compensated in money for the fragment

(*b*) If in effecting a partition it is found that there is not enough land to provide basic holdings to all the co sharers the co sharers may agree among themselves as to the particular co sharer or co sharers who should be provided with basic holdings and which of them should be compensated in money In the absence of any such agreement the co sharers to whom basic holdings can be provided and those to whom money compensation should be given shall be chosen by lot in the manner prescribed

اس قسم کے متعلق جو ترمیم اس میں پیش کیے گئے ہیں یہ کہا گیا کہ تقسیم برادری میں ہونے والی ہے تو کیا کیا جائے۔ ہم تقسیم کو تو روک نہیں سکتے؟ کورٹ کی ڈگری ہوگی تو کیا اسکے تحت عمل نہیں ہوگی؟ فرض کیجیے کہ میں اور میرے بھائی اپنی اراضی تقسیم کرلینا چاہتے ہیں۔ میری پانچ ایکر زمین ہے تو میں ڈھائی ایکر اور میرا بھائی ڈھائی ایکر کس طرح تقسیم کرلینگے۔ تا ہم یہ تصفیہ کرلیں کہ تقسیم کرلیں تو کسی کو بھی جب زمین نہیں ملیگی اسلیے تم اپنے حصہ کی حد تک رقم مجھ سے لے لو اور پوری زمین میرے حصہ میں دیدو۔ یہ بھی ہوسکتا ہے۔ یا یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہمارے عدالت میں جانے کے بجائے کسی اور سے تصفیہ کرنے کے ہم جیسا ڈالکر اس کا تصفیہ کرلیں۔ قانون تقسیم جائداد کے تحت بھی بعض سکشنس (Section) ہیں اس میں کہا گیا ہے کہ امووبل پراپرٹی (Immovable Property) کی تقسیم ہوتی ہو تو اسطرح نہیں کرنا چاہیے کہ کسی کو کم آئے اور کسی کو زیادہ آئے بلکہ ایسی صورت میں کسی ایک کو نقد معاوضہ دلانا چاہیے۔ قانون مالگزاری کے تحت سب ڈویژن (Sub divisions) کے لیے کلکٹر کو اختیارات ہیں اور انکو یہ ہدایت ہے کہ جب جائداد کی تقسیم کریں تو کنوینینٹ لاٹ (Convenient Lot) بنا کر تقسیم کی جائے۔ اگر ایسا نہیں ہوسکتا ہے تو ایک شخص کو برابری دیکر دوسرے حصہ دار کو رقمی معاوضہ دلاو۔ ایک بیسک ہولڈنگ بھی کسی کو نہ مل سکے تو اس جائداد کو چار بھائیوں میں تقسیم کرکے کیا کرینگے؟

سری کے ایل نرسمہا راؤ آپ نے اس مسودہ قانون میں یہ پروائیڈ (Provide) کیا ہے کہ بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) سے کم زمین کے جو ہولڈر ہیں ان سے آدھا لیا جائے

سری بی رام کشن راؤ وہ اس دفعہ میں کہاں ہے ؟ آپ جس دفعہ کا ذکر کر رہے ہیں وہ ہاوس کے سامنے پیش بھی ہوا اور منظور بھی ہوگیا اب اسکے تذکرہ کی یہاں کیا ضرورت ہے اس گزرے ہوئے مرحلے کا فائدہ ؟

سری وی ڈی دیسپانڈے جو کہ ابھی آرہی ہے اسی کے متعلق کچھ کہہ رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ اچھا جو رہی ہے ؟ جو آرہی ہے وہ پرنسپل میں ایسی بات میں عطر لگا لیں تاکہ اسکی خوشبو جو آرہی ہے وہ نہ جائے اور نکل جائے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ یہ کوئی قطعی احکام نہیں ہیں حالات کے لحاظ سے کام کیا جاسکتا حکومت یہ اختیار لے رہی ہے کہ ان دفعات کے لحاظ سے اگر وہ کسی خاص رقبہ میں اس کی ضرورت محسوس کرے اور وہاں کے لوگ بھی اس کے لیے راضی ہوں تو وہ اسکو نافذ کرے گی (۲/۳) ونکٹ پیس (Protected Tenants) اور لینڈ لارڈس (Land Lords) کی رضامندی کیا یہ کوئی معمولی چیز ہے ؟ (۲/۳) حصہ کا راضی ہونا کوئی معمولی بات نہیں ہے اگر وہ راضی ہوں تو حکومت اس اعلان کرنے کے بعد اپنے عدالت کی سماعت کرکے اس پر عمل کیا جائے گا اس اسکیم کو اسطرح ماڈی فائی (Modify) کرسکیں گے ان تمام پراویژنس (Provisions) کے باوجود ان سکشن سے اختلاف کرنا میں نہیں سمجھتا کہ کوئی مناسب بات ہوگی اگر بعد میں تجربہ سے یہ معلوم ہو جائے کہ اسکا امپلی مینٹیشن (Implementation) غلط طریقہ پر ہو رہا ہے تو اس میں اصلاح بھی ہوسکتی ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکے تعلق سے کوئی اور اعتراض باقی نہیں رہا جسکا کہ میں نے جواب نہیں دیا رکن معزز سری گوپال راو اکبوٹے نے بہت سی باتوں کا جواب دیا ہے بہر حال ان حالات کے پیش اور اس وضاحت کے بعد میں ہاوس کے آنریبل ممبرین سے ونتی (विनती) کرتا ہوں کہ اس چاپٹر (Chapter) کے جسے سکشنس ہیں انکو پاس لیں اور اس کلاز کو منظور کریں

Mr Speaker The question is

For the Clause substitute the following namely—

'85 For Chapter VII of the said Act the following Chapter shall be substituted namely—

CHAPTER VII

Consolidation of Holdings

(54) Government may on the application and consent of the landholders or protected tenants of a village or contiguous villages declare by a notification in the Gazette by publication in the prescribed manner in the village or villages concerned its intention to make a scheme for the consolidation of holdings in such village or villages or parts thereof as may be specified

(55) The Deputy Collector shall be the Consolidation Officer for the area under his jurisdiction provided Government may appoint any other person as Consolidation Officer for any local area

(56) The Consolidation Officer shall after necessary enquiry and satisfaction thereof prepare a draft scheme for the consolidation of holdings in the village or villages publish it in the prescribed manner hear objections thereto and shall make such modifications in his scheme as he may think fit Thereupon he shall submit his final draft scheme to the Collector for confirmation

(57) In the redistribution of lands the Consolidation Officer may also allow compensation as agreed to by the parties

(58) The draft scheme after having been confirmed by the Collector shall be published in the Gazette and the scheme shall take effect from the beginning of the next year following such publication in Gazette and be binding on all the landholders and tenants in the villages

(59) The landholders and tenants concerned shall be entitled to and take possession of the respective holdings allotted to them in the redistribution

(60) The Consolidation Officer shall if necessary by warrant put them in the possession of the holding to which they have become entitled to provide that no landholder or tenant shall be so entitled unless he has previously deposited in the prescribed manner the compensation if any payable by him under the scheme

(61) The Consolidation Officer shall grant to every landholder to whom a holding has been allotted a certificate in the prescribed form and no further instrument shall be necessary to effect the transfers under the scheme inspite of anything contrary contained in any other law for the time being in force

(62) Every person to whom a holding has been allotted shall have the same rights in such holdings as he had in his original holding

(63) If the original holding of any person included in a scheme of consolidation was burdened with lease mortgage debt or other encumbrance such lease mortgage debt or other encumbrance shall transferred therefrom and attach itself to the holding allotted to him under the scheme or to such part of it as the Consolidation Officer may determine and the lessee mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall exercise his rights accordingly

(64) If the holding to which a lease mortgage debt or other encumbrance is transferred under section 63 is of less market value than the original holding from which it is transferred the lessee the mortgagee creditor or other encumbrancer as the case may be shall be entitled to the payment of such compensation by the person concerned as the Consolidation Officer may determine

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Omit sections 55 and 56 of the Act proposed to be substituted by the Clause

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

In line 1 of section 57 of the Act proposed to be substituted by the clause omit the words of its own motion or

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For the clause substitute the following—

85 Delete Chapter VII of the said Act

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Clause 85 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 85 was added to the Bill

Clause 86

Shri L N Reddy I beg to move

(*a*) Renumber the clause as 86 (2) and add the following as sub clause (1) namely

(*i*) Add the following proviso to section 66 of the Act namely

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

(*b*) For the word family wherever occurring in the Clause substitute the word basic

(*c*) Insert the following as sub clause (3) of the Clause—

(3) Add the following proviso to section 71 of the Act namely

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

Mr Speaker Amendment moved There is an amendment of Shri J Anand Rao in the Supplementary List but since it is the same as the one moved by Shri L N Reddy it need not be moved

श्री व्ही डी देशपांडे --अध्यक्ष महोदय यह जो अमेंडमेंट हाअुस के सामने आअी है यह सेक्शन ६६ के सिलसिले में आअी है। मै सेक्शन ६६ हाअुस के सामने पढ़ता हू।

Any ten or more persons of a village or two or more contiguous villages holding between them, either as landholders or protected tenants, rights in and possession over 50 acres or more in such village or contiguous villages and desiring to start a co-operative farm comprising the land so held and possessed by them may apply in writing in the prescribed form to the Registrar appointed under the Hyderabad Co operative Credit Societies Act, II of 1323 F (hereinafter referred to as the Registrar) for the registration thereof

यह जो सेक्शन है अुसमें अेक प्रोंविजो (Proviso) बढाने के लिये अिस अमेंडमेंट में कहा गया है

Provided that in no case the land share of a co operative farm member shall exceed three times the family holding

पहले अिस सेक्शन का मकसद क्या है वह मै हाअुस के सामने रखना चाहता हू। अुसके बाद जो अमेंडमेंट टू अमेंडमेंट है वह मैं हाअुस के सामने रखूगा। अिस सेक्शन के तहत यह बात कही गयी है कि अगर किसी देहात में दस काश्तकार अेक जगह आते है और अुनके पास यदि कुल मिलाकर ५० अेकड़ जमीन होती है तो वे अपना कोआपरेटिव्ह फॉर्म बना सकते है। और यह कोआपरेटिव्ह फाम रखने के बाद अुनको जो सरकारी सहूलते मिलनी चाहिये वे सब मिल सकती है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के तहत जो भी अिमदाद सरकार की तरफ से मिल सकती है वह सब अिन लोगो को मिल सकेगी। अिसमें अैसी तो कोअी मुमानियत नही है कि जिनके पास ज्यादा जमीन है अैसे लोग अुसमें नही आ सकते है। जिसके पास अेक लाख अेकड़ जमीन है अैसा जमीनदार भी अपने आस पास के दो दो चार चार अेकड़ खेती रखनेवाले को साथ में लेकर अेक कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बना सकता है। अिसमें तो जिन लोगो को कुछ थोडी बहुत जमीन थी वह भी कोऑपरेटिव्ह फाम के बहानेसे चले जाने के अिमकानात है। अैसे कोऑपरेटिव्ह फार्म न बन सके अिसके लिये तो कोअी मुमानियत नही है। अिसका नतीजा यह होगा कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग की वजह से अुन तमाम लोगो को जिनके पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन है अुनको अेक मौका मिलेगा कि वे कुछ प्रोटेक्टेड टेनट (Protected tenant) को या दूसरे छोटे छोटे काश्तकारो को अेक जगह लाकर दस आदमी जमा करे और अपनी जमीन जो कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा है कोआपरेटिव्ह फॅर्म में रजिस्टर कराले। अैसा यदि किया जाता है तो फिर हमें अक्सट्रा लॅन्ड (Extra land) कुछ भी मिलने के अिमकानात नही है। हम तो चाहते है कि छोटे छोटे काश्तकार कोआपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये आगे आयें लेकिन बडे बडे जमीनदार अिसमें न आयें अिस लिये कि आपने कुछ कयुद अिसमें नही आयद किये है। अिसमें कयुद आयद करने की जरूरत है। सेक्शन ६६ का मनशा यह है कि सरप्लस लॅन्ड मिल सके और लोग कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सके। लेकिन आपके अिस कानून से यह होगा कि जो बडे बडे लॅन्ड लॉर्डस होगे वही अिस कोआ

परेटिव्ह फार्म पर कंट्रोल (Control) करेंगे क्योंकि अुनका हिस्सा अिस जमीन में ज्यादा रहेगा। और सुपरवायजरी लेंड लार्ड (Supervisory landlord) का तबका तयार होगा। अिसी लिये हमने हमारे अमेंडमेंट में कहा है कि जिसके पास ३ फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा जमीन हो असे आदमी को कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आने का मौका नहीं रहना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग रखने वाला भी कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में नहीं होना चाहिये।

अिस सिलसिले में यह भी अेक आब्जेक्शन (Objection) है कि जो सरप्लस लेंड (Surplus land) देने का सवाल है यानें सरप्लस लेंड देने का जो अिस कानून का मकसद है अुसके तहत कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये प्रिफरन्स (Preference) दिया जा रहा है। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करनेवाले जो लोग हैं वे सरप्लस लेंड पहले मांगकर कर सकते हैं। कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन खरीदी भी जा सकती है। और अिस अेक हिस्से से वे अपने लिये जमीन हासिल कर सकेंगे। असे हालात में वहां जो टेनेंट्स हैं या जो बेसिक होल्डिंगवाले काश्तकार हैं अुनको जमीन हासिल करने का मौका नहीं रहेगा कि वह अपने लिये जमीन मांग सकें। अुनमें तो कोआपरेटिव्ह फार्मिंग करने की ताकत नहीं होती है और ज्यादा आमदनी हासिल नहीं कर सकेंगे। बल्कि जो बड़े बड़े लोग हैं वही अिसके बहाने से ज्यादा जमीन खींचेंगे और कोआपरेटिव्ह के लिये हुकूमत जो अिमदाद दे रही है वह भी हासिल करेंगे। असा कहा गया कि अिन दस सालों में कोआपरेटिव्ह सोसायटी की मुव्हमेंट (Movement) काफी बढ़ी है लेकिन यह देखना चाहिये कि अिन दिनों में हां यह क्यों बढ़ी है। अुसकी वजह यह है कि जबसे रेशनिंग (Rationing) हुआ तबसे यह कोआपरेटिव्ह सोसायटीज ज्यादा बढ़ी है। मामूली हालात में यह नहीं बढ़ी है। यह तो मैं दूसरे कोआपरेटिव्ह सोसायटीज के बारे में कह रहा हूं। लेकिन, कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के बारे में भी यही होगा। गरीबों से जमीन खींचने के लिये असे कोआपरेटिव्ह फॉर्म्स निकाले जायेंगे।

देहात में यह कोआपरेटिव्ह फार्म्स बड़े बड़े लोगों के लिये अपनी जमीन बचाकर दूसरों की जमीनात खींचने का आला बन सकते हैं जिससे तो गरीबों को लेंड दिलाने का हमारा तमाम मकसद खतम होगा। अिसलिये कोआपरेटिव्ह फार्म बनाते वक्त जो छोटे छोटे काश्तकार हैं जिनके पास अेक फॅमिली होल्डिंग की आराजी है या अुससे भी कम आराजी है अुनका ही कोआपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिये। मेरा तो यह कहना है कि अेक फॅमिली होल्डिंग के बजाय अेक बेसिक होल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा अच्छा होगा। जिससे छोटे छोटे काश्तकार अिसमें आसकेंगे। अितनाही नहीं बल्कि मैं तो यह चाहता हूं कि—

For the word 'family' wherever occurring in the Clause, substitute the word 'basic'

जिससे सभी जगहों पर छोटे छोटे अेक अेक बेसिक होल्डिंग वालों को मौका रहेगा, कि वे जमीन हासिल कर सकें। और जिससे जब कोआपरेटिव्ह फार्मिंग का मसला आयेगा तो अुसमें बड़े बड़े लोग नहीं आ सकेंगे।

जिसके बाद दूसरी भी अमेंडमेंटस ह। मै यह चाहता हू कि सब जगह जहा अन फमिली होल्डिंग आया ह वहा सा जगहे पर अक बसिक होल्डिंग औसा रखना चाहिय। मै यहा पर सेक्शन ७१ ७२ ७४ पढकर सुनाना चाहता हू और यह बताना चाहता हू कि अक बसिक होल्डिंग रखन की वजह क्या है -

In section 70 71 and 74 of the said Act I r the words Uneconomic holdings wherever they occur the words holdings below the family holding shall be substituted and in section 75 for the words in uneconomic holding the words a holding below the family holding shall be substituted

अब म ओरिजनल बिल (Original Bill) में जो क्लाज ७१ ७२ और ७४ ह वह आपके सामने पढकर सुनाना चाहता हू।

Mr Speaker I think this amendment is not correct

Shri V D Deshpande This amendment has been rightly proposed to clause 86

Mr Speaker But clause 86 does not deal with section 66 It rather deals with sections 70 71 and 74 of the said Act Therefore his amendment cannot come in there

श्री व्ही डी देशपाडे —यह अमेंडमेंट मैंने जिस लिय दी है कि जो सेक्शन ७१ ७२ और ७४ है वे कोआपरेटिव्ह फार्मिग के साथ डील (Deal) करते ह। और सेक्शन ६६ भी असी के मुतालिक ह जिस लिय म जरूरी समझता हू कि जिस अमेंडमेंट को मुव्ह (Move) करू।

شری کے وینکٹ رام راؤ - جہاں کہیں اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ آئے ہیں وہاں یہ بیٹھ سکتا ہے

مسٹر اسپیکر - اگر اسکا کوئی تعلق نہ رہیگا ؟ جو کہ ایک لفظ آیا ہے اسلیے اب اسے کہیں جانیں یہ کہاں تک درست ہے ؟

سری کے وینکٹ رام راؤ - گویا بلا نکٹ (Blanket) کے طور پر یہ ترمیم آئی ہے اور یہ پورے ایکٹ پر حاوی رہی ہے

श्री व्ही डी देशपाडे —सिलेक्ट कमिटी में भी जिसी तरह का मसला आया था। जो सेक्शन वहा अमेंड नहीं किया गया था असे जब जरूरी समझागया तो बादमें भी अमेंड किया गया है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिग का मसला अहम मसला ह। असमें जो कुछ छूट गया है जिस के लिय सेक्शन ६६ की तरमीम करना जरूरी है। मैंने जो बाते हाअुस के सामने रखी हैं अुस लिहाज से मै समझता हू कि जिसको अमेंड करना चाहिय। अगर नया सेक्शन रखना पडे तो असके लिय भी देखना पडेगा।

مسٹر اسپیکر لٹر ورشن (Latter Portion) سی

For the word family wherever occurring in the clause substitute the word basic

یہ بونیھک ہے لیکن اور رحه الفاظ امدمسٹ (اے) کے طور رکھے هیں و یهک طور پر بهی سمیے (ف) کی حدتک عصل هوسکتی ہے

श्री व्ही डी देशपांडे –जिसको नय सेक्शन के तौर पर रखना चाहते ह तो भी मेरा अुजर नही है। ? किन सिलेक्ट कमेटी में जिस तरह से अमेंडमेंट रखा गया था जो पहले वहा नही था। म समझता हू कि सेक्शन ५३ के तहत जिस तरह बाद में अमेंडमेंट किया गया था। यह किस तरह स किया जाय यह तो आप सोच सकते ह।

अब मै सेक्शन ७० पढकर सुनाता हू जो जिस तरह से ह।

It not less than two thirds of the total number of landholders holding the rights in a holding less than a family holding in a village or contiguous villages and holding between them not less than two thirds of the aggregate area comprised in all such holding less than a family holding in the villages or contiguous villages apply jointly to the Taluqdar in the prescribed form for the establishment of a co operative farm the Taluqdar shall by notice require all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding

Mr Speaker What is he reading ?

Shri V D Deshpande I am reading section 70 of the original Act

all the landholders holding the remainder of such holding less than a family holding in the village or contiguous villages to show cause why a co operative farm comprising all the lands included in all the holdings less than the family holding in the village or contiguous villages be not established and constituted

जिस सेक्शन ७० का मतलब यह है कि अगर किसी देहात के दो तिहाअी काश्तकार जिनके पास अेक फमिली होल्डिंग से कम जमीन ह और जिनकी कुल जमीन मिलाकर गाव की दो तिहाअी जितनी जमीन होती है तो अैसे काश्तकार सब मिलकर कोआपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये तहसिलदार के पास दरखास्त दे सकते है। और अैसी दरखास्त आने पर तहसिलदार अैसी नोटिफिकेशन (Notification) निकाल सकता है कि बाकी बचेहुअे जो अक तिहाअी काश्तकार है जो जिसमें नही आना चाहते ह अुन्हे कपलसरीली जिसमें आना पडगा। यह कपलशन अच्छा नही ह। यदि

दोतिहाअी लोग अिसमें आना चाहते तो अुनको तो कोऑपरेटिव्ह् फार्मिंग का मौका रहना चाहिये लेकिन जो लोग बाकी अेक तीहाअी हे वे यदि कोआपरेटिव्ह फार्मिंग में आना नही चाहते हे तो अुनके लिये अैसी सहुलत होनी चाहिये कि वे अपनी जमीन कोऑपरेटिव्ह फाम को बच सके और अुससे पैसा हासिल करके दूसरा कोअी काम कर सकेलेकिन यदि वह नही चाहते ह तो अुनकी जमीन जबरन नही ली जानी चाहिय। मेरा यह कहना है कि अिसमें भी अक फामिली होल्डिंग के बजाय अक बेसिक होल्डिंग रखा जाय तो ज्यादा मुनासिब होगा। आपके अक फॅमिली होल्डिंग की कद रखनेसे यह मौका दिया जा रहा है कि जो लोग २या ३अी बेसिक होल्डिंग रखते ह अुनको भी अिसमें आन का मौका रहेगा। ज्यादा गरीब काश्तकारो को अिसमें आन का मोका रहे अिसलिय अक फॅमिली होल्डिंग के बजाय अेक बेसिक होल्डिंग असा रखना चाहिय। मेरा तो यह कहना हे कि जहा अिस में अक फॅमिली होल्डिंग का लब्ज आया है वहा अेक बसिक होल्डिंग अेसा किया जाना चाहिय। पॅरॅगमेंट की तारीफ में जहा पर फॅमिली होल्डिंग का लब्ज आया हे यहा बसिक होल्डिंग का लब्ज होना चाहिये अिससे छोटे छोटे किसानो का ज्यादा से ज्यादा फायदा होगा और जो बड बडे लॅंड लॉर्डस ह वे अिस हिले से अपन पास ज्यादा जमीन नही रख सकेंगे।

सेक्शन ७२ के जो अलफाज बिल में रखे गये हैं वह अिस तरह से हैं।

The Taluqdar shall in accordance with the prescribed procedure hear the objection or objections of the landholders who may desire to be heard, and after hearing them he shall, unless he is satisfied that it is not in the best interests of the persons affected, order that a Co operative Farm consisting of all the lands comprised in the uneconomic holdings in the village or contiguous villages be established "

हम यह चाहते ह कि यहा भी जो फॅमिली होल्डिंग का लब्ज आया है अुसके बजाय बेसिक होल्डिंग का लब्ज आना चाहिय। सेक्शन ७४ अैसा है–

'When a Co operative Farm has been registered under section 78, all lands comprised in the uneconomic holding in the village or contiguous villages held by any landholders shall, for so long as the registration of the Co operative Farm is not cancelled be deemed to be transferred to and held by the Co operative Farm, which shall thereupon hold such land for the purposes of agriculture or of the development of Cottage Industries "

अिस क्लोज में जहा अनअेकानॉमिक होल्डिंग (Uneconomic holding) के बदले फॅमिली होल्डिंग (Family holding) के अलफाज रखे जाने की तजवीज है वहा हम फॅमिली होल्डिंग की बजाय बसिक होल्डिंग के शब्द रखना चाहते ह। अिसके बाद–

"Add the following proviso to section 71 of the Act, namely—

'Provided that such an order for establishing the Co operative Farm shall not be given unless all landholders consent

to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them"

यह जो सेक्शन ७१ है अुसमें यह कहा है कि ऑब्जेक्शन सुनने के बाद कलेक्टर यह तय करेगा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाना चाहिये या नही। हमने जो अिसमें ॲड (Add) करने के लिये कहा है अुसमें यह है कि सूचना देने के लिये तो दो तिहाओी की जो शर्त रखी गयी है वह ठीक है लेकिन कोऑपरेटिव्ह फॉर्म बनाते वक्त तमाम काश्तकार अुसमें आने के लिये तैयार होने चाहियें या जो नही आना चाहते है वे कोऑपरेटिव्ह फार्म के लिये अपनी जमीन कॉम्पेनसेशन (Compensation) लेकर देने के लिये तैयार होने चाहिये। अुनको कपलशन से अलग नही किया जा सकता है अिसमें आने के लिये भी कपलशन नही किया जा सकता है। वे चाहे तो अपनी जमीन का काम्पेनसेशन लेकर अलग हो सकते हैं और अुससे दूसरा कुछ धंदा कर सकते है।

चीन और रूस की मिसाल दी गयी और कहा गया कि चीन और रूस ने तो अिस कपलशन के तत्व को माना है। लेकिन मै यह कहना चाहता हूं कि वहां पहले जमीन का डिस्ट्रिब्युशन (Distribution) कर दिया गया था और फिर कपलशन के तत्व को माना गया है। और फिर मटेरियल अिंटरेस्टेडनेस (Material interestedness) को माना गया है वहां जो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग आया है अुसके लिये वहां पहले अटमॉस्फियर (Atmosphere) तैयार किया गया। अेक माहोल अुस किसम का बनाया गया और जब किसानों ने यह देखा कि कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग में फायदा है तब वह अुसमें शामील हुअे है। हमें कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग के लिये अेक माहोल तैयार करना चाहिये और अिसी वसिले को लेकर आगे चलना चाहिये। खाली कपलशन से यह काम नही होनेवाला है। अिस लिये हम कपलशन के अुसूल के खिलाफ है।

सेक्शन ६६ के बारे में ऑनरेबल मुव्हर ऑफ दी बिल से यह कहना चाहता हूं कि अिस सेक्शन को यदि अमेंड नही किया गया तो अुसका नतीजा क्या होने वाला है। अिसको तरमीम करने की सख्त जरूरत है।

अगर सेक्शन ६६ में तरमीम नही की जायगी तो नतीजे के तौर पर सबस्टेन्शिअल लॅंड लॉर्ड अिसका अेक हल बनाकर अिस्तेमाल कर सकते है। शायद ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब ने अिस सेक्शन को गौर से नही देखा होगा वरना यह असा नही रहता जैसा मुझे आज अुनकी तकरीर सुनने के बाद मालुम होने लगा है। क्योंकि चीफ मिनिस्टर साहब असे ख्यालात नही रखते जैसा अुनका कहना है। बडे बडे सबस्टेन्शिअल लॅंड लॉर्ड जो दस फॅमिली होल्डिंग की जमीन रखते है वे कोऑपरेटिव्ह फॉर्म्स बनायें यह अुनका मनशा नही है। अिसमें कोअी टेकनीकल दिक्कत हो तो अुसको दूर कर के तरमीम करना चाहिये। हमारा ख्याल है कि अेक फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को अिसमें न लिया जाय लेकिन अुस तरफ के लोगों का ख्याल है कि तीन फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा रखनेवालो को न लिया जाय। ठीक है। अिसके बारे में बाद में सोचा जा सकता है। हमारा कहना सिर्फ अितना ही है कि बडे बडे लोगों को अिसमें आने के लिये जो रास्ता रखा गया है वह बंद करना चाहिये।

شری کے وینکٹ رام راؤ — کوآپریٹو فارمنگ کا تعلق اس فراگمنٹیشن (Fragmentation) ور کنسالیڈیشن (Consolidation) کے مسئلہ سے ہے جسکو ہم نے ابھی اور غور کرکے ابھی پاس کیا ہے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے زمینات کے ہیں کاشتکار زرعی معیشت میں پسماندگی اور علحدگی ہے ملک ایک علاج کو پر جو فارمنگ کو بتلایا جا رہا ہے ہم ہر اسطرح سے حملہ کرنیکی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایک طرف کوآپریٹو فارمنگ کی بھی حالت کر رہے ہیں اور دوسری طرف چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جوڑ کر بڑا بنا رہے ہیں اور اسکی بھی الٹ کر رہے ہیں اس سلسلہ میں بھی رسیا وغیرہ وغیرہ کا نام لیا جا رہا ہے لیکن ہمیں یہاں کے حالات کو دیکھنا ہے فراگمنٹیشن و کنسالیڈیشن اور کوآپریٹو فارمنگ گریٹ کراس کے کیور (Cure) کے طور پر پریسکرائب (Prescribe) کیے جا رہے ہیں ان مشکلوں کو ابھی اور چند طالبات بنا کر زرعی معیشت کے ہر مرض کا علاج کے طور پر کیا جا رہا ہے ہم کوآپریٹو فارمنگ و کنسالیڈیشن کے خلاف تو نہیں ہیں لیکن کوآپریٹو فارمنگ کے سلسلہ میں میں کہہ سکتا ہوں کہ جس طرح یہاں پر جلد بازی سے سوچا جا رہا ہے اسکو سوچنے کے لیے زیادہ غور کی ضرورت ہے ایک کاشتکار کے ایکڑ ہیں اور ایک کاشتکار کے ایکڑ ہیں تو کیا کوآپریٹو فارمنگ ہوسکتی ہے اس میں دو طریقے بتلائے گئے ہیں ایک تو دفعہ ۶۶ کے تحت ہے اور دوسرا ایک اور دفعہ کے تحت ان اکنامک ہولڈنگ کو بھی اب کہتے ہیں کہ وہ بھی کرسکتے ہیں جب منسٹر صاحب ان دفعات کے حوالہ پر اعتراض [illegible] جاسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ ہم ۱۷، ۲۷ وغیرہ دفعات کے سوا کچھ اور ترمیمات نہیں دے سکتے

شری بی رام کشن راؤ — بعد میں آپ پرائیویٹ بل کے طور پر بل لا سکتے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ — تو ابھی اور غور ہوکر ہی ہم کر دینگے

شری بی رام کشن راؤ — میں یقین دلاتا ہوں کہ کچھ ترمیم معلوم ہو تو پرائیویٹ بل کی حیثیت سے بھی حکومت اسکو قبول کرنے کے لیے تیار ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ — اسطرح سے جو کوآپریٹو فارمنگ ہوگی ہم اس سے ان ایکوالیٹی (In equality) کو ختم نہیں کر رہے ہیں مجھے اب ہی کے الفاظ میں کہنا ہے آپ جو کوآپریٹو فارم بنا رہے ہیں اسکی نوعیت کیا ہوگی یہاں جوائنٹ کلٹیویشن [illegible] وغیرہ کی خریدی کے سلسلہ میں وہی مناسب ہوتا ہے جو ادارہ جات میں ہے اسی مناسبت سے منافع دینا پڑیگا ایک سو ایکڑ والا ہے تو اسکو ایک سو حصہ [illegible] دینا پڑیگا اسی طرح ایکڑ والے کو بھی اسی مناسبت سے دینا پڑیگا یہ ان ایکول کوآپریٹو فارمنگ کی جا رہی ہے وہ نہیں ہوسکتی کوآپریٹو فارمنگ ایکولس کے درمیان میں ہوسکتی ہے ورنہ وہ امپریکٹیکبل (Impracticable) ہوگی۔

اسکے ساتھ ساتھ اس نام نہاد کوآپریٹو فارمنگ کا کیا کر کر ہوگا جس نہ بھی دیکھا ہے جو اب اسا ک کمیٹی میں کیا ہوتا ہے ایک صاحب ہوتے ہیں جنکے پاس ج ہزار سرور رہے ہیں اگر وہ ایک ہاتھ اٹھاتے ہیں تو وہ ووٹ کا وزن ہوتا ہے ایسا ہی لیبل (Label) کو رسو فار نگ کو بھی دیا جا رہا ہے اس میں بھی جو اب اسا ک کمیٹی کا سیل کار فرما ہے اس وجہ سے ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ ایک برا کیپٹل ہے

اسکے علاوہ ایک اور چیز یہ ہے کہ کاشتکار جو اس میں شامل نہیں ہونا چاہئے انکو بھی اس میں شامل کیا جائیگا و آوسا شکلی اس میں جائینگے دودھ میں شکر ڈالنے ہی جیسا و یسے ہی ن کسانک ہولڈنگ رکھنے والے شخص اس سے خارج کر دئے جائینگے اس سے ان کی رہی سہی ہولڈنگ بھی چلی جائیگی اور انکو رکساران کے لئے سے حیدرآباد کا راستہ بتلایا جائیگا سلطان العلوم کا لقب ہوتا ہے لیکن انکو رکساران کا لقب اختیار کرنا پڑیگا (اس موقع پر ایل ڈ گئی) ایسی باتیں اس میں ہیں

لینڈ ٹینور (Land tenure) بھی پروڈکشن بڑھانے میں مدد و معاون ثابت ہوسکتا ہے لیکن لینڈ ٹینور میں بنیادی تبدیلی نہ کرکے زرعی معیشت کے ڈھانچے کو جسمے کا و سا رکھکر ایک پیاچ (Patch) جہاں ایک ساتھ وہاں دے رہے ہیں وہ مناسب نہیں ہے

مجھے زیادہ وقت نہیں لیکن ایک کوٹیشن پڑھنا چاہتا ہوں جس طرح آنریبل ممبر گوپال راؤ نے سنایا میں بھی ایک کوٹیشن دینا چاہتا ہوں وہ سری سی لال نانا وتی کا کوٹیشن ہے جو پورے ہندوستان کے لئے اگریکلچرل اکانمسٹ مانے جاتے ہیں انکواری کمیٹی کے سلسلہ میں انہوں نے کہا

No scheme for agricultural planning for the post war period would achieve material results if it over looks the adverse effects of the land tenure system on the productivity of land

The fact is that the basic defect of the land system of our country the distribution of ownership of land the terms on which it is held and cultivated and the relations of the cultivator to the landlord and the Government—each of these factors have its own effect on the productivity of land

تو پھر آپ کیوں کوآپریٹو فارمنگ کا رنگ طلسمات لانا چاہتے ہیں کیا اس سے زرعی معیشت سدھر جائیگی اسکے ساتھ عملاً یہ کسطرح ممکن ہے میں ایک مثال پیش کرونگا ۔ اگر چاچا اور بھتیجا کی مثال کوٹ کرونگا تو کچھ اور کہینگے سی لال نانا وتی نے

جو کوآپریٹو فارمنگ کو اس کا پرسکرپشن (Prescription) جس بتایا جاتا ہے۔ یونائیٹڈ اسٹیٹس کے ایگریکلچری لاء اگریکلچرل ہارلس ٹرمس کا بھی یہی کہنا ہے۔

The increasing productivity of agriculture in the United States and the growth of industries alongside agriculture are due not only to the country's resources and scientific knowledge but also to the tenure system that provides for incentive for profitable production

اس لیے جب تک آپ کسان اور مولدار کو فیوڈل اکسپلائیٹیشن (Feudal exploitation) سے نجات نہیں دلا سکیں گے کامیابی نہیں ہوگا۔ آپ بڑے بڑے زمینداروں کے ہاتھوں میں کوآپریٹو فارمنگ چھوڑ رہے ہیں اور یہ کوآپریٹو فارمنگ آپ کے ان پورے قانونوں کو ہوا میں اڑانے کے لیے ایک ذریعہ ہو جائیگا سکشن (۲ ۱) کے تحت جہاں بھی کوآپریٹو فارمنگ قائم ہوجائیگی دفعہ (۵۲) اس سے متعلق نہیں ہوگا اس طرح اس کوآپریٹو فارمنگ میں آپ قطعہ بند ہوکر جنگ کرسکیں گے جیسا کہ آپ اس سے پہلے کرتے ہوئے آئے ہیں۔ اس طریقہ سے آپ ان لوگوں کو ری ہیبلیٹیٹ (Rehabilitate) کرنا چاہتے ہیں جن کے ہاتھ میں پیسہ ہے اور جو رچ پیزنٹس (Rich peasants) ہیں۔ سمجھتے ہوئے میں ان اصولوں کی مخالفت کرتے ہوئے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔ کانگریس اگریرین ریفارمس کمیٹی کے کوٹیشن دینے کا تو مجھے وقت نہیں ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ: مسٹر سپیکر! آنریبل ممبرس جنہوں نے اس کلاز (۳۶) کی مخالفت کی ہوں نے اس کے متعلق دو تین امینڈمنٹس بھی دئے ہیں ظاہر ہے کہ امینڈمنٹ دینے کا جو حق ہے وہ اس کلاز میں محدود ہوگیا ہے۔ اس واسطے کہ کلاز (۳۶) کا مقصد صرف یہی ہے کہ پرانے ایکٹ میں اس جگہ کے دفعات ۲ ، ۲ ، ۴۲ اور ۵۰ میں جو الفاظ ان اکنامک ہولڈنگ (Uneconomic holding) رکھے گئے تھے ان کو بدل کر

the holding below the family holding

یہ الفاظ وہاں پرسبسٹیٹوٹ (substitute) کیے جاتے ہیں۔ کلاز (۳۶) کا صرف یہی مقصد ہے۔ ان چاروں دفعات میں جہاں جہاں مادھو راو کمیٹی کے الفاظ کے لحاظ سے ان اکنامک ہولڈنگ کے الفاظ استعمال کیے گئے تھے ان کو بدل کر

' the holding below the family holding

کے الفاظ ان میں قائم کرتا ہے۔ ان اکنامک ہولڈنگس (Uneconomic Holdings) کے الفاظ پرانے ایکٹ میں تھے ہم نے اپنی طرف سے ان الفاظ کو بدلنے کی کوشش کی ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کچھ نہیں اس میں نہ کوئی اہم بات ہے نہ

امرت دھارا نہ رتنہ طلسمات اور نہ کوئی یہی نام رکھے کی ہم نے کوشش کی ہے گو ہمارے دواخانے میں بہت سی امرت اور دوائیں ہیں لیکن میرا یہ دعوی نہیں کہ ہمارے پاس ایسا اکسیر (Elixir) ہے جسکو پلاکر ہم مردہ لوگوں کے جسم میں روح پھونک دی جاسکتی ہے ٹھیک کرنا ہم بھی چاہتے ہیں اور آپ بھی چاہتے ہیں حالانکہ آپ کے نقطہ نظر سے یہ ہے کہ ہم ایسا نہیں کرنا چاہتے لیکن میں اس کا دعویدار نہیں ہوں کہ سب لوگوں کو کوئی امرت یا اکسیر (Elixir) پلاکر ٹھیک بنادونگا ایسا میرا دعوی نہیں کو آپریٹو فارمنگ (Co operative farming) یا فراگمنٹیشن (Fragmentation) وغیرہ کے سلسلہ میں بھی ہمارا یہ دعوی نہیں کہ یہ ایک امرت ہے جسکو پلانے سے سب درست ہو جائیگا ایسا نہیں ہے بلکہ یہ بھی ایک ذریعہ ہے معاملہ اور ذرائع کے جو لینڈ ٹینور (Land tenure) درست کرنے کے لیے اختیار کیے جاسکتے ہیں یہ میں مانتا ہوں کہ ہندوستان کا لینڈ سسٹم (Land system) ڈیفکٹو (Defective) ہے لیکن یہ ایک موروثی چیز ہے جو سو کے زمانے سے چلی آرہی ہے ۔

سری اے راج ریڈی سو کے زمانے کا سسٹم اب باقی نہیں رہا یہ تو بگڑی سسٹم ہے ۔

شری بی رام کشن راؤ۔ آنریبل ممبر اگر کافی اسٹڈی (Study) کریں تو معلوم ہوگا کہ اسکی ابتدا ہمارے منو سے ہی نکلی ہے

شری اے راج ریڈی۔ ایسا نہیں ہے

سری بی رام کشن راؤ۔ تو آپ کا علم غیر صحیح ہے لیکن میں اپنی اسٹڈی کی بنا پر کہتا ہوں کہ اسکی ابتدا وہیں سے ہوئی ہے اگرچہ کہ بیچ میں اور بھی خرابیاں پیدا ہوئی ہیں لیکن لینڈ ٹینور (Land tenure) کا سسٹم (System) تو سو تک پہنچتا ہے بیچ میں تبدیلیاں ہوتی رہیں آج بھی ہوسکتی ہیں کل بھی ہوسکتی ہیں آنریبل ممبر نے یہ کہا کہ لینڈ ٹینور میں تبدیلی ہونی چاہئے لیکن کس تبدیلی سے پراڈکشن (Production) بڑھ سکتا ہے اسکی توضیح ( ) کسی آنریبل ممبر نے نہیں کی البتہ مکس پر بحث کے دوران میں ڈسٹرکٹ وار طریقہ پر اعتراضات اور تصریح کی گئیں جن کو میں اہمیت نہیں دے سکتا ۔

اس بکس میں ہم نے کوآپریٹو فارمنگ کے متعلق پروائڈ (Provide) کیا ہے اور ساری دنیا میں یہ مسلمہ امر ہے کہ اور طریقوں کے علاوہ کوآپریٹو فارمنگ بھی ایک ایسا طریقہ ہے جس سے پراڈکشن میں اضافہ ہوسکتا ہے اور کم استطاعت

لوگوں کے لیے ایک اچھا ذریعہ ہوسکتا ہے جس سے ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) میں مدد ہوسکتی ہے کہ کوآپریٹیو فارمنگ کے دو طریقے ہوسکتے ہیں۔ یہ ضرور ہے ساری دنیا کا مسلمہ ہے کہ ایک آدمی جو کام کرسکتا ہے اگر اس کو دس آدمی مل کر انجام دیں تو وہ کام اچھی طرح سے انجام پاسکتا ہے۔ ہمارا کنسپشن (Conception) بھی اس کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہمارے دیش میں چھوٹے چھوٹے کوآپریٹیو فارمس قائم کرکے زیادہ پیداوار بڑھانے کا موقع دیں۔ ہم نے اس بل میں کوئی ایسی چیز نہیں رکھی ہے جس پر اعتراض کیا جاسکے۔

ایک ممبر نے یہ بھی کہا ہے جس کے متعلق بڑا زور دیا جا رہا ہے کہ وزیر کا جو جملہ ہے وہ تین فیملی ہولڈنگ سے نہ بڑھے۔ اس پر ٹیکنیکلی (Technically) بھی اعتراض ہے۔ سکشن (۶۶) میں ہماری کوئی انٹنشن نہیں ہے اسلیے وہ ایک جدید حد ہو سکتی ہے لیکن قطع نظر اس ٹیکنیکل اعتراض کے اگر اس امینڈمنٹ میں کوئی اہمیت ہوتی تو یہ ٹیکنیکل اعتراض رفع کرکے میں دوسرے طریقہ پر اسکو اپنی طرف سے پیش کرتا اور ایک نئے کلاز کے طور پر اس کو ایڈ (Add) کرتا لیکن اس میں دراصل کوئی اہمیت نہیں ہے۔ اگر تھوڑی دیر کے لیے ہم مان لیں کہ کوآپریٹیو فارمنگ قائم کی جائیگی تو لینڈ لارڈ کا فائدہ ہونے والا ہے ... اس کی وجہ سے اسکو کس کا فائدہ یا اوروں کا فائدہ ملنے والا ہے لیکن ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ (Ceiling) رکھدی ہے۔ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی سیلنگ رکھنے کے بعد اس سے زیادہ کی جو زمین ہوگی وہ تو لے لینگے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کو لینے میں کچھ دیر لگے لیکن لے تو ضرور لینگے۔ جب ہم نے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کی حد رکھدی ہے تو کوآپریٹیو فارمنگ (Co-operative farming) میں ساڑھے چار سے زیادہ شیر (Share) نہیں رکھ سکتا لیکن پھر بھی اسکو چور دروازہ مل سکتا ہے۔ اگر تھوڑی دیر کے لیے میں آنریبل ممبر کی ... اس بنیادی امینڈمنٹ کو مان لوں کہ تین فیملی ہولڈنگ سے زیادہ نہ ہونا چاہیے تو اسکا کیا علاج ہوگا کہ اگر ایک ہی شخص دس کوآپریٹیو فارمنگ میں اپنے حصے رکھے۔ کسی میں تین فیملی ہولڈنگ تک کسی میں دو اسطرح دس کوآپریٹیو فارمنگ میں وہ تین فیملی ہولڈنگس تک شیر (Share) رکھیگا تو اس طرح چور دروازے سے داخل ہوسکتا ہے۔ چاہے آنریبل ممبر ایک ہی فیملی ہولڈنگ کی حد کیوں نہ رکھیں لیکن اوس شخص کے لیے تو گنجائش رہیگی کہ وہ چور دروازے سے داخل ہو۔ وہ تو پانچ کوآپریٹیو فارمنگ کا بھی ممبر ہوسکیگا۔ اس میں ایک فیملی ہولڈنگ وہاں میں ایک فیملی ہولڈنگ اور اوس میں ایک فیملی ہولڈنگ۔ اس میں اپنے نام سے اوس میں اپنے بھائی کے نام سے اوس میں اپنے بھتیجے کے نام سے۔ ہم نے کوآپریٹیو فارمنگ کا سسٹم اس واسطے رکھا ہے کہ غیر مستطیع لوگوں کو بھی ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) کا موقع ملے۔ اگر ہم نا چار فیملی ہولڈنگ رکھنے والے

کسی شخص میں اتنی سکت نہیں ہے کہ وہ انسسٹ کانسولیڈیٹ کرسکے وہ کسی کوآپریٹیو
فارمنگ کا ممبر ہو جائیگا ورنہ یہی ہوگا کہ کوآپریٹیو فارمنگ کو تسلیم کریگا کوآ
اپنی ملکیت کو کوآپریٹیو سوسائٹی (Co operative Society) کو منتقل کریگا
تاکہ انسسٹ کانسولیڈیٹ کرکے بند وا جائے اسی صورت میں کیوں نہ اوسکو ... کیا
جاتے ہیں؟ آپ ایک طرف سرپلس لینڈ (Surplus land) اس وجہ سے
لیتے ہیں کہ پراڈکشن (Production) گھٹ نہ جائے لیکن دوسری طرف
جب وہ اپنی ملکیت سوسائٹی کو دیکر انسسٹ کانسولیڈیٹ کرکے بند وا بڑھایا جاتا ہے
تو پھر اسکو کیوں موقع نہیں دے سکتے ... وو ساڑھے ... فیملی ہولڈنگ
سے زیادہ نہیں دے سکتا پھر کسی صورت ان قانون کے ذریعہ کوآپریٹیو سوسائٹی
میں جوائن (Join) ہونے کی ممانعت کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟ البتہ
جس کے پاس تھوڑی زمین ہے اوسکو کم منافع ملیگا اور جسکے پاس زیادہ ہے اوسکو
زیادہ منافع ملیگا یہ فرق تو ضرور رہیگا میں کوآپریٹیو سوسائٹی میں دس لاکھ روپیہ
(Invest) کرتا ہوں دوسرا ایک ہزار انویسٹ کرتا ہے نتیجہ ظاہر ہے منافع
ہے ہر شخص اپنے اپنے حصہ کے مطابق منافع پائیگا ان کوالیٹی (In equality)
تو موجود رہیگی اس کو اس مسودہ قانون کے ذریعہ ختم نہیں کیا جاسکتا اور نہ ایسا
کرنے سے کوئی فائدہ حاصل ہوسکتا ہے اس وجہ سے میں معافی چاہتا ہوں کہ میں اس کو
نیو امنڈمنٹ (New amendment) کی حیثیت سے قبول نہیں کرسکتا اور اس
کے لیے کافی وجوہ بھی نہیں بتائے گئے ہیں اگر کافی وجوہ بتائے جائے تو ممکن ہے کہ
میں فیملی ہولڈنگ یا اس سے بھی کم لمٹ کو مان سکتا اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اس
کلاز میں کسی ایسے امنڈمنٹ کی ضرورت نہیں ہے اس سے دفعہ کا مقصد فوت ہو جاتا ہے
اس لیے میں اس امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا مجھے امید ہے کہ میری اس وضاحت
کے بعد ہاوس اس کلاز کو منظور کریگا

مسٹر اسپیکر امنڈمنٹ (اے) چونکہ (۲۲) میں نہیں آرہی ہے اس لیے اس کو
ووٹ پر نہیں رکھا جاسکتا البتہ (بی) ہے

The Question is

(*b*) For the word 'family' wherever occurring in the Clause substitute the word 'basic'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is —

(*c*) Insert the following as sub clause (8) of the Clause—

" (8) Add the following proviso to section 71 of the Act namely—

Provided that such an order for establishing the co operative farm shall not be given unless all landholders consent to the same either for being members or giving up their lands for the farm on compensation being paid to them

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

The Clause 86 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 86 was added to the Bill

Clause 87

Shri R P Deshmukh (Gangakhed) I beg to move

(a) For para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(a) four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(b) For sub section (8) of section 87 A of the Act pro posed to be inserted by the clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

I do not want to move amendment (c)

Mr Speaker The same amendment stands also in the name of Shri Bhagwanrao Boralker Does he also not want to move part (c) of the amendment ?

Shri Bhagwanrao Boralker (Basmath General) I too do not want to move amendment (c) Sir

Mr Speaker Parts (a) & (b) of the Amendment moved

Shri L N Reddy I beg to move

(a) for Para (a) of sub section (1) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of propoitional representation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the clause substitute the following

(*b*) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting —

(*c*) omit para (*c*)

(*d*) For sub section (3) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(3) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Manthani) I beg to move

At the end of sub section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause add the following

The Land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June 1954

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ankushrao Ghare Sir I beg to move

(*a*) In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the clause for the word appoint substitute the word establish and in line 4 omit the word composition

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the following as 6 (*b*) before the proviso—

(*b*) The area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

Mr Speaker Amendment moved

Shri Ramrao Awgonker (Georai) I beg to move

For sub section (6) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (a) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the following

(i) Members of the Land Commission

(ii) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(iii) One Member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(b) The above members shall also determine the composition functions and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(c) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission

Mr Speaker Amendment moved I think there is one amendment standing in the names of Shri Ch Venkat Rama Rao and Shri Kondal Reddy in the Supplementary List It is same as amendment No 4 moved by Shri I N Reddy I think it need not be moved

The House then adjourned for recess till Fifteen minuts past five of the clock

The House re assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

(*Mr Deputy Speaker in the Chair*)

شری رنگ راؤ دیشمکھ مسٹر اسپیکر سر لینڈ کمیشن کے نام کے بارے میں جو سکشن ہے اس پر میں نے ایک امنڈمنٹ پیش کیا ہے اس سکشن میں یہ ہے کہ ۔

Three shall be elected by the Legislative Assembly in the prescribed manner

اس کی جاے میں نے یہ امنڈمنٹ لایا ہے کہ

Four shall be elected—

اس کے بعد دوسرا جو سکشن (۲) ہے اس میں

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

اس کی جائے

The Chairman shall be elected among its members

یہ میری ترمیم ہے جو میں نے ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے۔ میرا یہ کہنا ہے کہ جب لینڈ کمیشن حکومت قائم کرے گی اس کے لیے جو پراویژن رکھا گیا ہے اس میں یہ ہے کہ

۴ ممبرس نامینیٹڈ رہیں گے اور ۳ اس ہاؤس کے آرسل ممبرس رہیں گے۔ اس کے بجائے میں نے اس طرح کا امینڈمنٹ پیش کیا ہے کہ اس ہاؤس کے چار ممبرس لینڈ کمیشن میں ہونا چاہیے اور گورنمنٹ ۳ ممبرس اسسٹ کر سکتی ہے۔ اور اس ہاؤس کے جو چار ممبرس لیے جائیں گے وہ پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional representation) کے لحاظ سے ہونا چاہیے۔ میں نے یہ تجویز اس لیے پیش کی ہے کہ اگر ہاؤس کے تین ممبرس لیے جا رہے ہوں تو اس میں ایسے نمائندے بھی شریک رہنا چاہیے جو ۵ فیصد سے زائد عوام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس طرح اگر [illegible] کے دو ممبرس لے جائیں تو اپوزیشن کے دو ممبرس بھی لیے جائیں۔ جب ہم ڈیموکریسی کا نعرہ لگاتے ہیں تو اس طرح تناسب کا اصول رکھ کر ڈیموکریسی کا گلا نہ گھونٹنا چاہیے اور ۵ فیصد سے زائد عوام کی نمائندگی کرنے والوں کو نظر انداز نہ کیا جانا چاہیے۔ ورنہ اگر صرف تین ممبرس ہاؤس کے لیے جائیں تو اس طرح ڈیموکریسی کا خون ہوگا۔ اس میں یہ پراویژن ہے کہ

The Government shall nominate one of the members as the Chairman

بڑے تعجب کی بات ہے کہ حکومت اس کمیشن کا چیرمین نامزد کرے گی۔ یہ کوئی بری بات ہے جو کبھی ڈیموکریسی کے سوجھا نہیں دیتی۔ میں نے یہ ترمیم رکھی ہے کہ خود ممبرس اپنا چیرمین سلیکٹ کرنا چاہیے۔ چار ممبرس جو نامزد کیے جائیں گے ان کی نسبت کہا گیا ہے کہ

The rest shall be nominated by the Government from among persons having special knowledge or practical experience in land problem

ہوسکتا ہے کہ اس میں ماہرین زراعت یا لینڈ پرابلم سے کافی واقفیت رکھنے والے یا بورڈ آف ریونیو کے آفیسرس ہوں لیکن ظاہر ہے کہ جی ہاں کہنے والوں کو ہی اسسٹ کیا جائے گا۔ ان ہی میں سے گورنمنٹ کسی ایک کو چیرمین نامزد کرے گی جو عوامی نمائندوں پر کنٹرول کرے گا۔ یہ ڈیموکریسی کی توہین ہے۔ میں آنریبل منسٹر سے پرزور خواہش کروں گا کہ ہاؤس سے چار ممبرس لیے جائیں اور ۳ ممبرس نامزد ہوں۔ گو تناسب کا اصول رکھا بھی نہ جائے ساتھ کے ساتھ ممبرس ہاؤس سے لیا جانا چاہیے۔ موجودہ صورت میں جو اصول رکھا گیا ہے اس سے جو کمیشن بنے گا وہ کبھی عوام کا نمائندہ نہیں کہلا سکتا اس لیے میں کہوں گا کہ ہاؤس کے کم از کم چار ایسے ممبرس کمیشن میں لیے جائے

جاتے ہیں اور گورنمنٹ ۲ ممبرس نامنیٹ کرسکتی ہے ۔ اور کمیشن کو اپنا صدر منتخب کرنے کے لیے پورا اختیار ہو ۔ میں امید کرتا ہوں کہ ایگریکلچر منسٹر صاحب میری ترمیم کو قبول فرمائیں گے ۔

* شری ایل ۔ بی ۔ ر ریڈی ۔ (ابراہیم پٹن) ۔ مسٹر سپیکر ۔ سکشن ۸۷ (الف) میں لینڈ کمیشن کا تذکرہ ہے اس میں دو قسم کے لینڈ کمیشن ہیں ۔ ایک اسٹیٹ لینڈ کمیشن رہیگا اور دوسرا ایریا وائیز (Area wise) لینڈ کمیشن رہیگا ۔ اسٹیٹ لینڈ کمیشن میں ۷ ممبرس رہیں گے جن میں اسمبلی کے ۵ ممبرس ہونگے ۔ میرا امینڈمنٹ یہ ہے کہ ان ۷ ممبرس میں سے گورنمنٹ دو ممبرس نامینیٹ کرے ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس لینڈ لیجسلیشن کا انحصار بالکلیہ لینڈ کمیشن کی ایفیشنسی اور اس پر عوام کے اعتماد پر منحصر ہے ۔ اگر لینڈ کمیشن میں ہماری ایسے ممبرس کی بھیجیں ایسے اشخاص کی ہو جن کا اعتبار اچھی ایک ایڈمنسٹریٹر نے فرمایا تو وہ عوام کا اعتماد حاصل نہیں کرسکتا اور ایسی صورت میں لوگوں میں یہ لینڈ لیجسلیشن کبھی کامیاب نہیں ہوگا ۔ اس لیجسلیشن کے لیے ایک ایسے کمیشن کی ضرورت ہے جو عوام کے ساتھ کافی ربط رکھے اور ایسی اعتماد میں رکھے ۔ عوام ایسے ہی نمائندوں پر اعتماد کرتے ہیں جو ان کے دکھ سکھ میں ساتھ دینے کی کوشش کرتے ہوں ۔ عوام نے ہمیں اسمبلی کے لیے اپنا نمائندہ بناکر بھیجا ہے ۔ اس لیے اسمبلی کے ۵ ممبرس لینڈ کمیشن میں ہونے چاہئیں ۔ جو پروفیشنل ریپریزنٹیشن کے لحاظ سے ہو ۔ کیونکہ اس لیجسلیشن کو عمل میں لانے کیلئے ایفیشنسی اور ٹیکنیکل نالج ہے ۔ یہ سمجھا جائے کہ ذمہ داری قبول کرنے کی ضرورت ہے ۔ پروفیشنل ریپریزنٹیشن ہی سے کمیشن میں مختلف پارٹیز اور مختلف مکاتب خیال کے لوگ آسکتے ہیں اور ایسا ہی کمیشن کام کرسکتا ہے ۔ میں نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ لینڈ کمیشن کے ممبرس دو مختلف ہوں جن میں سے گورنمنٹ دو ممبرس کو نامنیٹ کرے ۔ یہ دو ممبرس ایسے ہوں جو کمیشن کو مشورہ دینے کی حد تک رہیں انہیں کمیشن میں حصہ لینے کا اختیار ہو ۔ کیونکہ ایسے ٹیکنیکل لوگ ہوسکتے ہیں جو سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ یا ریونیو ڈپارٹمنٹ سے تعلق رکھنے والے یا دوسرے فنکار تجربہ کار ہوں ۔ ان کا مشورہ لینا ضروری ہے ۔ انکا مشورہ لیا جاسکتا ہے لیکن انہیں تصفیہ میں حصہ لینے کا حق نہیں ہونا چاہیے ۔ یہ عوام کی نمائندگی اور عوام کے اعتماد کا سوال ہے اس پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے ۔ آنریبل منسٹر کی جانب سے لینڈ کمیشن کی تجویز جس طرح پیش ہوئی ہے اس کو کوئی ڈیموکریٹک ویو رکھنے والا قبول نہیں کرسکتا ۔ کیونکہ اس میں ۲ ممبرس اسمبلی اور نہ اس ہاؤس کے ممبرس رہینگے ۔ اور پھر یہ بھی نہیں بتلایا گیا ہے کہ وہ کون ہونگے ۔ اس کے لیے پروسیجر لے ڈاؤن (Lay down) کیا جائیگا ۔ پروسیجر عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ سجاوٹی کے تصفیہ پر رکھا جاتا ہے ۔ سجاوٹی کے تصفیہ کا مطلب یہ ہے کہ ٹریژری بنچز کے ممبرس ہی کو موقع ملے ۔ یہ صحیح طریقہ نہیں ہے ۔ لینڈ کمیشن میں اپوزیشن کا ریپریزنٹیشن بھی ہونا چاہیے ۔ اور چار ممبرس نامنیٹ کرنے کی جو تجویز ہے ہم نے میونسپلٹیز میں اسکا تجربہ

اٹھانا ہے کہ کوئی پارٹی زیادہ ووٹس حاصل کر کے عوام کی زیادہ نمایندگی حاصل کرنے کے باوجود اس پارٹی کو ناممبس کے ذریعہ مسارٹی میں تبدیل کر دیا جاتا ہے ۔ جب ہم نے سوشیالسٹ کے لئے ناممبس کے طریقے کی مخالفت کی اور بتایا کہ متصلہ صوبجات میں ایسا نہیں ہے تو کہا گیا کہ لوکل سلف گورنمنٹ کے نہ کاروبار نئے ہونے کی وجہ سے اسطرح رکھا گیا ہے کیونکہ یہاں ابھی اس کا تجربہ عوام کو نہیں ہے ۔ لیکن ہم یہاں عوام کے ۱۷۰ نمایندے منتخب ہو کر آئے ہیں ۔ اور ان ۱۷۰ نمایندوں میں سے ہی منتخبہ نمایندے پوری حکومت کی ذمہ داری قبول کرتے ہیں اور حکومت چلاتے ہیں ۔ ان کی نسبت یہ کہنا کہ یہ ابھی ذمہ داری نہیں جانتے یہ کس حد تک درست ہے ۔

ایسے ممبران جو اس ایوان کے ہیں ان میں سے منکر ہو جاتے ہیں ان کو ذمہ داری دینا نہیں چاہئے ۔ ان لوگوں کو مجالس میں رکھنا نہیں چاہئے بلکہ انکو مائنارٹی میں رکھنا چاہئے ہیں یہ اسکول آف تھاٹ (School of thought) کا جو طریقہ خیال ہے ہم اس کو سپورٹ (Support) نہیں کرسکتے بلکہ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں ۔ اسلئے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈیموکریسی کو انکریج کیا جائے ۔ اگر اس پر صحیح عمل کرنے کا اب بھی ایمان رکھتے ہیں تو الکٹڈ ممبرس کی اس میں اکثریت ہونا چاہئے جیسا کہ میں نے بتایا ہے ۔

اس کے بعد ایک اور چیز پر میں اپنا خیال ظاہر کر کے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔ اس ایریا میں سے کیسے لوگ لئے جاسکتے یہ نہیں بتایا گیا ہے بلکہ گورنمنٹ نے اپنے ہاتھ میں یہ اختیار رکھا ہے ہمیں اس کا تجربہ ہے اور تلخ تجربہ ہے کہ جو تعلقہ واری کمیٹیاں مقرر ہوئے اس میں کیسے لوگ ہیں ۔ یہاں بھی یہ ہوگا کہ جب آپ نظم کرسکے تو عمل ہوگا ۔ اس میں بھی ایسے لوگ رہیں گے جو ٹننٹس کے خلاف برابر لڑتے آرہے ہیں ایسے زمیندار اور انکا ساتھ دینے والے اس میں بھرے ہوئے ہیں ۔ جو لینڈ کمیٹیاں مقرر ہونگے اس میں اس کی صراحت ہونا ضروری ہے ۔ اس میں ایسے لوگوں کی نمایندگی ہونا چاہئے جو الکٹڈ رہیں ۔ جب الکشن کا سوال آتا ہے تو سٹرکٹلی اراکین کا انتخاب ہمارا ایوان اچھی طرح کرسکتا ہے مگر ایریا وائز یا ڈسٹرکٹ وائز کرسکتے تو کس کو یہ اختیار دینا چاہئے ہیں ۔ ایریا وائز لینڈ کمیٹیاں میں اسی ایریا یا ڈسٹرکٹ کے جو پارلمنٹ یا اسمبلی کے ممبر ہیں ان لوگوں کو اور جو الکشن کمیشن کے رکگنائزڈ پولیٹکل پارٹیز ہیں ان کے لوگوں کو بلا کر الکٹ ہونے کا حق دیا جائے ۔ یہ جو طریقہ ہے وہ نہایت ہی قابل عمل ہے ۔ اگر آپ یہ طریقہ اختیار نہیں کرینگے تو اس کے یہ معنے ہیں کہ آپ ابھی بیورو کریسی (Bureaucracy) پر ہی بھروسہ رکھنا چاہتے ہیں بلکہ نمایندوں پر بھروسہ رکھنا نہیں چاہتے ۔ آج ٹننسی بل کے بارے میں لوگوں کی جو رائے ہے اور اس بل کا کیا حشر ہونے والا ہے اس کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے کیونکہ عوام میں اس کا یہ قانون کوئی اعتماد حاصل نہیں کرسکے گا ۔ جب یہ ایکٹ کے امپلیمنٹیشن کا سوال ہے تو کاشتکاروں اور لینڈ ہولڈرس کے ساتھ ہمدردانہ عمل کرنے کی ضرورت ہے ۔ پورے ایکٹ

کی جسٹ (Gist) ہی لینڈ کمیشن ہے اس لیے اس کو اس پر مجبور کریں کہ اس کو پورے لوگوں کا اعتماد حاصل ہو اور یہ جو ایکٹ پاس کیا جارہا ہے وہ پورے طور پر عمل میں آئے ۔ یہ ایکٹ صرف ٹیننسی سے ڈیل (Deal) کرنے والا نہیں ہے بلکہ اسمیں بہت سے مسائل ہیں اور پورے اگریکلچرل سکٹر (Agricultural sector) پر اس کا اثر ہونے والا ہے اس وجہ سے اس پر زیادہ سنجیدگی سے سوچنے اور عمل کرنے کی ضرورت ہے ۔ ترمیم کو ہی نظر انداز کر سکینگے تو یہ اچھی طرح عمل میں نہیں آسکے گا اسلیے میں ہاؤس سے اپیل کرتا ہوں کہ جو ترمیمات میں نے پیش کی ہیں انکو منظور کرے

* شری جی ۔ سری راملو ۔ مسٹر اسپیکر سر ۔ میں نے آج جو امینڈمنٹ پیش کیا ہے اور جو اس وقت ایوان میں زیر غور ہے وہ کلاز ۲۷ پر ہے ۔ حکومت کی جانب سے جب منسٹر نے دفعہ ۲۷ کے بعد ۲۷ الف ایڈ کرنے کیلیے امینڈمنٹ دیا ہے ۔ یہ انکی اور سلکٹ کمیٹی کی تجویز ہے ۔ دفعہ ۲۸ ٹرائبیونل کے بارے میں ہے اور اسکے بعد ایک نیا کلاز ہمارے سامنے ہے ۔ جسمیں لینڈ کمیشن کا ذکر ہے جسکو حیدرآباد لینڈ کمیشن کے نام سے موسوم کیا جائیگا ۔ یہ دفعہ ہمارے سامنے زیر بحث ہے ۔ اسکے بارے میں ۹ ضمنی کلازس ہیں ۔ اس میں یہ ہے کہ کسطرح اسکی تشکیل کیجائیگی اور انکے کیا اختیارات ہونگے ۔ اسکے تحت ایک ضمنی کمیٹی کو بھی کام کرنے کا اختیار ہے ۔ دیگر ترمیمات جو دوسرے آنریبل ممبرس کی جانب سے پیش کیگئی ہیں انکی تائید کرتے ہوئے جیسا کہ کہا گیا اس ڈھنگ سے اسکی تشکیل دکھائی ہے کہ اسمیں صرف ۶ اشخاص ہونگے ۔ ان میں سے تین کو اسمبلی منتخب کریگی ایک عہدہ دار ہوگا جسے خود حکومت نامزد کریگی اور ۲ کیلیے حکومت ایسے لوگوں کو لیگی جو زراعت کا خاص علم اور تجربہ رکھتے ہیں ۔ اس طرح ۶ لوگوں کی ہی کم تعداد ڈیموکریسی اور ڈیموکریٹک اپروچ کیلیے رکھی گئی ہے ۔ میرے خیال میں اس تعداد سے عوام کے حالات کی ترجمانی نہیں ہوسکتی ۔ نامینیشن کی حد تک یہ ہے کہ ۲ ممبروں کو حکومت نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے ۔ اسمبلی میں سے بھی ۲ حکومت کی پارٹی کے ضرور ہونگے ۔ ۵ حکومت کے نمائندے یا حکومت کے طرفدار ہونگے ۔ حیدرآباد کے ۱۶ ضلعوں کیلیے جو لینڈ کمیشن ہوگا اسکو جو اختیارات ہونگے اور جن مسائل کو وہ حل کریگا وہ یہ ہیں

Basic holding Family holding how to prevent fragmentation consolidation of holding and other necessary information to improve land and its productivity

جب یہ کمیشن ایسے اہم مسئلہ پر مشورہ دیگا تو کیا یہ ضروری نہیں اور کیا یہ ڈیموکریٹک اپروچ نہیں ہے اور میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آنریبل منسٹر کے ذہن میں یہ کیوں نہیں آیا کہ تمام لوگوں کو ریپرزنٹیشن دیا جائے ۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ ایسے ہی ڈھنگ سے سوچنے اور عمل کرنے کیلیے لینڈ کمیشن میں ایسے لوگوں کو موقع دینا چاہتے ہیں ۔ اسکے معنے یہ ہیں کہ تصویر کے دوسرے رخ کو در سائیڈ آف دی پکچر

(Other side of the picture) کو اپنے سامنے رکھنا نہیں چاہیے چاہیے تھا کہ اسمیں وسعت نظری سے کام لیتے جیسا کہ امنڈمنٹ (معاف کیجیے کانسٹیٹیوشن مجھے یاد نہیں ہے) ترمیمی ممبر نے پیش کیا ہے اگر یہ سائٹ ممبر اسمبلی کی طرف سے جس چاہیں اور وہ پرونیشنل ریپرزنٹیشن کے اصول پر ہوں تو بہت ہی اچھا ہوگا تاکہ ہم اسمیں نئے حالات کی نرجمانی کر سکیں کیونکہ انورنس یا نبیر ہند ر پارٹی سے علحدہ خیالات رکھنے والوں کو بھی اسمیں کافی موقع دینا چاہیے نیز ہمیں ورک (Frame work) میں کام کرنے کی جو دھن ہے اسکو نکالدینا چاہیے سوچہ ہے میں اس امنڈمنٹ کی تائید کرتا ہوں

اسکے علاوہ تائیستی کا جو رہا اسکوپ آپ اسمیں رکھے ہیں وہ ہمارے لیے ناقابل ردیست ہے سوشلسٹ کا ہمیں تجربہ ہے ہر جگہ جہاں انورنس یا غیر کانگریسی لوگ تھے وہاں جیسے سے نوری پارٹی کو کیا تحریک ہے کی کوشش کی اور وہ کانگریس کے حق میں ہوا تاسیسی ڈیموکریسی کے خلاف ہے اور اس مسئلہ میں تو ہی کے ہمیں یہ ہی ہاتھ میں رکھنا بالکل ناموزوں ہے اس سلسلہ میں مجھے میرے قصبہ کی بات یاد آتی ہے وہاں ہم نے سمیں اور میری پارٹی نے کثر کیے اور انکی پارٹی نے جن میں اس کی نوبت یہی ہے کہ کے ساتھ انسپکٹر کی بھی یہی مرضی تھی اسلیے سوشلسٹ پارٹی کی تائید بن پاس نکلا جن آنریبل منسٹر فار لوکل گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھے تائیسٹ کیا تھا لیکن عام طور پر سولہ ضلعوں میں کیا ہوا ہے یہ لوگ سیکولر رکھنے کے باوجود بھی اپنی سوشلسٹی کو کھو بیٹھے

اسکے سر میری طرف دیکھ رہے ہیں یہاں بہت سے لوگ یہ نظم بھی کہتے ہیں لیکن میری باتوں کو خاص طور پر روکا جاتا ہے اس وجہ سے پہلے ہی میں کہہ دیتا ہوں

اب میں اپنے امنڈمنٹ پر آتا ہوں اور ایوان کی توجہ اس کی طرف مبذول کراتا ہوں لینڈ کمیشن حیدرآباد کے جو ٹرمز رکھے ہیں اسکے لیے یہ کوئی ٹائم لمٹ نہیں رکھا ہے ٹائم فیکٹر کو میں بہت اہم سمجھتا ہوں کوئی حد بازار میں رہے تو مجھے اس سے اتنی دلچسپی نہیں ہے لیکن ٹائم جو ڈیلے ہوتا ہے اس سے عوام کو تکلیف پہنچ رہی ہے عوام سر رہے ہیں ان میں بےچینی ہے بس میں اسا گیس کی وجہ سے عوام کے دلوں میں سراسیمگی پھیلی ہوئی ہے اس سے لوگوں کی امیدیں ٹوٹ رہی ہیں ۔ معمولی درخواست دیتے ہیں تو اسکا بھی جواب نہیں ملتا ۔ اسلیے اس مسئلہ پر ٹائم لمٹ رکھیں تو میں سمجھتا ہوں کہ ایک بہت بڑی بھاری غلطی ہم کر رہے ہیں اس سے بہت زیادہ تکلیف اور مصیبت اٹھانا پڑیگا اس پورے ایکٹ میں ہر دفعہ میں کہیں نہ کہیں فیملی ہولڈنگ بیسک ہولڈنگ تھوری ٹائمس آف دی فیملی ہولڈنگ دو ٹائمس اف دی فیملی ہولڈنگ کی باتیں ہیں ان تمام چیزوں کو یاد کرنے وقت انکو فیملی ہولڈنگ کا تعین کرنا اور اسکے اسٹانڈرڈ کو سمجھانا بہت ضروری ہے بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ کا

میں امید ہوگا جبکہ لینڈ کمیشن اپنے فرائض ادا کرکے انکے پاس رپورٹ دے جب
کبھی حکومت انکے بارے میں غور کریگی ۔

Family holding, Basic holding, prevention of fragmentation, consolidation of holdings, betterment of the land, improvement of the productivity--

جب تک انکے بارے میں کمیشن اپنا مشورہ نہ دے حکومت ان چیزوں کی طرف راغب ہونے کیلئے یا اسطرف قدم اٹھانے کے قابل نہیں رہیگی ۔ اپنے لیے رائے میں کوتاہی یا مشورہ میں کوتاہی کا موقع کم رہتا ہے اسلئے حکومت نے لینڈ کمیشن کو رکھا ہے ۔ حکومت چاہتی ہے کہ جو بھی اسکو کمیشن مشورہ دے اس پر چلے ۔ یہ بھی صحیح کلاز رکھا گیا ہے کہ اگر اس سے مختلف لیجائے ہیں تو لینڈ کمیشن کا بھی ایکسلنسی کال کرینگے ۔ اس سے یہ صاف ظاہر ہے کہ انکی رائے کے بغیر کوئی مسئلہ آگے نہیں بڑھیگا ۔ جب اسطرح ہے اس نے ایکٹ کو یا جو بل پاس کیا جارہا ہے پاس کرکے طاق میں رکھا جاسکتا ۔ اسکو ریوسیو ورڈ اپنے میں (Abeyance) میں رکھدیں گے اس طرح سے دفعہ (۲۸) دفعہ (۴۴) اور دیگر دفعات کا جاوہ کار اوس وقت تک معلق یا بند رہیگا جب تک لینڈ کمیشن یہ کام کرکے اپنی رپورٹ فائنلائز (Finalise) کرکے آپ کے پاس نہ بھیجے ۔ اس لیے یہاں ٹائم لمٹ بہت ضروری ہوجاتا ہے ۔ اگر ٹائم بڑھانا چاہتے ہیں تو بڑھا دیجیے ۔ لیکن کوئی ٹائم تو مقرر کردیجیے ۔ میں نے جو ٹائم رکھا ہے اگر اس میں کمیشن اپنے فرائض پورا کرکے رپورٹ نہیں دے سکتا تو اسکو ایکسٹنڈ کرسکتے ہیں ۔ ٹائم ایکسٹنڈ کرنے کی تو عادت ہماری حکومت کی ہے ۔ ایکسٹنشن کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے ۔ لیکن پہلے تو کوئی ٹائم مقرر کردیجیے تاکہ سرعت سے کام ہوکر رپورٹ آجائے ۔ ورنہ مدت نہ رکھی جائے تو ممکن ہے کہ چار پانچ سال لگ جائیں اور چار پانچ سال میں تو آئندہ کی حکومت کی بقا کا بھی اطمینان نہیں ۔ ان چار مہینوں میں تو الٹ پلٹ ہوتی رہی ہے ۔ میری خواہش یہ ہے کہ آپ کے رہتے ہوئے یہ کام ہوجائے تو اچھا ہے ۔ اس لیے میں جو ٹائم رکھ رہا ہوں اسکو منظور کرلیا جائے تاکہ اس مدت میں لینڈ کمیشن کی رپورٹ پیش ہوکر اوسکی رائے کے مطابق کام ہوسکے ۔ اسکے لیے زمین رہیگی نہیں رہیگی ۔ اس کے لیے ریزولیوشن لانے کے لیے تیاری کرنا پڑیگی یا کیا ۔ جیسا کہ ونوبا جی بھاوے اور سری جے پرکاش نارائن نے کہا ہم کو تیاری کرنے پڑیگی ۔ ہم کو آگے بڑھنا پڑیگا ۔ لیکن اس کا اسٹبلشمنٹ کب ہوگا ۔ اس طرح سے اس کو معطل میں رکھکر عوام کو پریشان کرنے اور لینڈ کمیشن کو بے لگام کرنے کی بجائے اوسکو لگام دیجیے ۔ یہ ایک اہم مسئلہ ہے بہت بڑے فرائض کا معاملہ ہے اس کو فائنلائز کرنے کے لیے ٹائم مقرر کرنا چاہیے چنانچہ میں نے اس کے لیے جو امنڈمنٹ پیش کی ہے اوسکے الفاظ یہ ہیں ۔

At the end of sub-section (4) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause, add the following

"The land Commission will finalise its duties and report to the Government by the end of June, 1954"

اگر یہ مدت آپ کافی نہیں سمجھتے ہو اور زیادہ مدت رکھئے ۔ بہرحال مدت رکھنا ضروری ہے ۔ کیونکہ اہم لیکٹر بہت امپارٹنٹ ہے ۔ میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل موور آف دی بل اسکو مان لینگے اور اسکو قبول فرماسکے ۔

*श्री अकुशराव व्यंकटराव धारे (परतूर) —मेरी जो तरमीम है वह सेक्शन ८६ के सब सेक्शन ६ को है। हैदराबाद लैंड कमीशन (Land Commission) के तहत काम करनेवाला अेरिया लैंड कमीशन (Area Land Commission) हुकूमत कायम करनेवाली है। जसा सेक्शन ८१ में बताया गया है हैदराबाद लैंड कमीशन में अेक अफसर (Officer) रहेगा, असेम्ली Assembly) के तीन मबर्स (Members) रहेग और कुछ लैंड अेक्सपर्टस (Land Experts) भी रहेगे अुसी तरह से अिस अेरिया लैंड कमीशन के लिये भी कुछ प्राबीजन (Provision) किया गया है। मैंने यह तरमीम रखी है कि अिस अेरिया लैंड कमीशन में अेक लोकल अफसर (Local Officer) हो और अुस अेरिया के जो मेंबर असेम्बली में चुनकरआये है अुनमें से दो को अिसमें लिया जाय अिसमें मेरा मकसद यह था कि अिसरो काम करने के लिय सहूलत होगी। वह अिस तरह से कि कन्सालिडेशन (Consolidation) के बाद हैदराबाद लैंड कमीशन कायम होगा और फिर अेरिया लैंड कमीशन कायम होगा। अिसमें थोडा वक्त जरूर सर्फ होनेवाला है। अिसके बजाय लोकल आफिसर और वहा की जनता के नुमाअिंदे चाहे वे किसी भी पार्टी के हो अुससे मुझे दिलचस्पी नही है—लिये जाय तो वे लोकल अेरियाज के हालात से वाकिफ होगे। दूसरी बात यह है कि जहा तक मै समझता हू हैदराबाद लैंड कमीशन की सीट (Seat) हैदराबाद में ही रहेगी और अुसके परव्हयू (Purview) के अंदर यह अेरिया लैंड कमीशन काम करेगा। असेम्बली की बैठकों के लिये असेम्बली के सदस्यों को यहा आना पडता है और अिस लिये अुनको यहा हुकूमत के मेंबरो से मशविरा करने का मौका मिलेगा। साथ साथ कन्सालिडेशन (Consolidation) के लिये या मैंनेजमेंट (Management) के तहत जो जमीन गवनमेंट (Government) अेज्यूम (Assume) करना चाहती है अुसमें काम्पेनसेशन (Compensation) के और दूसरे मसायल को हुकूमत ऑफिशियल मशीनरी (Official Machinery) से तय कर लेना चाहती है। अुस वक्त भी अगर अिसमें असेम्बली के मेंबर रहेगे तो लोकल अथारिटीज (Local Authorities) को जरा डर-सा रहेगा कि अगर हम कुछ गलत चीज करेगे तो हमारे खिलाफ रिप्रेजेंटेशन (Representation) होगा। अिसमें कुछ अेक्सपर्टस (Experts) भी लिये जानेवाले है। अवाम की राय हमारे बारे में कुछ भी हो, वह समझती है कि हम कुछ अितने अेक्सपर्टस (Experts) नही है लेकिन मेरे खयाल से आनरेबल मेंबर्स अिसमें रहेगे तो लोकल हालत से वे वाकिफ रहते है और अफसरो को जरा डर भी रहेगा अिस लिहाज से अुनके अिस अेरिया कमीशन में रहने से हुकूमत को फायदा ही होगा। अिस लिये मूव्हर आफ दि बिल (Mover of the Bill) से मै यह (Appeal) अपील करूगा कि वे मेरी तरमीम को मजूर करे।

*श्री रामराव आवरगावकर —अध्यक्ष महोदय, क्लॉज ३७ वर जी मी सूचना दिलेली आहे त्या संबधी माझे विचार सभागृहापुढें मी ठेवू इच्छितो जमीनीचा प्रश्न हा अत्यंत जिव्हाळ्याचा आहे आणि त्याच दृष्टीने आम्ही असेंब्लीमध्यें असतानाच काम, पण असेंब्लीच्या बाहेर असताना सुद्धा माझ्याकडे लोकानी पत्र पाठवून विचारले आहे की, जमीनीबाबतच्या प्रश्नाबद्दल सरकारने काय ठरविले आहे जेव्हा पासून जमीन विषयक बिलावर सभागृहात चर्चा चालू आहे तेव्हापासून लोकाकडून विचारणा होत आहे या १५ ते २० दिवसाच्या अवधीत जवळ जवळ ८,१० पत्रें नरनिराळ्या तालुक्यातून माझे कडे आलेली आहेत आणि त्यामध्यें हे विचारले आहे की जमीन विषयक कायदा पास झाल्यावर आम्हाला काय मिळणार आहे ही अेक शेतकरी आणि मजूराची भूक आहे आणि ही शांत करण्याच्या दृष्टीने ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहेबानी सभागृहात कित्येक वेळा मोठमोठ्यानें घोषणा केलेल्या आहेत त्यानी सांगितले की मी असा क्रांति कारक कायदा आणणार आहे की ज्यामुळें या दुर्दैवी लोकाचे दु:ख निवारण होणार आहे पण आज आपण या बिलावर विचार केला तर असे स्पष्ट दिसते की ते सांगणे नुसते सांगणेच राहणार आहे अेवढेच नव्हे तर या बिलाच्या चर्चेच्या वेळी यातील शब्दाशब्दाचा कीस पाडून आपले ज्ञान जमीनदाराच्या वतीनें चीफ मिनिस्टर साहेबानी खर्च केले आहे

मला असे सांगावयाचे आहे की, पूर्वी असे अेका राजाने चामड्याचे शिक्के तयार करून आपले नाव अितिहासात अजरामर करून ठेवले आहे तसेच कुळाना बेदखल करणारा कायदा करून चीफ मिनिस्टर साहेब आपले नाव अितिहासात सोन्याच्या अक्षरात लिहून ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहेत मला असे वाटते की या अुद्देशा करिताच हे सगळे प्रयत्न केले गेले असावेत

या कमीशनमध्यें जे मेंबर्स पाठवावयाचे आहेत त्याची सरकार नेमणूक करणार आहे हे सरकार नेमणुकीच्यापद्धतीचा जेथे तेथे अवलंब करते, पण मला त्याना सांगावयाचे आहे की असा प्रयत्न लोकशाहीच्या विरुद्ध आहे हे तत्व हुमाना अितके काम अन्वयते याचा अर्थच मला कळत नाही या पद्धतिने आज ठिकठिकाणी म्युनिसिपालीटयामध्यें किंवा टाअुन कमिटया मध्यें हे सरकार या नेमणूकाच्या पद्धतिने आपल्या हातात सूत्रे ठेवण्याचा प्रयत्न करीत आहे तसेच या कमिशनच्या बाबतीतहि नेमणूकाची पद्धत ठेवून आपल्या लोकाची मेजारिटी आणून, आपल्याखाली हवीत सूत्रें हालविता यावीत असा सरकारचा प्रयत्न दिसतो परतु मला सांगावयाचे आहे की अशा रितीनें तुम्ही समाजाच्या महत्वाच्या प्रश्नाला कलाटणी देवून त्याच्या जबाबदारीतून सुटू शकणार नाही हे लेंड कमीशन (Land Commission) अिलेक्शनच्या पद्धतिने बनविले गेले असते तर फार चांगले झाले असते परतु सरकारला ते परवडणारे दिसत नाही मी अमेंडमेंट देवून असे सुचविले आहे की त्यात प्रतिनिधी अिलेक्शनच्या पद्धतिनें पाठविले जावेत, आणि असे केले तरच आम्ही खरोखर शेतकऱ्याच्या आणि मजुराच्या हिताच्या दृष्टीने काहीतरी करू शकू

हा जो कायदा आहे त्याचा मुख्य भाग म्हणजे जमिनीची कमाल आणि किमान मर्यादा ठरविणे हा आहे ह्या मर्यादा हे लेंड कमिशन ठरविणार आहे समजा हे लेंड कमिशन नेमणूक पद्धतिनें

ठरविले तर ते लोकाना जबाबदार राहिल किंवा कदाचित राहणारहि नाही त्या दृष्टीने हृया लॅंड कमिशन मध्यें माझ्या अमेंडमेंट प्रमाणे त्या तालुक्यातील लोक येण्याची मग ते कोग्रसचे असोत किंवा अितर पार्टीचे असोत व्यवस्था केली आहे पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्यें निवडण्यात आलेले सभासद नसल्यामुळे ते लोकाच्या करिता काही करू शकले नाहीत मला हेच समजत नाही की या लोकशाही सरकारला निवडणुकीची अेवढी भीति का वाटते ? मला कोग्रस पार्टीला विनतीपूर्वक सागावयाचे आहे की तुम्ही स्वत ला लोकशाहीचे पुरस्कर्ते समजता आणि नमणूक पद्धति कायम ठेवता अशान लोकशाहीचे नाव टिकणार नाही मला असे सागावयाचे आहे की हृया लॅंड कमिशन मध्यें ज्या लोकाचा भरणा तुम्ही करणार आहा ते शेतीचे ज्ञान असलेले, शेतीची माहिती असलेले तज्ञ असतील असा अुल्लेख केलेला आहे पण त्या बरोबरच मी माझ्या अमेंडमेंट मध्यें सागितल्या प्रमाणे लोकाचे प्रतिनिधीहि असावेत त्या शिवाय ते कमिशन लोकाच्या हिताची कामें करू शकणार नाही पूर्वीच्या लॅंड कमिशन मध्यें सुद्धा तुम्ही जमीनदाराना शेत कऱ्याच्या नावावर घेतले होते अशा रीतीने तुम्ही याहि कमिशनमध्यें बडे बडे जमीनदार भरण्याचा प्रयत्न कराल म्हणून मला सागावयाचें आहे की जातीयवादी मनु जिवत नसला तरी जमीनदाराचा मनु अद्याप जिवत आहे हा जमीनदाराचा मनु सभागृहापुढे माडून कायम ठेवण्याचा प्रयत्न कोग्रेसने चालविला आहे मला वाटते हे प्रयत्न सुद्धा आपले नाव अजरामर करण्याच्या हेतूनेच आमचे चीफ मिनिस्टर साहेब करीत असावेत

[Mr Speaker in the chair]

हा कायदा जरी पास झाला तरी बेदखल झालेले कुळ ज्याना जमिनीची भूक लागलेली आहे ज्यानी जमीनीसाठी बलिदान केलेले आहे, त्याना जमीनी मिळणार नाहीत आणि ते स्वस्थही बसणार नाहीत हे मला कॉंग्रेसला बजावून सागावयाचे आहे, आणि याला सर्वस्वी जिम्मेदार आजचा सत्ताधारी पक्ष राहील

आमचे ऑनरेबल मुख्य मत्री साहेब नेहमी अितिहासातील अुदाहरण देतात मीहि त्याना आज काही अितीहासातील गोष्टी सागू अिच्छितो पाडवानी १२ वर्षांचा वनवास भोगल्या नतर त्याच्या तर्फे प्रतिनिधित्व करण्यासाठी श्रीकृष्ण कौरवाकडे गेले आणि त्यानी दुर्योधनाला सागितले की पाडवाना निदान पाच गावे तरी दे, तेहि तुझे बघूच आहेस परतु दुर्योधनाने सागितल की पाच गावेच काय पण सुईच्या टोकाअितकी सुद्धा जमीन मी पाडवाना देणार नाही मी सुद्धा चीफ मिनिस्टर साहेबाच्या समोर हेच अुदाहरण ठेवू अिच्छितो आमचीहि मागणी अशीच आहे की कुळाना थोडीतरी जमीन द्या आणि त्याना जमिनदारापासून सरक्षण द्या परतु १०, १२ मताच्या जोरावर ते आमच्या मागणीला ठोकर मारीत आहेत

श्री शेषराव वाघमारे —पाडवाच्या अुदाहरणाचा येथे काय सबध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —फार सबध आहे कौरव ज्यास्त होते आणि पाडव कमी होते तसेच येथें आहे

श्री शघराव बाघमारे –परतु याचा येथ काय सबध आहे ?

श्री रामराव आवरगावकर —अध्यक्ष महोदय मी सागू इच्छितो की हा जो जमीनीचा प्रश्न आहे तो कोणत्याहि ऐका पार्टीचा प्रश्न नाही तो एका समाजाचा प्रश्न आहे शतकऱ्याचा प्रश्न आहे कमीतकमी ज्याच्या पार्टीचे निशाण बल होते ज्यानी अलमषान मध्यें शतकऱ्याचे नाय घतल यानी तरी शतकऱ्याना विसरू नय तेव्हा माझी मुख्य मत्र्याना अशी विनति आहे की त्यानी मी दिलेले अमेंडमेंट कबूल करावी ते कबूल करतील अशी मला आशा आहे त्यानी जर माझी अमेडमेंट कबूल केली तर मी त्याना दुर्योधन म्हणणार नाही एवढे बोलून मी आपली रजा घेतो

سری بی رام کسن راؤ مسٹر اسپیکر سر یہ کلاز صرف لینڈ کمیشن (Land Com mission) کے اپوائنٹمنٹ (Appoint) کرنے کے بارے میں ہے اس میں جو سب کلازس ہیں جس میں یہ کہا گیا ہے کہ لینڈ کمیشن سات ارکان پر مشتمل ہوگا لیجسلیٹو اسمبلی کے ممبرس الیکٹ (Elect) کرینگے اور ایک انسل ہوگا باقی جو اسے نان آفیشل ممبرس (Non official members) ہونگے جو لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے مسائل سے واقف ہوں یا ماہرانہ معلومات رکھتے ہوں مختلف سب سکشنس (Sub sections) میں اسکی تفصیلات ہیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک فارمل سکشن (Formal Section) ہے اور میرا خیال یہ تھا کہ اس کیلئے امنڈمنٹس نہیں آسکتے لیکن آنریبل ممبرس نے اسکے لئے بھی صاف تھ امنڈمنٹس پیش کردئے ہیں اور اسپر تقریریں بھی ہوئیں - تقریروں میں بہت کچھ کہا گیا

شری انا سی راؤ گوانے - امنڈمنٹس بھی فارمل (Formal) ہیں

شری بی رام کشن راؤ ہاں امنڈمنٹس تو فارمل ہیں لیکن اس پر جو تقریریں ہوئیں وہ انفارمل (Informal) ہیں حکومت کے بارے میں آنریبل ممبرس جو جو شک خیالات رکھتے ہیں وہ پورے کے پورے تقاریر میں دہرائے گئے ہیں جس طرح اور موقعوں پر دہرائے گئے اس موقع پر بھی دہرائے گئے ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پانڈووں نے جسطرح پانچ گاؤں مانگے تھے تو کوروؤں نے ان سے کہا کہ ہم سوئی کے ناکے کے برابر بھی زمین نہیں دینگے اسکے حوالے سے انہوں نے کہا کہ میرا بھی یہی حال ہے اور میں بھی یہی عمل کرنے والا ہوں - گویا انکا اوتار (अवतार) ہوں جہاں تک مثالوں کا تعلق ہے کبھی کبھی میں بھی اس قسم کی مثالیں دیتا ہوں میں نے بھی ستو کا ذکر کیا تھا کہ ستو کے اوس زمانے میں ایک کمیونل مائنڈڈ (Communal minded) قانون بنایا تھا - اسکے متعلق بھی یہ کہا گیا کہ آپ پسند اروں کی مانند میں قانون بنا کر ستو سے والے ہیں جہاں ان قانون سے کچھ نہیں ہوتا ہمارا ایک سیدھا سادھا قانون ہے ایک سیدھی سادھی دفعہ ہے لینڈ کمیشن ایک اڈوائزری کمیٹی ہے ، ایک اڈوائزری باڈی ہے اسکا کام یہ ہے کہ لینڈ ہولڈنگ وغیرہ کے بارے میں

معلومات حاصل کرے اور سفارشات پیش کرے ۔ یہ اختیارات کمیشن کو دیے گئے ہیں
لیکن آخر میں سب کلاز (۵) پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ

(5) The said Commission shall function as an advisory body and shall discharge such other functions as may be prescribed

Provided that if the Government finds itself unable to accept the advice given by the said Commission on any subject it shall give the said Commission an opportunity to represent their views before coming to a decision

اس کمیشن کی نوعیت یہ ہے کہ یہ ایک اڈوائزری باڈی ہے جسے فنکشنس (Functions)
اسکے بتائے گئے ہیں ان کے علاوہ اور بھی فنکشنس اسکے سپرد کرسکتے ہیں ۔ ہم ان سے
مشورہ طلب کرسکتے ہیں اور وہ ہمیں اڈوائس دے سکتے ہیں لیکن انکی اڈوائس کو
ماننا گورنمنٹ کیلئے لازمی نہیں ہے ۔ در اصل کمیشن کی نوعیت اور اختیارات اسی قدر
ہیں ۔ اب اسکے بارے میں جو امنڈمنٹس پیش ہوئے ہیں ایک امنڈمنٹ تو آنریبل ممبر
صاحب نے پیش کیا ہے وہ حکومت کے ہاتھ باندھ دینا چاہتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں کہ
جون سنہ ۱۹۵۵ ع تک لینڈ کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے ۔ بھلا یہ کیسے ہوسکتا ہے
کہ چھ مہینے میں فیملی ہولڈنگ کا اعلان ہو اور تمام مراحل طے ہوکر کمیشن رپورٹ
پیش کردے ۔ فنانس منسٹر نے یہ مان لیا ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا اعلان کرنے کے بعد
چھ مہینے کی مدت دیجائیگی ۔ ایسی صورت میں یہ کہنا کہ چھ مہینے کی مدت میں لینڈ
کمیشن اپنی رپورٹ پیش کرے آنریبل ممبر خود غور فرمائیں کہ یہ کیسے ممکن ہے ۔ میں
انکا ممنون ہوں کہ انہوں نے بڑی مہربانی سے اجازت دی ہے کہ اگر مدت کافی نہ ہو تو
میں توسیع مدت کیلئے استدعا کرکے مدت میں مزید توسیع کرسکتا ہوں ۔ بڑی مہربانی ۔
میں تو استدعا ہی کرنے کا عادی ہوں اور مدتوں میں توسیع کرانے کی مجھے عادت ہے
اسلئے انہوں نے کہا کہ ہم توسیع دینے کیلئے تیار ہیں ۔ فیاضی کے ساتھ توسیع دینگے
لیکن میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ قانون میں اس طرح ہاتھ پیر باندھ لینے کیلئے میں
تیار نہیں ہوں ۔ ممکن ہے کہ یہ کام چھ مہینے ہو گیا ایک سال دو سال میں بھی پورا
ہو بلکہ تین سال لگ جائیں ۔ ممکن ہے کہ اس سے پہلے ختم ہوجائے اس لیے میں تعین
مدت کیلئے تیار نہیں ہوں ۔ چونکہ اس کمیشن کا ورک (Work) اور اسکوپ
(Scope) معین نہیں ہے اسلئے میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں کہ مدت مقرر کردیجائے
آنریبل ممبروں کا جو پراویژن ہے اس میں یہ امنڈمنٹ لائی گئی ہے کہ ان کے بجائے چار
ممبر الکٹ (Elect) کیے جائیں ۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ کمیشن
اڈوائزری جیسا رکھا ہے گورنمنٹ اپنی اڈوائزری کمیٹی کو نامنیٹ (Nominate) کرتی
ہے یہ طریقہ ہے ۔ لیکن میں کچھ اس سے آگے بڑھکر آپ لوگوں کا کانفیڈنس (Confidence)

اصل کرنے کیلئے تھوڑا بہت اقدام کر کے کوشش کررہا ہوں میرا خیال یہ تھا کہ ان اسمبلی کے ہی ممبر شامل ہونگے و اسکی امداد کرینگے اور کا مقصد حاصل ہوسکیگا وہ کمیشن کا کام اچھی طرح چل سکیگا اس میں اسمبلی کے ممبرس کے رہنے سے فائدہ یہ ہوتا کہ اسمبلی کا جو منشا ظاہر تھا اسکی روشنی میں اپنی رائے دے سکینگے جو مفید ہوگی انکی رہنے سے اسطرح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اسلیے ان کے ان ممبروں کو اسمبلی سے لینے کیلئے رکھا ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ لیکن اسمیں (ارنوری بنچ کی جانب سے)

شری بی رام کشن راؤ اچھا اب اسطرف تشریف رہا ہیں مری خوشی کی بات ہے میں انکو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ اسطرف آگیے ہیں میرے دوست

شری وی ڈی دیشپانڈے دو کے وی ہیں سامنے آ ہوگا

شری بی رام کشن راؤ خرچ نہیں ہے دو نہیں دس ہو سکیے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ لیجسلیچر اسمبلی سے لینا ضروری نہیں ہے باہر کے لوگوں کو بھی الکٹ (Elect) کرسکیے ہیں لیکن اگر آپ امینڈمنٹ کو مان لے رہے ہیں تو چاہیے میں بھی انکو مبارکباد دیتا ہوں

شری بی رام کشن راؤ اس میں الفاظ وسیع رکھے گیے ہیں اگر لیجسلیچر اسمبلی چاہتی ہے کہ اپنے حلقہ سے باہر جاکر کسی اور کو الکٹ کرے تو کرسکتی ہے ایسے اختیارات اسمبلی کو ہم نے دیئے ہیں ظاہر ہے کہ ان کو اختیار دیا گیا ہے اسکو آپ جسطرح چاہیں استعمال کر سکیے ہیں چاہے اسمبلی سے چنے یا باہر سے انکو اسکا اختیار ہے ۔ لیکن میں یہ سمجھتا تھا کہ اپنے حلقہ میں سے ہی منتخب کرینگے بہرحال انکو اختیار ہے کہ چاہے اسمبلی سے منتخب کریں یا باہر سے لیکن اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اڈوائزری باڈی (Advisory Body) ہے اس میں نامینیشن (Nomination) ہوا کرتا ہے اب یہ کہا جارہا ہے کہ ان کے بجائے چار ارکان کو لیا جائے اور وہ بھی بائی پروپورشنل ریپریزنٹیشن (By Proportional Representation) لیا جائے ممکن ہے کہ ان لوگوں کا یہ خیال ہو کہ ہم نے خود ہی قانون پاس کیا ہے وہاں کمیشن میں جاکر ہم کیا کرینگے اسلیے باہر کے ممبرس لیے جائیں تو مناسب ہوگا کیونکہ دوسرے ممبرس کو بھی اسپر غور کرنے کا موقع ملیگا اگر انکا یہ خیال ہے کہ (۲۰) ارکان جو یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے منتخب نہ کریں بلکہ باہر سے کسی کو لیں تو ایسا ہوسکتا ہے منتخب کرلیجیے

श्री व्हीं डी देशपांडे—मै तो समझता हू कि जिस कानून के अिम्प्लिमेंटेशन (Implementation) के बाद हम लोग अिसे ज्यादा अच्छी तरह समझ सकेंग। जो लोग बाहर से आयेंग वे अिसका अिम्प्लिमेटशन कैसा करना ह अिसके बारे मे हमारे नुक्ते नजर को नही समझ सकते ह।

شری بی۔ رام کشن راؤ : اگر ایسا ہے تو ایسے میں سے منتخب کرلیجئے بہرحال اب باہر والوں کو لیں یا اپنے میں سے منتخب کریں لیکن یہاں تعداد کے بڑھانے کا سوال نہیں ہے۔ ایک افسل ممبر ہوگا جو تجربہ کار اور ماہر ہوگا۔ میں ایڈیشنل ممبرس کے معلومات اور قابلیت پر شبہ نہیں کررہا ہوں۔ میں مانتا ہوں کہ ایڈیشنل ممبرس بہت قابل ہیں۔ اسی لیے تو ہم ایک اعلیٰ ترین قانون پاس کررہے ہیں اور اسکو نافذ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ باہر ہم سے بہتر کچھ لوگ ایسے بھی ہوں جو ایکسپرٹس (Experts) ہوں۔ اسلیے ایسے لوگوں کیلیے گنجائش رکھنی چاہیے۔ ایسے ہی لوگوں کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہم میں سے بھی کچھ لوگوں کو لیا جاسکتا ہے لیکن زیادہ تر ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو ایکسپرٹ نالج (Expert knowledge) رکھتے ہوں۔ انکو نامینیٹ (Nominate) کرنے کی گنجائش رکھنی چاہیے ضروری ہے جو ملک کے کام سے واقف رکھتے ہوں یا جنہوں نے دوسری جگہ ایسے کام انجام دئیے ہوں۔ انکی معلومات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے کہ ہمارا یہ فیصلہ جلد از جلد امپلیمنٹ ہوسکے۔ اسی لیے میں نے ایک قسم میں ایک ممبر اور دو ایکسپرٹس پر مشتمل کمیشن کو رکھا ہے۔ اس سے بیلنس (Balance) کسی طرح ٹلٹ (Tilt) ہونے کی گنجائش نہیں ہے ورنہ اگر ایڈیشنل ممبرس کے امینڈمینٹ قبول کرلیے جائیں تو بالکل ہی باقی نہیں رہتا۔ بیلنس ٹلٹ کرنے کیلیے میں امینڈمینٹ سے متفق نہیں ہوں۔ تعداد بڑھانے یا پروپورشنل ریپریزنٹیشن (Proportional Representation) کا سوال بھی یہاں پیدا نہیں ہوتا۔ ہم سب آپس میں دوست ہیں یہاں پارٹی اور گروہوں کا معاملہ نہیں ہے۔ یہاں ہم سب دیش کے ایک مسئلہ کو حل کرنے کیلیے جمع ہوئے ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ کچھ اختلاف رائے ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے : عابد روڈ ورسٹی کے سنٹ کی ممبرشپ پر اپائنٹمنٹ کے وقت یہ بھائی بندی کہاں گئی تھی؟ وہاں تو چار کے چار ممبرس اپنی ہی پارٹی کے بھیجدیے گیے۔ اسی لیے ہم پروپورشنل ریپریزنٹیشن کو رکھ رہے ہیں۔

سری بی۔ رام کشن راؤ : یہ جذبہ یکطرفہ نہیں ہے۔ یہ جذبہ ہماری طرف سے بھی بتلایا گیا ہے۔ یہ برادرانہ جذبہ یہ بھائی چارگی ریسی پروکل (Reciprocal) ہوا کرتی ہے۔ جسطرح کا ٹریٹمنٹ (Treatment) دیا جاتا ہے اسی طرح کا ٹریٹمنٹ ادھر سے بھی بتلایا جاتا ہے۔ اگر اپوزیشن لیڈر آف دی اپوزیشن ایسا سوہارد (सौहार्द) اور سدبھاونا (सद्भावना) دکھاتے ہیں تو ہماری طرف سے بھی اسی طرح کا جواب ملتا ہے۔ اگر ہر چیز میں ایک ہی کو بھی بدنیتی کے طور پر دیکھا جاتا ہے اچھی چیز کو برے رنگ میں پیش کیا جاتا ہے۔ ہم ایک سفید کپڑا دکھاتے ہیں تو اس پر کالا دھبا لگا کر یہ کہا جاتا ہے کہ یہ کپڑا تو بالکل کالا ہے سفید ہے ہی نہیں اسطرح کا رنگ دیا جاتا ہے۔ اگر اپنی برادری کے ساتھ

سری وی ڈی دیسپانڈے - ہم کوئی فراخی (Generosity) نہیں چاہیے ہم ماسز (Masses) کی طرف سے آئے ہیں - یہاں رحم کا سوال نہیں ہے -

شری بی رام کشن راؤ - میں بھی یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ میں دان دینے کیلئے یہاں بیٹھا ہوں مجھے کہاں دان دینے کا حق ہے اگر ایوان کسی چیز کو مناسب سمجھتی ہے تو اس میں مدد کیا جانے والا ہے - آپ متحد ہو کر آسکتے ہیں اگر اپوزیشن لیڈر اور دیگر ممبرس اسکے لیے کھڑے ہوں تو میں ان سے وعدہ کرتا ہوں کہ میں ابھی ووٹ دونگا ہم ابھی مل جل کر بیٹھیں جیسا کہ میں نے آفر (Offer) کیا تھا کہ پولس ایکشن کے وقت آپ کو بھی کابینہ میں لیں گے یہ کسی رول کے تحت نہیں ہے یہ ایسا طریقہ عمل ہے تاکہ اپنے کام افرٹس (Efforts) کوآرڈینیٹ (Co ordinate) کر کے کوئی انڈراسٹینڈنگ سے کام لیا جائے لیکن ایک ایڈوائزری باڈی (Advisory body) کیلئے پروویژنل ریزرویشنس یا رائٹ آف دی الکٹوریٹ (Right of the electorate) کا سوال میں مناسب نہیں سمجھتا میں نے اس پر خوب سمجھ کر تبادلہ خیال کر کے لوگوں سے مشورہ کر کے اس چیز کو رکھا ہے مجھے افسوس ہے کہ میں کسی چیز کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں - البتہ انربل ممبر شری ایکس راؤ نے جو ایک لفظی امنڈمنٹ اپائنٹ (Appoint) کی جگہ اسٹابلش (Establish) رکھنے کیلئے پیش کیا ہے میں اسکو قبول کرتا ہوں - انکا امنڈمنٹ یہ ہے کہ

In line 1 of sub section (6) of Section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word appoint substitute the word establish

اسکو تو میں مانتا ہوں - انہوں نے امنڈمنٹ میں دوسری تجویز یہ بھی رکھی ہے کہ کامپوزیشن (Composition) کے لفظ کو اومٹ (Omit) کیا جائے - اسکو میں نہیں مانتا - کیونکہ لینڈ کمیشن کے کنسلٹیشن (Consultation) کے ساتھ ایریا لینڈ کمیشن قائم ہونگے - اسمیں الفاظ یہ ہیں کہ

The Government may appoint an area Land Commission

اس میں اپوائنٹ کی جگہ اسٹابلش کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں اور

The Government may establish an area Land Commission for a District or a part of the District and shall in consultation with the Hyderabad Land Commission established under sub section (1) determine by a notification in the Jarida the composition functions and powers of the Area Land Commission

کامپوزیشن کے لفظ کو اومٹ کرنے کی تجویز انہوں نے اسلئے پیش کی ہے کہ ایریا کمیشن لوکل ایم - ایل - اے پر مشتمل بنایا جائے - میں اسکو قبول نہیں کرتا سلئے

' کانسوریس ' کو کالیے کی حد تک میں متفق نہیں ہوں انوائسٹ کی جگہ 'اسٹالنس' کے لفظ کو میں قبول کرتا ہوں دوسرے امنڈمنٹ کو میں اسلیے قبول نہیں کرتا کہ اگر ٹیننسی کے کنسورنس کے بارے میں صدر لینڈ کمیشن تصفیہ کرکے ویٹنگس جاری کرینگا لینڈ کمیشن دورہ کرکے حالات معلوم کرکے نئی سفارشات اس سلسلے میں حکومت کے پاس پیش کرینگا جس کے لحاظ سے ریٹا کمیشن مقرر ہونگے اسلیے میں اس حد تک ترمیم کو قبول کرنے میں معذوری ظاہر کرتا ہوں جہاں کوروون پارٹیوں کی بحث نہیں ہے ہم سب ۵۰ آدمی اپنے دیس سے باوری کے رکھنے کا معاملہ کررہے ہیں ۔ اور سب ایک ہیں سمجھکر چلنے کی ضرورت ہے اگر یہ سدبھاونا جاری رہے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس طرف سے بھی سکوریسی پرو گرسٹ (reciprocate) کیا جائیگا اور زیادہ کوآپریس کے ساتھ ہم کام کرسکینگے اتنا عرض کرتے ہوئے میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ لینڈ کمیشن کے کمپوزیشن کی حد تک جو کچھ رو رن رکھا گیا ہے اس کو آنریبل ممبرس قبول کریں

Mr Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Four shall be elected from amongst the members of the Hyderabad Legislative Assembly on the principle of proportional representation

(*b*) For sub section (8) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(8) The Chairman shall be elected from amongst its members

The motion was negatived

Mr Speaker The Question is

(*a*) For para (*a*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*a*) Seven shall be elected by the Legislative Assembly by the method of proportional representation

(*b*) For para (*b*) of sub section (1) of Section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following—

(*b*) Two shall be officials nominated by the Government but they shall not exercise the power of voting

(c) Omit para (c)

(d) For sub section (3) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following

(3) The Chairman shall be elected by the members of the Commission from amongst the elected members

The motion was negatived

Shri G Sreeramulu Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker In Shri Ankushrao Gharе's amendment No 6 (a) the portion, namely In line 1 of sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause for the word 'appoint' substitute the word 'establish' has been accepted by the Chief Minister Shall I, therefore, put the remaining portion to vote?

Shri Ankush Rao Ghare Sir I beg leave of the House to withdraw the remaining portion namely and in line 4 omit the word composition' from my amendment

The amendment was by the leave of the House withdrawn

Mr Speaker Now I should like to say one thing In the last line of the proviso to sub section (6) of section 87 A there is again the word 'appointed' in bold type Will this be affected by the Chief Minister s acceptance of Shri Ankushrao Ghare's amendment?

Shri V D Deshpande I would submit that wherever the word 'appoint, occurs it should be substituted by the word 'establish

سری وی رام کشن راؤ- میرے خیال میں " اپوائنٹ " کی جگہ " اسٹابلش "
کا لفظ ہونا چاہیے - تاکہ لنگویج ایک ہی ہوجائے -

Mr Speaker The Question is

"In line 4 of the proviso to sub section (6) of section 87 A proposed to be inserted by the Clause, for the word 'appointed' substitute the word 'established' "

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now put Shri Ankushrao Ghare's amendment (*b*) to vote

The question is

(*b*) Renumber sub section (6) as 6 (*a*) and add the following as 6 (*n*) before the proviso—

(*b*) The Area Land Commission shall consist of three members one of whom shall be an official who will be the Chairman of the Commission and rest shall be the members of the Legislative Assembly from the area concerned nominated by the Government

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For sub section (6) of section 87 A of the Act proposed to be inserted by the Clause substitute the following —

(6) (*a*) The Government may appoint an Area Land Commission for district or part of a district and it shall be elected by the followings —

(*i*) Members of the Land Commission

(*ii*) Members of the Legislative Assembly and Members of Parliament of the district concerned

(*iii*) One member from each party recognised in Hyderabad by the Election Commission of India to be nominated by the concerned party for the purpose

(*b*) The above members shall also determine the composition function and powers of such Land Commission in consultation with the members elected for such Commission

(*c*) An appeal from the District or the Area Land Commission shall lie to the Hyderabad Land Commission'

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

Cla se 37 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 37 s amended was added to the Bill

Clause 38

Mr Speaker Since there are no amendments to lause 38 I shall put the clause to vote The question is

Clause 38 st nd part of the Bill

The motion was adopted

Clause 38 was added to the Bill

The House then adjo rned t ll Half Past Nine f the clock on Thursday the 7th Ja ary 1954